بصائرِ قرآنی

ایم۔عبدالرحمٰن خان

ایم ثناءاللہ خاں ۲۶ ریلوے روڈ لاہور

نذیر احمد جماعت ہشتم مڈل سکول

146/6.A. چک نمبر

Marfat.com

[library stamp]

تہدیہ

محترم خان محمد اسد خاں صاحب اسد ملتانی کا شمار ملک کے بلند پایہ اور نغز گو شعرا میں ہے۔ چونکہ ان کے اشعار عام طور پر قرآنی اثر میں ڈوبے ہوئے ہوتے ہیں جس سے ان کی دینی عقیدت ٹپکتی ہے اس لئے میں حقائق و بصائر کے اس مجموعہ کو خانصاحب کے نام نامی سے منسوب کرتا ہوں۔

عبدالرحمٰن خاں

چوہدری رشید احمد ... جوہری

D 3.10.54.

Marfat.com

۴ 18332

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	لائحہ عمل	۱۱	۱۳	اسوہ	۳۰
۲	پیش لفظ	۱۳	۱۴	اصحاب الجنۃ	؍؍
	باب الالف		۱۵	اصحاب النار	۳۱
۳	اتباع	۱۹	۱۶	اضطرار	۳۲
۴	احسان	؍؍	۱۷	اطاعت	؍؍
۵	اختیار	۲۰	۱۸	اطمینانِ قلب	۳۳
۶	آخرت	؍؍	۱۹	اللہ	۳۴
۷	ارباب من دون اللہ	۲۲	۲۰	امید	۳۵
۸	آزمائش	۲۵	۲۱	انتقام	؍؍
۹	آسانی و دشواری	۲۶	۲۲	انجام	۳۶
۱۰	اسبابِ انقلاب	۲۷	۲۳	انسان	؍؍
۱۱	اسراف	۲۹	۲۴	انصاف	۳۸
۱۲	اسلام	؍؍	۲۵	اولاد	۳۹

Marfat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۲۶	امانت	۴۰
۲۷	ایذارسانی	〃
۲۸	ایمان	۴۱
	باب الباء	
۲۹	بخشش	۴۲
۳۰	بخل	۴۳
۳۱	بُرائی	۴۵
۳۲	بصیرت	۴۶
۳۳	بندگانِ خدا	۴۷
۳۴	بوجھ	۴۹
۳۵	بھلائی	〃
۳۶	بہتر و بدتر	۵۱
۳۷	بیعت	۵۳
	باب الپاء	
۳۸	پاکیزگی	۵۴
۳۹	پرستش	〃

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
	باب التاء	
۴۰	تباہی و بربادی	۵۶
۴۱	تسبیح	۵۸
۴۲	تسلیم	〃
۴۳	تفرقہ پردازی	۵۹
۴۴	تقدیر	۶۰
۴۵	تقویٰ	۶۱
۴۶	تکبر	〃
۴۷	توحید	〃
۴۸	توبہ	۶۲
۴۹	توجہ	۶۴
۵۰	توکل	〃
۵۱	تہمت	۶۵
	باب الثاء	
۵۲	ثواب	〃
	باب الجیم	

Marfat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۵۳	جادو	۶۶	۶۷	خشیّت	۸۰
۵۴	جزا و سزا	۶۷	۶۸	خواہش انسان	״
۵۵	جہاد	۶۸	۶۹	خود ستائی	۸۱
۵۶	جھوٹ	۶۹	۷۰	خیرات	۸۲
	باب الحاء			باب الدال	
۵۷	حب دنیا	۷۱	۷۱	داعی الی الخیر	۸۴
۵۸	حب مال	۷۲	۷۲	درگزر	״
۵۹	حزب الشیطٰن	۷۳	۷۳	درجات	״
۶۰	حزب اللہ	۷۴	۷۴	دشمن	۸۵
۶۱	حق و صداقت	۷۵	۷۵	دعا	״
۶۲	حکم	۷۶	۷۶	دل	۸۷
۶۳	حکمت	״	۷۷	دوست	۸۸
۶۴	حکومت	۷۷	۷۸	دنیا	۸۹
۶۵	حیات بعد الممات	۷۸	۷۹	دین	۹۲
	باب الخاء			باب الڈال	
۶۶	خالق و مخلوق	״	۸۰	ڈھیل	۹۴

Marfat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
	باب الراء	
۸۱	رحمت	۹۵
۸۲	رزق	۹۷
۸۳	رسول	۹۹
۸۴	رضا	۱۰۱
۸۵	رفیق	۱۰۲
۸۶	رنج و راحت	۱۰۴
۸۷	روزہ	۱۰۵
۸۸	ریاء	″
	باب الزاء	
۸۹	زادِ راہ	۱۰۶
۹۰	زن و مرد	۱۰۷
۹۱	زور و قوت	۱۰۸
	باب السین	
۹۲	سجدہ	۱۰۹
۹۳	سلام	″

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۹۴	سنت اللہ	۱۰۹
۹۵	سود	۱۱۰
	باب الشین	
۹۶	شاعر	۱۱۱
۹۷	شب و روز	۱۱۲
۹۸	شراب اور جوا	۱۱۳
۹۹	شرارت	۱۱۴
۱۰۰	شرک	۱۱۵
۱۰۱	شرمندگی	۱۱۸
۱۰۲	شریکِ کار	″
۱۰۳	شجاعت	″
۱۰۴	شکر	۱۲۰
۱۰۵	شیطان	۱۲۱
	باب الصاد	
۱۰۶	صبر	۱۲۴
۱۰۷	صدیق و شہید	۱۲۵

Marfat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱۰۸	صراطِ مستقیم	۱۲۶
۱۰۹	صلح	۱۲۷
	باب الضاد	
۱۱۰	ضلالت	〃
	باب الطاء	
۱۱۱	طعن و عیب جوئی	۱۲۸
	باب الظاء	
۱۱۲	ظالم	۱۲۹
۱۱۳	ظلم	۱۳۱
	باب العین	
۱۱۴	عبادت	۱۳۲
۱۱۵	عبرت	〃
۱۱۶	عذاب	〃
۱۱۷	عزت و ذلت	۱۳۴
۱۱۸	عطا در خطا	۱۳۵
۱۱۹	علم	۱۳۶
۱۲۰	علمِ غیب	۱۳۷
۱۲۱	عمل	۱۳۸
۱۲۲	عہد	۱۴۰
	باب الفاء	
۱۲۳	فاسق	〃
۱۲۴	فتح و نصرت	〃
۱۲۵	فریب	۱۴۱
۱۲۶	فضل	۱۴۲
۱۲۷	فضیلت	۱۴۳
۱۲۸	فطرت	〃
۱۲۹	فنا و بقا	۱۴۴
۱۳۰	فواحش	۱۴۵
۱۳۱	فوز و فلاح	〃
	باب القاف	
۱۳۲	قتل	۱۴۶
۱۳۳	قرآن	۱۴۷

Marfat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱۳۴	قرب	۱۴۸
۱۳۵	قسم	۱۴۹
۱۳۶	قسمت	۱۵۰
۱۳۷	قیامت	〃
	باب الکاف عربی	
۱۳۸	کارسازودگار	۱۵۲
۱۳۹	کافر	۱۵۴
۱۴۰	کام	۱۵۷
۱۴۱	کاناپھوسی	۱۵۸
۱۴۲	کفر	۱۵۹
۱۴۳	کلماتِ ربّی	۱۶۰
۱۴۴	کوشش	۱۶۱
۱۴۵	کینہ	〃
	باب الکاف فارسی	
۱۴۶	گرفت	۱۶۲
۱۴۷	گمان	〃

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱۴۸	گناہ	۱۶۳
۱۴۹	گواہی	۱۶۴
	باب اللام	
۱۵۰	لالچ	۱۶۵
۱۵۱	لعنت	〃
	باب المیم	
۱۵۲	متقی	۱۶۷
۱۵۳	محبت	۱۶۸
۱۵۴	محتاج وغنی	۱۶۹
۱۵۵	مراجعت	۱۷۰
۱۵۶	مرتد	۱۷۱
۱۵۷	مساجد	〃
۱۵۸	مسلمان	۱۷۲
۱۵۹	مثلیّت	۱۷۳
۱۶۰	مصیبت	۱۷۵
۱۶۱	مضارالدنیا	۱۷۶

Marfat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱۶۲	معیت	۱۷۷	۱۷۷	نماز	۱۹۱
۱۶۳	مکر	۱۷۸	۱۷۸	نور	۱۹۳
۱۶۴	ملکیت	۱۷۹		باب الواؤ	
۱۶۵	منافق	〃	۱۷۹	واعظ بے عمل	۱۹۴
۱۶۶	موت	۱۸۲	۱۸۰	وزنِ اعمال	〃
۱۶۷	مومن	۱۸۳	۱۸۱	وعدہ	۱۹۵
۱۶۸	مہلت	۱۸۵	۱۸۲	وعدہ خلافی	۱۹۶
۱۶۹	میراث	〃		باب الہا	
	باب النون		۱۸۳	ہدایت	〃
۱۷۰	ناپ تول	۱۸۶	۱۸۴	ہجرت	۱۹۸
۱۷۱	نافرمانی	۱۸۷	۱۸۵	ہنسی اُڑانا	۲۰۰
۱۷۲	نسل وقوم	۱۸۸		باب الیاء	
۱۷۳	نصیحت	〃	۱۸۶	یادِ الٰہی	〃
۱۷۴	نعمت	۱۸۹	۱۸۷	یتیم	۲۰۱
۱۷۵	نفع ونقصان	۱۹۰	۱۸۸	یومِ حشر	۲۰۲
۱۷۶	نگہبان	〃	۱۸۹	نامۂ حکمت	۲۰۳

Marfat.com

باسمہٖ سُبحانہٗ وتعالیٰ شانُہٗ

لائحہ عمل

(از حضرت مولانا خیر محمد صاحب مدظلہ مہتمم خیر المدارس ملتان)

اَمَّا بَعدُ۔ یہ امر واضح ہے کہ انسانی فلاح و ترقی صحیح عمل سے وابستہ ہے اور عملی صحت کا موقوف علیہ وہ علم صحیح ہے جس کے مبدء و منتہی اور وسط و واسطہ میں خطاء و زلل کا احتمال نہ ہو۔ علم کے ذرائع چار ہو سکتے ہیں عقل¹ خبر² حس³ وحی⁴ ظاہر ہے کہ عقلاء کی عقول متفاوت ہیں بعض عقول صحیح نتیجہ کی طرف رہنمائی نہیں کرتیں ہر خبر میں احتمال صدق و کذب ہے ہر حس بھی صحیح احساس نہیں کر سکتی کیونکہ صفراوی مزاج آدمی میٹھی چیز کو کڑوی سمجھتا ہے اور احول دیکھنے والا ایک شے کو دو خیال کرتا ہے۔ لہٰذا یہ تینوں ذرائع صحیح علم کی طرف مفضی نہ ہوئے وحی الٰہی چونکہ اپنے مبدء و منتہی و وسط کے اعتبار سے ہر طرح خطاء و زلل سے محفوظ و مصئون ہے اسلئے کہ اس کا مبدء ذات حق سبحانہ و تعالیٰ ہے اور منتہی انبیاء علیہم السلام کی ذات مقدسہ جو صدق و معصومیت میں اپنی نظیر آپ ہیں اور واسطہ ملک امین

Marfat.com

روح المقدس جس کی رفتار الٰہی پہروں میں ہوا کرتی تھی لہٰذا وحی الٰہی سے جو علم حاصل ہوگا اس سے زیادہ صحیح کوئی علم نہیں ہوسکتا اور آخری وحی جو تمام سابقہ وحیوں کا خلاصہ ہے اور سب سے برتر اور اعلیٰ ہے اس میں خصوصاً وحی جلی (قرآن مجید) سے جو علوم و معارف حاصل ہونگے وہ یقیناً صحیح اور تحقیقی ہونگے اس لئے ہر انسان پر لازم ہے کہ اسلامی تعلیمات و احکام کو عموماً۔ قرآنی عبر و بصائر کو خصوصاً اپنا نصب العین علماً و عملاً اور مورد توجہ و تدبر نظراً و فکراً قرار دے۔ مگر مقام حیرت ہے کہ آج اکثر انسان اس ہدایت کے اصل منبع و ماخذ سے روگرداں ہو کر انسانی خیالات کی طرف ہمہ تن متوجہ ہو رہے ہیں۔ اسلئے قرآنی علوم۔ قرآنی حقائق۔ قرآنی احکام۔ قرآنی بصائر کی عام اشاعت کرنا دین کی اعلیٰ خدمات میں سے ایک قابلِ قدر خدمت ہے اس سلسلہ میں میرے محب و مکرم جناب محمد عبد الرحمٰن خاں صاحب ملتانی نے قبل ازیں تعارف قرآنی شائع فرمائی جو بیحد مفید ثابت ہوئی۔ اب اسی سلسلہ میں متعدد عنوانات کا مجموعہ بصورت بصائر قرآنی شائع فرما رہے ہیں جو انشاء اللہ تعالیٰ بہت نافع ہوگا۔ حق تعالیٰ مؤلف سلمہ کو اجر جزیل اور توفیق مزید عطا فرمائے اور عامۃ الناس و مبلغین کو عموماً نوجوان و تعلیم یافتہ طبقہ کو خصوصاً حرز جان اور لائحہ عمل بنانے کی توفیق شامل حال رکھے۔ فقط

احقر خیر محمد عفی عنہ حنفی چشتی اشرفی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

انسان کو زندگی کے منازل طے کرنے میں قدم قدم پر رہنمائی کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس کیلئے وہ سب سے پہلے خود اپنے ذہن سے کام لیتا ہے اور اپنے سابقہ تجربات سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتا ہے لیکن جب دیکھتا ہے کہ اسکے تجربات محدود اور ناکافی ہیں۔ تو پھر اوروں کے تجربے سے استفادہ کرنے کی ضرورت محسوس کرتا ہے۔ زندگی کے یہ تجربے اسے دوسروں کی تصنیفات اور روایات میں کہاوتوں اور مقولوں میں ضرب الامثال اور اشعار میں ملتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ہر قوم اور ہر ملک میں اس قسم کے اقوال زریں نہ صرف سینہ بہ سینہ چلے آتے ہیں بلکہ مختلف مجموعوں کی صورت میں بھی پائے جاتے ہیں ظاہر ہے کہ انسانی فکر کتنی ہی بلندی اور وسعت کی کوشش کیوں نہ کرے۔ آخر اس کی ایک مقررہ حد ہے جس سے وہ تجاوز نہیں کر سکتی انسان کے حواس اور تجربات کا دائرہ محدود ہے۔ لامحالہ انسان اس سے باہر نہیں جا سکتا۔ علاوہ ازیں اس محدود دائرے کے اندر بھی اسکے امیال وعواطف

Marfat.com

اسکی خواہشات اور اغراض۔ اس کی عقل و فکر پر طرح طرح کے رنگ چڑھا دیتے ہیں۔ بہت سی چیزوں کو وہ خود غرضی کی عینک سے دیکھتا ہے۔ اور اس طرح اسکی حکمت کا افادی پہلو کم ہوجاتا ہے۔ انسان عموماً قلیل منافع کی خاطر کثیر نقصان کرنے سے نہیں جھجکتا۔ بسا اوقات محض اپنی مطلب براری کیلئے قومی عزو شرف تک کو قربان کر دیتا ہے بلکہ صحائف تک کو بدلنے سے نہیں گھبراتا اسلیئے اس کے قول و فعل میں وہ حکمت و صداقت اور موزونیت محال ہے جو اس کے خالق کے فرمان و پیغام میں ہوسکتی ہے۔ کیونکہ وہاں کوئی ذاتی غرض نہیں۔ اس کی نظر میں نہ افراد و اقوام کی کوئی رعایت ہے نہ خورد و کلاں اور امیر و غریب کا کوئی امتیاز۔ اس کا قانونِ ہدایت سب کیلئے یکساں و برابر ہے انسان اس سے انحراف و روگردانی کرسکتا ہے۔ مگر وہ قانون نہ ٹل سکتا ہے اور نہ بدل سکتا ہے اسلیئے اسکے کلام و پیام میں جو حکمت و ندرت اور اثر و تاثیر ہے۔ وہ کبھی انسانی کلام کو نصیب نہیں ہوسکتی۔

انسان کتنا قدر ناشناس ہے کہ وہ تمام علومِ ہدایت کے اصلی منبع و ماخذ یعنی کلامِ الٰہی کو تو در خورِ اعتنا نہیں سمجھتا۔ مگر انسانی خیالات کو بڑی وقعت دیتا ہے۔ حالانکہ اگر ذرا بھی چھان بین سے کام لیا جائے تو یہ حقیقت خود بخود منکشف ہوجاتی ہے کہ حکماء و علماء اور شعراء و ادباء کے خیالات و مقالات بالعموم کلامِ الٰہی سے اخذ ہوتے ہیں۔ مگر انکا جامہ بدل دیا جاتا ہے۔ تاکہ کسی کو

Marfat.com

کسی طرح لوگوں کے کانوں تک پیغامِ الٰہی پہنچایا جائے۔ ان پر تحسین و آفرین کے وہ پھول برسائے جاتے جس کا کبھی کلامِ الٰہی کو مستحق نہیں سمجھا گیا۔ مثال کے طور پر باب العلم حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وہ آخری وصیت درج ذیل کی جاتی ہے جو انہوں نے وفات کے وقت لکھوائی۔

"یہ علی ابن ابی طالب کی وصیت ہے۔ وہ گواہی دیتا ہے کہ اللہ واحد لاشریک لہٗ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں میری نماز میری عبادت میرا جینا۔ میرا مرنا سب کچھ اللہ رب العالمین ہی کیلئے ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا فرمانبردار ہوں۔ پھر اے حسنؑ میں تجھے اور اپنی تمام اولاد کو وصیت کرتا ہوں کہ خدا کا خوف کرنا۔ اور جب مرنا تو اسلام ہی پر مرنا سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑلو۔ اور آپس میں پھوٹ نہ ڈالو۔ کیونکہ میں نے ابوالقاسم (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کو فرماتے سنا ہے کہ آپس کا ملاپ قائم رکھنا روزے نماز سے بھی افضل ہیں۔ اپنے رشتہ داروں کا خیال رکھو۔ ان کے منہ میں خاک مت ڈالو۔ وہ تمہاری موجودگی میں ضائع نہ ہونے پائیں اور دیکھو تمہارے پڑوسی! تمہارے پڑوسی!! اپنے پڑوسیوں کا خیال رکھو۔ کیونکہ یہ تمہارے نبیؐ کی وصیت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم برابر پڑوسیوں کے حق میں وصیت کرتے رہے یہاں تک کہ ہم سمجھے کہ شاید انہیں ورثہ میں شریک کر دینگے اور دیکھو قرآن! قرآن!!

Marfat.com

ایسا نہ ہو قرآن پر عمل کرنے سے کوئی تم پر بازی لے جائے اور نماز! نماز! کیونکہ وہ تمہارے دین کا ستون ہے۔ اور تمہارے رب کا گھر۔ اپنے رب کے گھر سے غافل نہ ہونا۔ اور جہاد فی سبیل اللہ! جہاد فی سبیل اللہ!! اللہ کی راہ میں اپنی جان و مال سے جہاد کرتے رہو۔ زکوٰۃ! زکوٰۃ!! زکوٰۃ پروردگار کا غصہ ٹھنڈا کر دیتی ہے اور تمہارے نبیؐ کے ذمی! تمہارے نبیؐ کے ذمی!! (یعنی وہ غیر مسلم جو تمہارے ساتھ زندگی بسر کرتے ہیں) ایسا نہ ہو۔ ان پر تمہارے سامنے ظلم کیا جائے اور تمہارے نبیؐ کے صحابی! تمہارے نبیؐ کے صحابی!! یاد رکھو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابیوں کے حق میں وصیت کی ہے۔ اور فقراء و مساکین! فقراء و مساکین!! انہیں اپنی روزی میں شریک کرو۔ اور تمہارے غلام! تمہارے غلام!! غلاموں کا خیال رکھنا۔ خدا کے باب میں اگر کسی کی بھی پرواہ نہیں کرو گے۔ تو خدا تمہارے دشمنوں سے تمہیں محفوظ کر دیگا۔ خدا کے بندوں پر شفقت کرو جب بات کرو تو میٹھی زبان میں بات کرو۔ ایسا ہی خدا نے حکم دیا ہے۔ امر بالمعروف و نہی عن المنکر نہ چھوڑنا۔ ورنہ تمہارے اشرار تم پر مسلط کر دیئے جائینگے۔ پھر دعا کرو گے مگر قبول نہ ہوگی۔ باہم ملے جلے رہو۔ بے تکلف اور سادگی پسند رہو۔ خبردار ایک دوسرے سے نہ کٹنا اور نہ آپس میں پھوٹ ڈالنا نیکی اور تقوی پر باہم مددگار رہو مگر گناہ اور زیادتی میں کسی کی مدد نہ کرو۔ خدا سے ڈرو کیونکہ اس کا عذاب بڑا ہی سخت ہے۔ اے اہل بیت! خدا تمہیں محفوظ

Marfat.com

رکھے اور اپنے نبیؐ کو تم میں یاد رکھے۔ میں تمہیں خدا ہی کے سپرد کرتا ہوں تمہارے لئے سلامتی اور برکت چاہتا ہوں"۔ اسکے بعد لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہا اور ہمیشہ کیلئے آنکھیں بند کر لیں (طبری جلد ۶)

اس وصیت کا کم و بیش کوئی فقرہ ایسا نہیں جس کا مضمون قرآن میں موجود نہ ہو۔ مندرجہ صدر اقتباس سے ہر کس و ناکس یہ اندازہ لگا سکتا ہے کہ قرآن کی تعلیم کتنی پاک اور مفید ہے۔ اسی طرح دوسرے بزرگانِ دین اور شعرائے اسلام نے مضامینِ قرآن کو مختلف پیرایوں میں ذہن نشین کرایا ہے جس کی تفصیل کی یہاں گنجائش نہیں۔

قرآن کا مخاطب کوئی خاص خطہ یا فرقہ نہیں ہے۔ بلکہ اسکا روئے سخن سارے جہان کی طرف ہے اور وہ ہر ایک کو دعوتِ غور و فکر دیتا ہے۔ اسمیں مندرجہ مضامین ہر عامل قرآن کو دینی اور دنیوی نجات و فلاح کے ضامن ہیں اس میں ایسے سادہ و مختصر مگر پرتاثیر و پرمعانی اقوال موجود ہیں جو نیز نشتر سے زیادہ کام کرنے کے علاوہ سمجھدار لوگوں کے دل و دماغ پر حکومت کرنے لگتے ہیں۔ مگر تعلیمِ مغرب کی کرشمہ سازیوں نے لوگوں کو اس سے اتنا دور کر دیا ہے کہ وہ اسے ایک خاص فرقہ کی داستانِ پارینہ سمجھ کر اسکے قریب پھٹکنے کا نام تک نہیں لیتے بلکہ اسکی طرف توجہ دلانے والوں کو غیر مہذب سمجھتے ہیں اور خود "تہذیبِ مغرب" کے ڈھانچے میں ایسے ڈھلے جا رہے ہیں

Marfat.com

کہ ہر معاملہ میں دانایان فرنگ کے نقش قدم پر چلنے کو باعث فخر و فرض عین سمجھتے ہیں۔ اور علم و حقائق و رموز و معارف کے بے مثل و بے مثال اور ناپیدا کنار سمندر کی موجودگی میں لبوں پر زبان پھیرتے پھرتے ہیں۔ یہ بد نصیبی تو اور کیا ہے۔

تلاوتِ کلامِ پاک کے دوران میں اس خیال نے بارہا دل میں چٹکیاں لیں کہ انسانی اقوال و اشعار پر انحصار کرنے والوں کی خدمت میں کلامِ الٰہی سے کچھ جواہر کسی آسان ترکیب سے پیش کئے جائیں۔ الحمدللہ علیٰ احسانہٖ کہ مولا پاک نے اپنے فضل خاص سے اس مبارک کام کی تکمیل کی توفیق بخشی جس کے نتیجہ کے طور پر قرآنی ۱؎ اقوال و امثال اور ترغیبات و ترہیبات کا بصیرت افروز مجموعہ اس وقت آپ کے ہاتھ میں ہے جو بلا قیدِ زماں ہر شخص کی زندگی کی راہنمائی کیلئے انشاءاللہ جامع و نافع ثابت ہوگا۔

چہلیک ملتان شہر | العبد العاجز
۱۵ رجب المرجب ۱۳۹۶ھ | عبدالرحمٰن خاں

۱؎ پیش کردہ آیات کا ترجمہ حضرت شیخ الہند مولانا محمود الحسن صاحب رحمۃ اللہ علیہ و حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمہ قرآن سے پیش کیا گیا ہے جو نہایت سلیس، مستند اور بامحاورہ ہے اور سہولتِ حوالہ کیلئے سورۃ کے نام کے ساتھ رکوع کا نمبر اور نیچے سیپارہ کا نمبر بھی دیا گیا ہے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(الف)

اتباع

وَمَنْ یَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ فَاِنَّهٗ یَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ (نور ۳/۱۸)

اور جو کوئی شیطان کے قدموں پر چلے گا سو وہ تو یہی بُری بات اور بے حیائی کے کام بتلائیگا۔

احسان

بَلِ اللّٰهُ یَمُنُّ عَلَیْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِیْمَانِ (الحجرات ۲/۲۶)

بلکہ اللہ تعالیٰ کا تم پر احسان ہے کہ اس نے تم کو ایمان کی راہ دی۔

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۪ (المدثر ۱/۲۹)

اور ایسا نہ کر کہ احسان کرے اور بدلہ بہت چاہیے۔

لہ مہمان پر لطف و احسان اور تکلف کرنے کا زمانہ صرف ایک دن رات ہے اور معمولی مہمانی کا تین دن رات ہے اسکے بعد جو مہمان کے ساتھ کیا جاوے صدقہ ہے (ارشاد نبوی)

Marfat.com

اختیار

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ (کہف ۵/۵)
یہاں سب اختیار اللہ سچے کا ہے۔

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ (آل عمران ۱۳/۴)
(اے پیغمبر) تیرا کچھ اختیار نہیں ہے۔

فَلِلّٰهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَىٰ (النجم ۱/۴)
سو اللہ کے اختیار میں ہی آخرت اور دنیا۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ (الحج ۹/۱۰)
تو نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ زمین میں ہے اللہ نے تمہارے بس میں کر دیا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا (عنکبوت ۲/۲)
بیشک اللہ کے سوا تم جن کو پوجتے ہو وہ تم کو کچھ بھی رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ (فاطر ۲/۲۲)
جن کو تم اسکے سوا پکارتے ہو۔ انکو کھجور کی گٹھلی کے ایک چھلکے برابر اختیار نہیں

آخرت

وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ (مومن ۵/۱۳)
جم کر رہنے کا گھر تو آخرت ہی ہے

وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ (عنکبوت ۷/۴)
اور اصل زندگی عالم آخرت ہے۔

Marfat.com

وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ (زخرف ۳/۲۵)

اور تیرے رب کے ہاں آخرت انہی کیلئے ہے جو ڈرتے ہیں۔

وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ (انعام ۴/۲)

اور پرہیزگاروں کے واسطے آخرت کا گھر بہتر ہے۔

فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط (النساء ۱۹/۵)

اللہ تعالیٰ کے ہاں دنیا اور آخرت دونوں کا ثواب ہے۔

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۝ (رعد ۳/۱۳)

اور یہ دنیوی زندگی آخرت کے مقابلہ میں بجز ایک متاع قلیل کے اور کچھ بھی نہیں۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ (شوریٰ ۳/۲۵)

جو کوئی آخرت کی کھیتی چاہتا ہو۔ ہم اسکے واسطے اسکی کھیتی زیادہ کردینگے

وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ۝ (بنی اسرائیل ۲/۱۵)

اور جو شخص آخرت چاہے اور کوشش کرے اس کے واسطے جیسی کوشش کرنی چاہیے۔ بشرطیکہ وہ ایماندار ہو تو ایسوں کی کوشش مقبول ہوگی۔

وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ۝

اور جو کوئی اس جہان میں ہدایت کی راہ سے اندھا رہا سو وہ پچھلے جہاں میں

Marfat.com

(بنی اسرائیل ۹/۱۵)

بھی اندھا رہیگا اور زیادہ گم کردہ راہ ہوگا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝ (النمل ۱/۱۹)

جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ہم نے انکی نظروں میں ان کے کام اچھے اچھے کر دکھلائے ہیں۔ سو وہ بھٹکے پھرتے ہیں (حالانکہ) وہی ہیں جنکے واسطے بُری طرح کا عذاب ہے اور آخرت میں وہی زیادہ خراب ہونگے

ارباب من دون اللہ

بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ (الحج ۸/۱۲)

بیشک اللہ تعالیٰ ہی حق ہے اور اسکے سوا جنہیں کو پکارتے ہیں وہ باطل ہیں

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ (اعراف ۲۴/۹)

جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ وہ تو تم جیسے بندے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ (فاطر ۲/۲۲)

اور جن کو تم اسکے سوا پکارتے ہو۔ وہ تو کھجور کی گٹھلی کے ایک چھلکے کے بھی مالک نہیں۔ اگر تم ان کو پکارو تو تمہاری پکار نہ سنیں گے اور اگر سن بھی لیں۔ تو

183328

~~142822~~

Marfat.com

تمہاری مراد پوری نہ کر سکیں۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا (بنی اسرائیل ٦/١٥)

تو کہہ دے کہ اس کے سوا جن کو تم (فریادرس) سمجھتے ہو ان کو پکار دیکھو سو وہ نہ تمہاری تکلیف دور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ اس کو بدلنے کا۔

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ط (مائدہ ١٠/١٠)

آپ کہہ دیں کہ اللہ کو چھوڑ کر تم ایسوں کو پوجتے ہو جو تمہارے بُرے اور بھلے کے مالک نہیں۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ط (انعام ٥/٧)

آپ کہہ دیں کہ دیکھو تو۔ اگر اللہ تعالےٰ تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا ایسا کون ہے جو تمکو یہ چیزیں لادیوے۔

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ط (نحل ٢/١٤)

اور جن کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کچھ پیدا نہیں کرتے (بلکہ) خود پیدا کیے ہوتے ہیں۔

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں جو نہ آسمان سے رزق پہنچانے کا اختیار

Marfat.com

شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ج

(النحل ۱۰/۷۳)

رکھتے ہیں اور نہ زمین میں سے۔ اور نہ قدرت رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ط

(بنی اسرائیل ۶/۱۵)

وہ لوگ جنکو یہ (استمداد کیلئے) پکارتے ہیں۔ وہ اپنے رب تک پہنچنے کا وسیلہ ڈھونڈ رہے ہیں کہ ان میں کون زیادہ مقرب ہے اور اُسکی مہربانی کی اُمید رکھتے ہیں اور اسکے عذاب سے ڈرتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ط اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ط وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ط ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ۝

لوگو۔ ایک مثال کہی جاتی ہے اس پر کان دھرو کہ جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو۔ وہ اگر سارے جمع ہو جائیں تو ہرگز ایک مکھی بھی نہ بنا سکیں گے اور اگر ان سے مکھی کچھ چھین لے جائے تو وہ اس سے نہیں چھڑا سکتے۔ بودا

لہ جن ہستیوں کو تم دستگیر۔ فریادرس مشکلکشا سمجھ کر پکارتے ہو۔ وہ خود اپنے رب کا قرب تلاش کرتے رہتے ہیں غیر اللہ کی پرستش سے وہ خود خوش نہیں ہوتے جنہیں تم خوش کرنا چاہتے ہو نہ ہی اللہ تعالے خوش ہوتا ہے بلکہ وہ قیامت کے دن خود تمہارے خلاف گواہ ہوں گے کہ انہوں نے تم کو ایسا کرنے کے لئے نہیں کہا تھا۔

Marfat.com

(الحج ۱/۱۲) (لچر) ہے مانگنے والے اور جو مانگتا ہے

آزمائش

وَلَوْشَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰكُمْ (المائدہ ۶/۷)	اللہ تعالیٰ چاہتا تو تم کو ایک دین پر کر دیتا لیکن (وہ) تم کو اپنے دیتے ہوئے حکموں میں آزمانا چاہتا ہے
وَهُوَالَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰكُمْ ؕ (انعام ۲/۸)	اور اسی نے تم کو زمین میں (اپنا) نائب بنایا۔ اور تم میں ایک کا دوسرے پر رتبہ بڑھایا تاکہ تم کو اپنے دیے ہوئے حکموں میں آزمائے۔
وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ (انبیاء ۳/۱۷)	ہم تم کو برائی[1] سے اور بھلائی سے آزمانے کے لئے جانچتے ہیں۔
وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ (طٰہٰ ۸/۱۶)	اور آپ ہرگز ان چیزوں کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھیں جن سے ہم نے کفار کے مختلف گروہوں کو انکی آزمائش کیلئے متمتع کر رکھا ہے کہ وہ دنیاوی زندگی کی رونق ہیں

[1] یعنی کہ ان مصیبتوں کے وقت صبر اور عیش کے وقت شکر کرنا ہے۔

Marfat.com

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ (البقرہ ۱۹/۲)	البتہ ہم تم کو تھوڑے سے ڈر سے اور بھوک سے اور مالوں کے اور جانوں کے اور میووں کے نقصان سے آزمائینگے (کیونکہ)
اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ (التغابن ۲/۲۸)	تمہارے اموال اور اولاد بس تمہاری آزمائش کے لیے ہیں۔
اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝ (توبہ ۱۶/۱۱)	کیا نہیں دیکھتے کہ وہ ہر سال ایک یا دو مرتبہ (آفات ارضی و سماوی سے) آزمائے جاتے ہیں اور پھر بھی نہ توبہ کرتے ہیں اور نہ نصیحت پکڑتے ہیں۔

آسانی و دشواری

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ (بقرہ ۳/۲)	مگر کسی کو اس کی برداشت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی۔
يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ؗ (بقرہ ۲۳/۲)	اللہ تم پر آسانی (کرنا) چاہتا ہے تم پر دشواری (کرنا) نہیں چاہتا۔

آسانیاں بڑھانے کیلئے دنیا میں بھیجے گئے ہو دشواریاں بڑھانے کیلئے نہیں (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ط (انشراح ۳۰/۱)	البتہ مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔
سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ه (طلاق ۲۸/۱)	خدا تعالیٰ تنگی کے بعد جلدی آسانی بھی کردے گا۔
فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ه وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ه فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ط (الیل ۳۰/۱)	سو جس نے (نیک کام میں مال خرچ کرنے کو) دیا اور (دل میں خدا سے) ڈرتا رہا اور اچھی بات کو سچ جانا تو اسکو ہم سہج سہج آسانی پہنچا دینگے۔
وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ه وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ه فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ه (الیل ۳۰/۱)	اور جس نے بخل کیا اور بے پرواہ رہا اور اچھی بات کو جھوٹ سمجھا تو ہم اسکو سہج سہج سختی میں پہنچاویں گے۔

اسبابِ انقلاب

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ط (انعام ۱۶/۷)	اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو تم سب کو اٹھا لیوے اور تمہارے بعد جس کو چاہے تمہاری جگہ آباد کرے جیسا تم کو ایک دوسری قوم کی نسل سے پیدا کیا ہے۔

Marfat.com

وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ۝

(محمد ۴/۳۹)

اگر تم (احکامِ الٰہی سے) روگردانی کرو گے تو خدا تعالیٰ تمہاری جگہ دوسری قوم پیدا کر دیگا پھر وہ تم جیسے نہ ہونگے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۡ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ط

(المائدہ ۵/۹)

اے ایمان والو جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھرے گا تو عنقریب اللہ تعالیٰ (تمہاری جگہ) ایسی قوم کو لائیگا کہ جن سے اللہ تعالےٰ کو محبت ہوگی اور ان کو اللہ سے محبت ہوگی مہربان ہوں گے وہ مسلمانوں پر اور تیز ہونگے وہ کافروں پر جہاد کرتے ہونگے وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور وہ کسی کے الزام سے نہیں ڈرینگے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ط

(رعد ۲/۱۳)

اللہ تعالیٰ کسی قوم کی حالت اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک وہ اپنی حالت خود نہ بدلے۔

بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا

یہ کہ اللہ تعالیٰ کسی ایسی نعمت کو جو کسی قوم کو عطا فرمائی (اس وقت تک،

Marfat.com

بِاَنْفُسِہِمْ لا — نہیں بدلتے جب تک وہ اپنے ذاتی اعمال نہ بدلیں۔ (انفال ۷/۱)

اِسراف

اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ○ (انعام ۱۷/۸) — اس (اللہ تعالیٰ) کو بیجا خرچ کرنے والے پسند نہیں آتے۔

اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ کَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ (بنی اسرائیل ۳/۱۵) — بے شک (فضول) اُڑانے والے شیطانوں کے بھائی ہیں

اِسلام

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ (عمران ۲/۲) — بیشک اللہ کے ہاں جو دین (پسندیدہ) ہے وہ اسلام ہے۔

فَمَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ اَنْ یَّھْدِیَہٗ یَشْرَحْ صَدْرَہٗ لِلْاِسْلَامِ ج (انعام ۱۵/۸) — سو جس کو اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت کرے۔ تو اس کے سینہ کو قبول اسلام کے واسطے کھول دیتا ہے۔

ل آدمی کا بہترین اسلام ان چیزوں کو چھوڑ دینے میں ہے جو اسکے کام کی نہیں ہیں۔

Marfat.com

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا	اور جو کوئی دینِ اسلام کے سوا کوئی
فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ	اور دین چاہے (اختیار کرے) تو
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝	وہ اس سے ہرگز قبول نہ ہوگا۔ اور
(آل عمران ۹/۳)	وہ آخرت میں تباہ کاروں میں ہوگا۔

اُسوہ

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ	تم کو (حضرت) ابراہیم اور انکے ساتھیوں
اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ (ممتحنہ ۱/۲۸)	کی اچھی خصلت کی پیروی کرنی چاہیے
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ	تمہارے لئے رسول اللہ میں اچھا
اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (احزاب ۳/۲۱)	نمونہ ہے۔
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	جو اللہ تعالیٰ کا اور قیامت کے
لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ	دن کا اعتقاد رکھتا ہو تم کو ان کی اچھی
(ممتحنہ ۱/۲۸)	چال چلنی چاہیے۔

اصحاب الجنۃ

وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ	جو لوگ نیک بخت ہیں سو وہ ہمیشہ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا (هود ۹/۱۲)	جنت میں رہیں گے

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ (هود ۲/۱۲)	البتہ جو لوگ ایمان لائے نیک کام کئے اور اپنے رب کے سامنے عاجزی کی۔ وہ جنت کے رہنے والے ہیں۔
وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۙ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِىَ الْمَاْوٰى ؕ (نٰزعٰت ۲/۳۰)	اور جو کوئی اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا۔ اور اس نے نفس کو خواہش سے روکا سو اس کا ٹھکانا ہی بہشت ہے۔
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ؕ اُولٰٓئِكَ فِىْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ؕ (المعارج ۱/۲۹)	اور جو لوگ کہ اپنی امانتوں اور اپنے قول کو نباہتے ہیں اور جو اپنی گواہیوں پر قائم ہیں۔ اور جو اپنی نماز سے خبردار ہیں۔ وہی لوگ عزت سے جنت میں ہیں۔

اصحاب النار

وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِىْ جَحِيْمٍ ۚ (انفطار ۱/۳۰)	بیشک گناہگار دوزخ میں ہیں۔
وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِىْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۞ (الحج ۷/۱۷)	اور جو ہماری آیتوں کے ہرانے کو دوڑے وہی دوزخ کے رہنے والے ہیں۔

Marfat.com

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (اعراف ۸/۴)	اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا وہی دوزخ میں رہنے والے ہیں۔ وہ اسمیں ہمیشہ رہیں گے
وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا (توبہ ۱۰/۹)	اللہ تعالیٰ نے منافق مرد اور منافق عورتوں کو اور کافروں کو دوزخ کی آگ کا وعدہ دیا ہے۔ اسی میں پڑے رہیں گے۔

اِضطرار

فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ط (بقرہ ۲۱/۲)	پھر جو کوئی بے اختیار ہو جائے۔ نہ تو نافرمانی کرے اور نہ زیادتی۔ تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔

اِطاعت

كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ (بقرہ ۱۴/۱)	سب اسی (اللہ) کے تابعدار ہیں۔
مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ج (النساء ۱۱/۵)	جس نے رسول کا حکم مانا۔ اس نے اللہ تعالے کا حکم مانا۔

Marfat.com

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ؕ (احزاب ۹/۴۲)

اور جو کوئی اللہ تعالےٰ اور اس کے رسولؐ کے کہنے پر چلا۔ اس نے بڑی مراد پائی۔

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ؕ (النساء ۲/۴)

اور جو کوئی اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول مقبولؐ کی نافرمانی کرے اور اس کی حدود سے نکل جائے اسکو (اللہ تعالیٰ) آگ میں ڈالے گا۔ اس میں ہمیشہ رہے گا اور اس کیلئے ذلت کا عذاب ہے۔

فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ؕ (نور ۹/۱۸)

سو وہ لوگ جو اس کے حکم کے خلاف کرتے ہیں۔ ڈرتے رہیں کہ کہیں ان پر (دنیا میں) کچھ خرابی نہ آئے یا عذاب دردناک نہ آپڑے۔

اطمینانِ قلب

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ؕ (رعد ۴/۱۳)

خوب جان لو کہ اللہ تعالیٰ کی یاد ہی سے اطمینانِ قلب حاصل ہوتا ہے۔

Marfat.com

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یَلْبِسُوْٓا اِیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ (انعام ۹/۷)	اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور اپنے ایمان کو شرک کے ساتھ مخلوط نہیں کرتے۔ انہی کے واسطے دلجمعی ہے اور وہی سیدھی راہ پر ہیں۔

اللہ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ج (اخلاص ۱/۱)	تو کہہ دے وہ اللہ ایک ہے۔
لَمْ یَلِدْ ۵ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ (اخلاص ۱/۱)	اس کی (کوئی) اولاد نہیں۔ نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔
وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (اخلاص ۱/۱)	اور اسکے برابر کا کوئی نہیں ہے۔
لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ ج (شوریٰ ۲/۲۵)	اس کی مانند کوئی چیز نہیں۔
وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی ط (النحل ۷/۱۴)	اور اللہ تعالےٰ سب سے بڑی شان والا ہے۔
اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط (الحشر ۳/۲۸)	وہ بادشاہ ہے سب عیبوں سے پاک ہے سالم امن دینے والا ہے پناہ میں لینے والا ہے۔ زبردست ہے دباؤ والا ہے اور صاحب عظمت ہے

Marfat.com

فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ۝ (آل عمران ۴/۱۰)	سو اللہ جل شانہٗ تمام جہاں والوں سے بے پرواہ ہے۔

اُمید

مَا لَکُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰہِ وَقَارًا ج (نوح ۱/۲۹)	تم کو کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کی عظمت سے امید نہیں رکھتے۔
وَلَا تَایْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ ط (یوسف ۱۰/۱۲)	اور اللہ کے فیض سے نا اُمید مت ہو۔
اِنَّہٗ لَا یَایْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ اِلَّا الْقَوْمُ الْکٰفِرُوْنَ ۝ (یوسف ۱۰/۱۲)	بیشک اللہ کے فیض سے نا اُمید نہیں ہوتے مگر وہی لوگ جو کافر ہیں۔
بَلْ کَانُوْا لَا یَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ۝ (فرقان ۴/۱۹)	بلکہ (کافر بعد مرگ) جی اُٹھنے کی اُمید (بھی) نہیں رکھتے۔
لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰہِ ط اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ط اِنَّہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝ (زمر ۶/۲۴)	اللہ کی مہربانی سے نا اُمید نہ ہو کیونکہ سب گناہ اللہ بخشتا ہے اور تحقیق وہی ہے گناہ معاف کرنے والا مہربان۔

اِنتقام

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا	اگر بدلہ لو تو اسی قدر بدلہ لو جس قدر

Marfat.com

عُوقِبْتُمْ بِهٖ ۭ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ○ (النحل ١٦/١٤)

کہ تم کو تکلیف پہنچائی جائے اور اگر صبر کرو تو یہ بہتر ہے صبر والوں کو۔

وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ○ (الحج ١٧/٥)

اور جس نے ویسا بدلہ لیا جیسا کہ اس کو دکھ دیا گیا تھا پھر اس پر کوئی زیادتی کرے تو البتہ اس کی اللہ مدد کرے گا۔ بیشک وہ درگزر کرنے والا بخشنے والا ہے۔

وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ۭ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ (شوریٰ ٢٥/٤)

جو کوئی بدلہ لے اپنے مظلوم ہونے کے بعد سو ان پر بھی کچھ الزام نہیں الزام تو ان پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ملک میں ناحق فساد مچاتے ہیں۔

انجام

وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ○ (طٰہٰ ١٦/٨)

پرہیزگاری کا انجام بھلا ہے۔

اِنسان

وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ○ (بنی اسرائیل ١٥/١١)

انسان[1] بڑا تنگ دل ہے۔

[1] آدمی کے تین دوست ہیں۔ قبض روح تک کا ساتھی مال ہے۔ قبر کے ساتھی گھر والے ہیں اور قیامت تک کے ساتھی اعمال ہیں۔ (ارشاد النبی)

Marfat.com

وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًاo (بنی اسرائیل ۱۵/۲)	اور انسان بڑا جلد باز ہے۔
وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًاo (بنی اسرائیل ۱۰/۷)	اور انسان بڑا ناشکرا ہے۔
وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًاo (کہف ۱۵/۸)	اور انسان سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔
لَا يَسْئَمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ (حم سجدہ ۲۵/۶)	اور آدمی بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا۔
وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ط (العٰدیٰت ۳/۱)	اور وہ مال کی محبت میں بہت پکا ہے۔
اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا (احزاب ۲۲/۹)	یہ بڑا بے ترس نادان ہے۔
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰىٓ o اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى (علق ۳۰/۱)	بیشک انسان جب اپنے آپ کو مستغنی دیکھتا ہے تو حد سے نکل جاتا ہے۔
فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ط (طارق ۳۰/۱)	(آخر) انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے بنا ہے
هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًاo (الدہر ۲۹/۱)	انسان پر زمانے میں ایک وقت ایسا بھی گزرا ہے جس میں وہ کوئی قابلِ ذکر چیز نہ تھا۔
لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ	ہم نے انسان کو بہت خوبصورت

Marfat.com

تَقْوِیْمٍ ۵ (التین ۱/۳۰)	سانچے میں ڈھالا۔
لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ کَبَدٍ ط (البلد ۱/۳۰)	اور ہم نے انسان کو بڑی مشقت[1] میں پیدا کیا ہے (کیونکہ)
وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا ۵ (النساء ۵/۵)	انسان پیدائش سے کمزور بنا ہے
اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا (المعارج ۱/۲۹)	بیشک آدمی دل کا کچا بنا ہے۔
بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰی نَفْسِهٖ بَصِیْرَةٌ ۙ	بلکہ آدمی اپنے واسطے آپ دلیل ہے
وَّلَوْ اَلْقٰی مَعَاذِیْرَهٗ ط (القیمہ ۱/۲۹)	خواہ اپنے بہانے بھی پیش کرے۔
اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ یُّتْرَكَ سُدًی (قیمہ ۲/۲۹)	کیا آدمی یہ خیال کرتا ہے کہ وہ یونہی بیکار چھوٹا رہے گا امر و نہی کی اس پر کوئی قید نہ ہو گی)

انصاف

وَاللّٰهُ یَقْضِیْ بِالْحَقِّ ط (مومن ۲/۲۴)	اللہ تعالےٰ انصاف سے فیصلہ کرتا ہے۔
اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ ۵ (المائدہ ۶/۶)	اور اللہ تعالےٰ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

[1] انسان ابتداء سے انتہا تک رنج و فکر محنت و مشقت میں مبتلا رہتا ہے۔

Marfat.com

وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤی اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی ز (مائدہ ۲/۶)

کسی قوم کی دشمنی تمہیں بے انصافی پر آمادہ نہ کرے۔ عدل کرو کیونکہ یہ بات تقویٰ کے زیادہ نزدیک ہے

وَاَمَّا الْقَاسِطُوْنَ فَکَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝ (الجن ۱/۲۹)

اور جو بے انصاف ہیں۔ وہ ہوتے دوزخ کا ایندھن۔

وَّاِنَّ الدِّیْنَ لَوَاقِعٌ (الذریت ۱/۲۶)

بیشک ایک دن انصاف ضرور ہوگا

اولاد

وَمَا یَنْۢبَغِیْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ یَّتَّخِذَ وَلَدًا ۝ (مریم ۶/۱۶)

اللہ تعالیٰ کی شان کے شایاں نہیں کہ اولاد رکھے۔

یَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ اِنَاثًا وَّیَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ الذُّکُوْرَ ۝ اَوْ یُزَوِّجُهُمْ ذُکْرَانًا وَّاِنَاثًا ج وَیَجْعَلُ مَنْ یَّشَآءُ عَقِیْمًا ط (شوریٰ ۵/۲۵)

جس کو چاہے بیٹیاں بخشتا ہے اور جس کو چاہے بیٹے بخشتا ہے یا ان کو دیتا ہے جوڑے۔ بیٹے اور بیٹیاں اور کر دیتا ہے جس کو چاہے بانجھ۔

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰی ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ کَظِیْمٌ ج

اور جب خوشخبری ملے ان میں سے کسی کو بیٹی کے پیدا ہونے کی تو

۱؎ جو چیز اولاد کے لئے بازار سے لاؤ پہلے لڑکی کو دو۔ (ارشاد النبی ؐ)

Marfat.com

(النحل ۱۴/۴) سارا دن اس کا چہرہ بے رونق رہے اور وہ دل ہی دل میں گھٹتا رہے۔

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَکُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ط نَحْنُ نَرْزُقُکُمْ وَاِیَّاھُمْ ج (انعام ۱۹/۸)

اپنی اولاد کو مفلسی کے سبب نہ مار ڈالو تم کو اور ان کو ہم رزق دیتے ہیں۔

اہانت

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ فَیَسُبُّوا اللّٰہَ عَدْوًا بِغَیْرِ عِلْمٍ ط (انعام ۱۳/۷)

تم لوگ ان کو برا نہ کہو جن کی یہ اللہ کے سوا پرستش کرتے ہیں کیونکہ وہ جہالت کے سبب اللہ تعالیٰ کو بے ادبی سے برا کہنے لگیں گے۔

ایذا رسانی

اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ لَعَنَھُمُ اللّٰہُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَاَعَدَّ لَھُمْ عَذَابًا مُّھِیْنًا ہ (احزاب ۲۲/۷)

جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کو ستاتے ہیں اللہ نے ان کو دنیا اور آخرت میں پھٹکار اور ان کے واسطے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

آدمی کا اپنی اولاد کو ادب دینا ایک صاع (۲ ۱/۲ ۲ سیر ۱/۲ ۲ چھٹانک غلہ) خیرات کرنے سے بہتر ہے

Marfat.com

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿احزاب ۷۲﴾	اور جو لوگ ایماندار مردوں کو اور ایماندار عورتوں کو بدوں ان کے گناہ کئے کے ایذا پہنچاتے ہیں۔ تو وہ لوگ صریح بہتان اور گناہ کا بار لیتے ہیں

ایمان

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ﴿النساء ۵﴾	اللہ تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے۔
وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ﴿یونس ۱۱﴾	اور اللہ کے حکم کے سوا کوئی ایمان نہیں لاسکتا۔
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ﴿البقرہ ۱۷﴾	اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارا ایمان ضائع کرے۔
وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿عمران ۱۴﴾	اور اگر تم ایمان رکھتے ہو۔ تو تم ہی غالب رہو گے۔
وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ﴿التغابن ۲۸﴾	اور جو شخص اللہ پر ایمان[1] رکھتا ہے اللہ اس کے قلب کو راہ دکھا دیتا ہے۔

[1] حیا ایمان کی شاخ ہے (ارشاد النبیؐ)

[2] بلحاظ ایمان سب ایمان داروں میں کامل تر ایماندار وہ شخص ہے۔ جو خلق میں بہت اچھا اور اپنے اہل و عیال کے ساتھ بہت نرم ہو (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

وَمَن يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰىۙ (طٰہٰ ۳/۱۴)	اور جو کوئی اس کے پاس ایمان لے کر اور نیکیاں کر آیا۔ سو ان لوگوں کے لیے بلند درجے ہیں۔
وَمَن يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (مائدہ ۱/۶)	اور جو منکر ہوا ایمان سے۔ تو ضائع ہوئی اس کی محنت اور آخرت میں وہ ٹوٹے والوں میں ہے۔

(ب)
بخشش

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (البقرہ ۲۲/۲)	بیشک اللہ تعالے بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔
يَغْفِرُ لِمَن يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَّشَآءُ (مائدہ ۳/۶)	(وہ) بخشے جس کو چاہے اور عذاب کرے جس کو چاہے۔
وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا (بنی اسرائیل ۳/۱۵)	تیرے رب کی بخشش کسی نے روک نہیں لی۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَن يُّشْرَكَ بِهٖ (النساء ۷/۵)	بیشک اللہ نہیں بخشتا اس کو جو اسکا شریک ٹھہرائے۔

Marfat.com

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ (توبہ ۱۱/۲)	لائق نہیں نبی کو اور مسلمانوں کو کہ بخشش چاہیں مشرکوں کی۔ اگرچہ وہ ہوں قرابت والے۔ جبکہ ان پر واضح ہو چکا ہے کہ وہ دوزخ والے ہیں۔
وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ۝ (طٰہٰ ۱۶/۴)	میری بڑی بخشش ہے اس پر جو توبہ کرے اور یقین لائے اور اچھے کام کرے اور پھر راہ (راست) پر رہے۔
وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ (النساء ۵/۱۶)	جو کوئی گناہ کرے یا اپنا برا کرے اور پھر اللہ سے بخشوائے تو اللہ تعالے کو بخشنے والا مہربان پاوے۔

بُخل

وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ط (محمد ۱۶/۴)	اور جو کوئی بخل کرتا ہے تو وہ بخیلی کرکے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔
وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ط	اور جس نے بخیلی کی اور بے پرواہ بنا رہا اور اچھی بات کو جھوٹ جانا تو اسکو

سلہ دھوکا دینے والا بخل کرنے والا اور دے کر احسان جتانے والا جنت میں داخل نہ ہوگا (حدیث)

Marfat.com

(دلیل ۱/۳ ۱)

ہم رفتہ رفتہ تکلیف میں پھنسا دینگے۔

وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ
وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْ
هُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا
فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ
وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ هٰذَا
مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا
كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝

(توبہ ۵/۱ ۱)

اور جو لوگ سونا اور چاندی گاڑ رکھتے
ہیں اور اس کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں
خرچ نہیں کرتے سو ان کو عذاب
دردناک کی خوشخبری سنا دے۔ کہ
جس دن اس مال پر دوزخ کی آگ
دہکائیں گے۔ پھر اس سے انکے
ماتھے اور کروٹیں اور پیٹھیں داغیں گے
تو (ان کو کہا جائیگا کہ) یہ ہے جو تم
نے گاڑ رکھا تھا اپنے واسطے اب
چکھو۔ مزا اپنے گاڑنے کا۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ
اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ
بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۭ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا
بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ

(آل عمران ۱۸/۴)

اور وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اس چیز
پر جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے
دی۔ یہ خیال نہ کریں کہ یہ بخل انکے
حق میں بہتر ہے بلکہ یہ ان کے حق میں
بہت برا ہے (کیونکہ) جس مال میں
انہوں نے بخل کیا تھا وہ قیامت کے

Marfat.com

دن طوق بنا کر ان کے گلے میں ڈالا جائے گا۔

قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ط (بنی اسرائیل ۱۱/۱۵)

کہہ دے کہ اگر میرے رب کے رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم اس ڈر سے (ان کو) خرچ نہ کر دینے کے ڈر سے روک رکھتے کہ خرچ نہ ہو جائیں۔

بُرائی

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ط (اعراف ۳/۸)

آپ کہہ دیں کہ اللہ تعالیٰ بُرے کام کا حکم نہیں کرتا۔

وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا (جاثیہ ۲/۲۵)

جس نے بُرا کیا سو اپنے حق میں بُرا کیا

اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ (یوسف ۷/۱۳)

بیشک نفس بُرائی سکھاتا ہے۔

وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ط (النساء ۱۱/۵)

اور جو تجھ کو برائی پہنچے۔ سو تیرے نفس کی طرف سے ہے۔

ل اپنے مردوں کی خوبیاں اور بھلائیاں بیان کیا کرو۔ اور ان کی برائیوں سے زبان بند رکھو۔ (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَۃُ وَلَا السَّیِّئَۃُ ط — نیکی اور بدی برابر نہیں ہو سکتی۔

(حٰم سجدہ ۵/۲۴)

وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ ۝ — اور جس نے ذرہ بھر بھی برائی کی وہ اسے دیکھ لے گا۔

(زلزال ۱/۳۰)

وَمَنْ یَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰہِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَہٗ ط (طلاق ۱/۲۸) — اور جو کوئی اللہ کی حدوں سے بڑھا تو اس نے اپنا برا کیا۔

ظَھَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا کَسَبَتْ اَیْدِی النَّاسِ (روم ۵/۲۱) — لوگوں کے برے اعمال کے سبب خشکی اور تری میں خرابی پھیل رہی ہے۔

وَلَوْ یُعَجِّلُ اللّٰہُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَھُمْ بِالْخَیْرِ لَقُضِیَ اِلَیْھِمْ اَجَلُھُمْ ط — اور اگر اللہ لوگوں کو برائی جلد پہنچاوے جیسا کہ وہ بھلائی جلدی مانگتے ہیں تو ان کی عمر ختم ہو جائے۔

(یونس ۲/۱۱)

اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ اَنْ یَّسْبِقُوْنَا ط (عنکبوت ۱/۲۱) — کیا جو لوگ برائیاں کرتے ہیں۔ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم سے بچ جائیں گے

بصیرت

لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ وَھُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ ج (انعام ۱۳/۷) — اس کو نگاہیں نہیں پا سکتیں۔ اور وہ نگاہوں کو پا سکتا ہے۔

Marfat.com

قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ؕ (انعام ۱۳/۷)	تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس سوجھ کی باتیں (نشانیاں) آچکی ہیں سو جو دیکھ لے گا وہ اپنا فائدہ کریگا۔ اور جو اندھا بنا رہا۔ وہ اپنا نقصان کریگا۔

بندگانِ خدا

اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ (مومن ۵/۲۴)	بیشک سب بندے اللہ کی نگاہ میں ہیں۔
اِنَّ اللّٰہَ بِعِبَادِہٖ لَخَبِیْرٌۢ بَصِیْرٌ ۝ (فاطر ۴/۲۲)	بیشک اللہ اپنے بندوں سے خبردار ہے دیکھنے والا۔
اَللّٰہُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِہٖ (شوریٰ ۲/۲۵)	اللہ تعالے اپنے بندوں سے نرمی برتتا ہے۔
مَا لَھُمْ مِّنْ دُوْنِہٖ مِنْ وَّلِیٍّ ۚ (کہف ۴/۱۵)	اس (اللہ) کے سوا بندوں پر کوئی مختار نہیں۔
وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ	اللہ تعالے کے بندے وہ ہیں جو

ف وہ بندہ بہت بُرا ہے جس نے لوگوں پر جبر اور ظلم کیا ظلم و فساد بھی حد سے گذر گیا۔ اور خدا سے جبار کے بلند مرتبہ کو بھول گیا۔ (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَّإِذَا خَاطَبَهُمُ
الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝ وَالَّذِيْنَ
يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ۝
... وَالَّذِيْنَ إِذَآ أَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا
وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝
وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا
اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ
اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ....
وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَإِذَا
مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ۝

(فرقان ۶/۱۹)

زمین پر دبے پاؤں چلتے ہیں اور جب
ان سے بے سمجھ لوگ باتیں کرنے
لگتے ہیں تو کہتے ہیں کہ صاحب (ہمارا)
سلام ہو۔ اور جو اپنے رب کے حضور میں
کھڑے ہو کر اور سجدہ میں رات گزارتے
ہیں اور جو خرچ کرتے وقت بیجا
نہیں اڑاتے۔ اور نہ تنگی سے خرچ
کرتے ہیں اور ان کا خرچ کرنا اعتدال
پر ہوتا ہے اور وہ اللہ کے ساتھ کسی
اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس کو اللہ
نے حرام فرمایا اس کو قتل نہیں کرتے
ہاں مگر حق پر۔ اور وہ زنا نہیں کرتے
اور بیہودہ جھوٹی باتوں (کاموں) میں
شامل نہیں ہوتے اور جب بیہودہ
مشغلوں کے پاس سے گزرتے
ہیں تو سنجیدگی کے ساتھ گزر جاتے ہیں

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

اور لوگوں میں کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے

Marfat.com

وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ج وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّا اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ (بقرہ ۲/۱)	ہیں ہم ایمان لائے اللہ پر اور دن قیامت پر مگر وہ ہرگز مومن نہیں ہوتے (بلکہ وہ) اللہ سے اور ایمان والوں سے دغا بازی کرتے ہیں اور در اصل وہ کسی کو دغا نہیں دیتے مگر اپنے آپ کو اور سوچتے نہیں۔

بوجھ

وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ج وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ج (انعام ۲۰/۸) وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ط (فاطر ۳/۲۲)	جو کوئی گناہ کرتا ہے وہ اس کے ذمہ ہے ایک شخص دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائیگا اور اگر کوئی بھاری بوجھ والا اپنا بوجھ ہٹانے کو پکارے۔ تو کوئی نہ اٹھائے اس میں سے ذرا بھی۔ اگرچہ ہو قرابتی (رشتہ دار)

بھلائی

فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى (النجم ۲/۷)	دنیا و آخرت کی بھلائی سب اللہ کے ہے

Marfat.com

ہاتھ ہے۔

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ز (النساء ۱۱/۸) — تجھ کو جو بھلائی پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے۔

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ج (رحمٰن ۳/۱۷) — کیا بھلائی کا بدلہ بھلائی کے سوا ہو سکتا ہے۔

اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ط (ھود ۱۰/۱۲) — بیشک نیکیاں برائیوں کو دور کرتی ہیں۔

لَا يَسْئَمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ز (حٰم سجدہ ۶/۲۴) — انسان بھلائی مانگنے نہیں تھکتا۔

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ط (النحل ۴/۱۴) — جنہوں نے اس دنیا میں بھلائی کی ان کی بھلائی ہے۔

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ (بنی اسرائیل ۱/۱۵) — اگر بھلائی کی تم نے تو اپنا بھلا کیا۔

وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (یوسف ۷/۱۲) — اور ہم بھلائی کرنے والوں کا بدلہ ضائع نہیں کرتے۔

وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ — تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایسی چیز نہیں کہ جو تم کو درجہ میں ہمارا مقرب

Marfat.com

وَعَمِلَ صَالِحًا ز — بنا دے ہاں مگر جو ایمان لاوے اور بھلے[1] کام کرے۔ (السبا ۵/۲۲)

بہتر و بدتر

اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰہِ ھُوَ خَیْرٌ لَّکُمْ (النحل ۱۳/۱۴) — بیشک جو اللہ کے یہاں ہے وہ بہتر[2] ہے تمہارے حق میں۔

قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰہِ خَیْرٌ مِّنَ اللَّھْوِ وَمِنَ التِّجَارَۃِ ط (جمعہ ۲/۲۸) — آپ کہہ دیں کہ جو اللہ کے پاس ہے سو بہتر ہے تماشے اور سوداگری سے۔

وَمَا عِنْدَ اللّٰہِ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی ط (قصص ۶/۲۰) — اور جو اللہ کے پاس ہے سو بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔

بَقِیَّتُ اللّٰہِ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ج (ھود ۸/۱۲) — اور تم کو جو اللہ کا دیا بچ[3] رہے وہ بہتر ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

---

[1] سب سے بڑھ کر نیکی آدمی کا اپنے باپ کے دوستوں کے ساتھ احسان کرنا ہے۔ باپ کے کہیں چلے جانے یا مر جانے کے بعد۔ (ارشاد النبیؐ)

[2] خدا اور مخلوق کے حق میں وہی بہتر ہے جو اپنے اہل کے حق میں بہتر ثابت ہو اور خدا کے نزدیک بہترین ہمسایہ وہ ہے جو اپنے ہمسایہ کے حق میں بہتر ثابت ہو اور سب لوگوں میں بہتر اور اچھا وہ ہے جو ادائے قرض میں اچھا ہو (ارشاد النبیؐ)

[3] جو قلیل جائز و حلال طریقہ سے بچ رہے وہ اس کثیر سے بہتر ہے جو حرام طریق سے جمع کیا جائے۔

Marfat.com

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ج	اللہ تعالیٰ کے ہاں سب جانداروں میں وہ بدتر ہیں جو منکر ہوئے پھر وہ
(انفال ۷/۱۰)	ایمان نہیں لاتے۔
اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ o	بیشک بدترین خلائق[1] اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو بہرے گونگے ہیں
(انفال ۳/۱۰)	اور جو ذرا نہیں سمجھتے۔
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لا اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ط (البینۃ ۱/۳۰)	سب خلق سے بہتر وہ لوگ ہیں جو یقین لائے اور بھلے کام کئے۔
كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	سب اُمتوں سے جو دنیا میں بھیجی گئیں تم بہتر ہو (کیونکہ) حکم کرتے ہو اچھے کاموں کا اور منع کرتے ہو بُرے
(آل عمران ۱۲/۴)	کاموں سے اور ایمان لاتے ہو اللہ پر۔
ءٰٓاللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ o	بھلا اللہ بہتر ہے یا جن کو وہ شریک
(النمل ۵/۱۹)	کرتے ہیں؟

[1] بہتر وہ ہے جو دیر میں ناراض ہو اور جلدی راضی ہو جائے اور بدتر وہ ہے جو جلدی ناراض ہو اور دیر سے راضی ہو۔ (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِىْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ (توبہ ۱۳/۱۱)	بھلا جس نے اللہ سے ڈرنے اور اس کی رضا مندی پر اپنی عمارت کی بنیاد رکھی وہ بہتر ہے؟ یا جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اس ایک کھائی کے کنارہ پر رکھی جو گرنے کو ہے اور پھر اسکو دوزخ کی آگ میں لے کر گر پڑے۔

بیعت

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ (فتح ۱/۲۶)	تحقیق جو لوگ بیعت کرتے ہیں تجھ سے۔ وہ اللہ سے بیعت کرتے ہیں اور اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھ کے اوپر ہے۔
فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ (فتح ۱/۲۶)	پھر جو کوئی قول (بیعت) توڑے سو توڑتا ہے اپنے نقصان کو۔
وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۞ (فتح ۱/۲۶)	اور جو کوئی پورا کرے اس چیز کو جس پر اللہ سے اقرار کیا۔ تو وہ اسکو بہت بڑا بدلہ دیگا۔

Marfat.com

(پ)

پاکیزگی

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ج (النحل ۱۳/۱۴)

جو شخص کوئی نیک کام کریگا۔ خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ صاحب ایمان ہو تو ہم اس کو پاکیزہ[1] زندگی دینگے۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّىْ مَنْ يَّشَآءُ ط (نور ۳/۱۸)

اور اگر تم پر اللہ تعالےٰ کا فضل و کرم نہ ہوتا۔ تو تم میں سے کوئی بھی پاک صاف نہ ہوتا۔ لیکن اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے پاک وصاف کر دیتا ہے

وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ط (فاطر ۳/۲۲)

جو شخص پاک ہوتا ہے وہ اپنے لئے پاک ہوتا ہے

پرستش

وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۵ (بقرہ ۲۵/۲)

اللہ تعالےٰ جلد حساب لینے والا ہے

[1] سفید لباس پہنا کرو۔ کیونکہ وہ اپنے اصلی رنگ پر رہنے کے لحاظ سے نہایت پاکیزہ ہے اور اپنے مُردوں کو سفید ہی کفن دو۔ (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

لَا یُسْئَلُ عَمَّا یَفْعَلُ وَھُمْ یُسْئَلُوْنَ ۝ (انبیاء ۲/۱۷)

وہ (اللہ تعالیٰ) جو کچھ کرتا ہے اس سے کوئی باز پرس نہیں کر سکتا۔ اور دوسروں سے پرسش ہوگی۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُھُمْ وَھُمْ فِیْ غَفْلَۃٍ مُّعْرِضُوْنَ ج (انبیاء ۲/۱۷)

لوگوں کے حساب کا وقت قریب آپہنچا ہے اور وہ غفلت میں ٹلا رہے ہیں

وَلَتُسْئَلُنَّ عَمَّا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ (النحل ۱۳/۱۴)

اور تم جو کام کرتے تھے تم سے انکی پرسش ہوگی۔

فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِیْنَ اُرْسِلَ اِلَیْھِمْ وَلَنَسْئَلَنَّ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ لا (اعراف ۱/۸)

سو ہم کو ضرور پوچھنا ہے ان سے جن کے پاس رسول بھیجے گئے تھے اور ہم کو ضرور پوچھنا ہے رسولوں سے۔

اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ کُلُّ اُولٰٓئِکَ کَانَ عَنْہُ مَسْئُوْلًا (بنی اسرائیل ۴)

تحقیق ہر شخص سے (اسکے) کان آنکھ اور دل ان سب کی پرسش ہوگی

وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ اَوْ تُخْفُوْہُ یُحَاسِبْکُمْ بِہِ اللّٰہُ ط (بقرہ ۴۰/۳)

اور اپنے دل کی بات اگر اس کو ظاہر کرو گے یا چھپاؤ گے اس کا (بھی) تم سے اللہ تعالیٰ حساب لے گا۔

فَاِنَّمَا عَلَیْکَ الْبَلٰغُ وَعَلَیْنَا الْحِسَابُ ۝ (رعد ۶/۱۳)

سو تیرے ذمہ تو پہنچا دینا ہے اور ہمارے ذمہ حساب لینا ہے۔

Marfat.com

تباہی وبربادی (ت)

یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَاءُ وَیُثْبِتُ ج (رعد ۶/۱۳)	اللہ جو چاہے مٹاتا ہے اور باقی رکھتا ہے۔
اِنْ یَّشَاْ یُذْہِبْکُمْ وَیَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِیْدٍ ہ (ابراہیم ۳/۱۳)	اگر چاہے تو تم سب کو فنا کردے اور ایک دوسری مخلوق پیدا کردے۔
وَمَآ اَہْلَکْنَا مِنْ قَرْیَۃٍ اِلَّا لَہَا مُنْذِرُوْنَ ذِکْرٰی قف وَمَا کُنَّا ظٰلِمِیْنَ ہ (شعرا ۱۱/۱۹)	اور ہم نے کوئی بستی (ایسی) غارت نہیں کی (جس میں) نصیحت کے واسطے ڈرانے والا نہ (آیا) ہو (کیونکہ) ہمارا کام ظلم کرنا نہیں ہے۔
وَمَا کُنَّا مُہْلِکِی الْقُرٰٓی اِلَّا وَاَہْلُہَا ظٰلِمُوْنَ ہ (قصص ۶/۲۰)	اور ہم ہرگز بستیوں کو یونہی غارت کرنے والے نہیں مگر جبکہ وہاں کے لوگ گنہگار ہوں۔
وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّہْلِکَ قَرْیَۃً اَمَرْنَا مُتْرَفِیْہَا فَفَسَقُوْا فِیْہَا فَحَقَّ عَلَیْہَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰہَا تَدْمِیْرًا ہ (بنی اسرائیل ۲/۱۵)	جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں تو اس کے خوش عیش لوگوں کو حکم دیتے ہیں پھر وہ لوگ وہاں شرارت مچاتے ہیں تب ان پر حجت تمام ہو جاتی ہے

Marfat.com

پھر اس بستی کو تباہ و برباد کر دیتے ہیں

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا (یونس ۲/۱۱)

اور البتہ تم سے پہلے ہم کئی جماعتوں کو ہلاک کر چکے ہیں جب وہ ظالم ہو گئے۔

وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا (بنی اسرائیل ۶/۱۵)

اور ایسی کوئی بستی نہیں جسکو ہم قیامت سے پہلے خراب نہ کر دیں گے یا اس پر آفت ڈالیں گے سخت آفت۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا (قصص ۶/۲۰)

اور ہم نے کتنی ایسی بستیاں غارت کر دیں جو اپنی معیشت (گزران) پر اترا رہی تھیں۔

فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ (انعام ۱/۷)

پھر ہلاک کیا ان کو ان کے گناہوں پر اور پیدا کیا ان کے بعد ہم نے اور امتوں کو۔

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ (یونس ۲/۱۱)

اس طرح ہم گنہگار قوموں کو سزا دیتے ہیں پھر ان کے بعد ہم نے تم کو زمین میں نائب بنایا ہے تاکہ دیکھیں کہ تم کیا کرتے ہو۔

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ ، کیا دیکھتے نہیں کہ ہم ان سے پہلے کتنی

Marfat.com

مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ مَالَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ

اُمتیں ہلاک کر چکے ہیں جن کو ہم نے دنیا میں ایسی قوت دی تھی جو قوت تم کو نہیں دی۔ (انعام ۱/۷)

تسبیح

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج (حدید ۱/۲۷)

جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے اللہ تعالیٰ کی حمد کرتا ہے۔

وَاِنْ مِّنْ شَىْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ط (بنی اسرائیل ۵/۱۵)

اور کوئی چیز ایسی نہیں جو اس کی تسبیح نہ پڑھتی ہو۔ لیکن تم ان کے حمد بیان کرنے کو نہیں سمجھتے۔

تسلیم

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ط (لقمن ۳/۲۱)

اور جو کوئی تابع کرے اپنا منہ اللہ کی طرف اور وہ نیکی پر ہو تو اس نے مضبوط کڑا پکڑ لیا۔

وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا (ال عمران ۹/۳)

جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے (خوشی سے اور بے اختیاری سے اسی

Marfat.com

(حق تعالیٰ کے سامنے سرافگندہ ہے

تفرقہ پردازی

فَلِمَ تُحَاجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ (آل عمران ۳/۷)
سو جس بات کی تم کو خبر نہیں (اس میں) کیوں جھگڑتے ہو۔

وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ط (انبیاء ۱۷/۶)
لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہے۔

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ط كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝ (روم ۲۱/۴)
جنہوں نے اپنے دین میں پھوٹ ڈالی اور ہو گئے ان میں بہت فرقے (تو ان کا) ہر گروہ اس طریقہ پر جو انکے پاس ہے۔ نازاں ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ط اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ (انعام ۸/۲۰)
جنہوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور ہو گئے بہت سے فرقے۔ تجھ کو ان سے کچھ سروکار نہیں۔ ان کا کام اللہ کے حوالے کر دے۔ پھر وہی انکو جتلائیگا جو کچھ وہ کرتے تھے۔

اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (جن باتوں میں تم اختلاف کر رہے ہو

Marfat.com

فِیْمَا کُنْتُمْ فِیْہِ تَخْتَلِفُوْنَ۝ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن (انکا)
(الحج ۹/۱۷) تم میں فیصلہ کر دے گا۔

تقدیر

قُلْ کُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ ط آپ کہہ دیں کہ سب (کچھ) اللہ کی
(النسا ۱۱/۵) طرف سے (ہوتا) ہے۔

قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا۝ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا اندازہ[1] کر رکھا
(طلاق ۱/۲۸) ہے۔

اِنَّا کُلَّ شَیْءٍ خَلَقْنٰہُ بِقَدَرٍ۝ ہم نے ہر چیز پہلے ٹھہرا کر (مقرر شدہ)
(قمر ۳/۴) بنائی ہے۔

وَکُلُّ صَغِیْرٍ وَّکَبِیْرٍ مُّسْتَطَرٌ۝ اور ہر چھوٹا اور بڑا (کام) لکھا جا چکا
(قمر ۳/۴) ہے۔

وَکَانَ اَمْرُ اللّٰہِ قَدَرًا مَّقْدُوْرًا۝ اور اللہ کا حکم تجویز کیا ہوا ہوتا ہے
(احزاب ۵/۲۲)

وَابْتَغُوْا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَکُمْ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے جو کچھ
(بقرہ ۲۳/۲) لکھ دیا ہے۔ اس کو طلب کرو۔

[1] ہر چیز اللہ تعالیٰ کے اندازہ کے موافق ظہور پذیر ہوتی ہے۔

Marfat.com

تقویٰ

وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ۝ (طٰہٰ ۸/۱۶) — بہتر انجام تو پرہیزگاری کا ہی ہے

وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ (بقرہ ۳۱/۲) — اور تمہارا معاف کر دینا تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔

تکبر

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۙ (الحدید ۳/۲۷) — اللہ تعالیٰ کو کوئی اترانے والا بڑائی مارنے والا خوش نہیں آتا۔

فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝ (زمر ۸/۲۴) — سو غرور کرنے والوں کے رہنے کا بہت برا ٹھکانا ہے۔

توحید

اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ (النحل ۳/۱۴) — تمہارا معبود برحق ایک ہی معبود ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ (النساء ۱۱/۵) — اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور معبود نہیں

ف جو شخص دنیا میں فخر و تکبر کا لباس پہنتا ہے قیامت کے دن خدا اسے ذلت کا لباس پہنائے گا۔ (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ج	اگر ان دونوں (زمین و آسمان) میں اللہ تعالیٰ کے سوا اور معبود ہوتے تو
(انبیاء ۲/۱۷)	دونوں خراب ہو جاتے۔
قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِى الْعَرْشِ سَبِيْلًا ہ (بنی اسرائیل ۵/۱۵)	آپ کہہ دیں کہ اگر اس (اللہ تعالیٰ) کے ساتھ اور معبود ہوتے جیسا یہ (کفار) بتلاتے ہیں تو صاحب عرش کی طرف راہ نکالتے۔
وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ط (مومنون ۵/۱۸)	اسکے ساتھ اور کوئی خدا نہیں اگر ایسا ہوتا تو ہر خدا اپنی مخلوق کو جدا کر لیتا اور ایک دوسرے پر چڑھائی کر دیتا۔
وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ م لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ قف (قصص ۹/۴)	اور اللہ جل شانہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہ پکارنا۔ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں۔

توبہ

وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ط (توبہ ۲/۱۰)	اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہے گا توبہ نصیب کریگا (توبہ کی توفیق دیگا)
اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ ۔	بیشک اللہ تعالیٰ آپ اپنے بندوں

Marfat.com

عبادہ (توبہ ۱۳/۱۰) — کی توبہ قبول کرتا ہے۔

إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوْءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ فَأُولٰٓئِكَ يَتُوبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ط (النساء ۳/۴)

اللہ تعالیٰ کے ذمہ ان کی توبہ قبول کرنی ہے جو جہالت سے برا کام کر بیٹھتے ہیں اور فوراً توبہ کرتے ہیں تو انکو اللہ تعالیٰ معاف کر دیتا ہے۔

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتّٰٓى إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْئٰنَ وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ ط (النساء ۳/۴)

اور ایسوں کی توبہ قبول نہیں کی جاتی جو برے کام کیے جاتے ہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت سامنے آجائے تو کہنے لگا کہ میں توبہ کرتا ہوں اور نہ ایسوں کی توبہ قبول کی جاتی ہے جو کہ حالت کفر میں مرتے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ج (آل عمران ۹/۳)

جو لوگ منکر ہوئے مان کر پھر بڑھتے رہے انکار میں۔ ان کی توبہ ہرگز قبول نہ ہو گی۔

فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللّٰهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ط (مائدہ ۶/۶)

پھر جس نے اپنے ظلم کے بعد توبہ کی اور اصلاح کی تو اللہ تعالیٰ اس کی

Marfat.com

توبہ قبول کرتا ہے۔

فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ج سو اگر تم توبہ کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ (توبہ ۱/۱۰)

توجہ

فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ط سو جس طرف تم منہ کرو۔ اللہ تعالےٰ وہاں ہی متوجہ ہے۔ (بقرہ ۱۴/۱)

وَيَهْدِیْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ط اور جو رجوع کرے اس کو اپنی طرف راہ دیتا ہے۔ (شوریٰ ۲/۲۵)

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِیْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ج آپ کہہ دیں کہ اللہ جس کو چاہے گمراہ کرتا ہے۔ اور اپنی طرف اس کو راہ دکھلاتا ہے جو رجوع کرے۔ (رعد ۴/۱۳)

توکل

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝ اللہ تعالےٰ کو توکل کرنے والوں سے محبت ہے۔ (آل عمران ۱۷/۴)

لہ توبہ کرنے والوں اور صفائی رکھنے والوں کو اللہ دوست رکھتا ہے (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ٥ (آل عمران ۱۲/۴)
مسلمانوں کو چاہیئے کہ اللہ ہی پر بھروسہ کریں۔

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ (طلاق ۱/۱۸)
اور جو کوئی اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے تو وہ اس کو کافی ہے۔

تہمت

اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (نور ۳/۱۸)
جو لوگ پاکدامن بے خبر عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا و آخرت میں لعنت ہے اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ٥ (احزاب ۷/۲۲)
اور جو لوگ مسلمان مردوں کو اور مسلمان عورتوں کو بدوں گناہ کئے تہمت لگاتے ہیں تو انہوں نے اٹھایا بوجھ جھوٹ کا اور صریح گناہ کا۔

(ث)
ثواب

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ اَجْرٌ عَظِيْمٌ
بیشک اللہ تعالیٰ کے پاس بڑا

Marfat.com

(توبہ ۳/۱۱) ثواب ہے۔

وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ○ اور اللہ تعالےٰ کے ہاں اچھا ثواب ہے۔
(آل عمران ۲/۱۴)

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ○ (النحل ۶/۱۴) اور آخرت کا ثواب تو بہت بڑا ہے۔

وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ اور اللہ تعالےٰ ایمان والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔
(آل عمران ۱/۱۴)

بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ص (بقرہ ۱۳/۱) کیوں نہیں جس نے تابع کر دیا منہ اپنا اللہ کے اور وہ نیک کام کرنیوالا ہے تو اسکا ثواب اپنے رب کے پاس ہے۔

اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ○ (حدید ۲/۱۲) تحقیق جو لوگ خیرات کرنے والے ہیں مرد اور عورتیں اور اللہ تعالیٰ کو اچھی طرح قرض دیتے ہیں۔ ان کو ملتا ہے دونا۔ اور ان کیلئے عزت کا ثواب ہے۔

ج

جادو

وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ق (بقرہ ۱۲/۱) ○ لیکن شیطانوں نے کفر کیا کہ لوگوں کو جادو سکھلاتے تھے۔

Marfat.com

وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ (بقرہ ۱۲/۱)	اور وہ (جادوگر) اس سے بدون حکم الٰہی کسی کا نقصان نہیں کر سکتے۔
وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ (بقرہ ۱۲/۱)	اور سیکھتے ہیں وہ چیز (جادو) جو ان کا نقصان کرے اور فائدہ کوئی نہ کرے۔
لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ (بقرہ ۱۲/۱)	جس نے اختیار کیا جادو کو اس کیلئے آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور بہت ہی بری چیز (جادو) ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنے آپ کو بیچا۔

جزا و سزا

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ (آل عمران ۳/۳)	اور ہر کوئی اپنا کیا پورا پاوے گا اور ان کی حق تلفی نہ ہوگی۔
مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ (مومن ۵/۴۴)	اور جس نے برائی کی ہے تو وہ اس کے برابر ہی بدلا پائے۔
وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا (شوریٰ ۴/۲۵)	اور برائی کا بدلہ ہے ویسی ہی برائی۔
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ (یونس ۳/۱۱)	جنہوں نے کی بھلائی ان کیلئے بھلائی ہے اور مزید براں بھی۔

Marfat.com

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

(انعام ۲۰/۸)

جو کوئی ایک نیکی لاتا ہے تو اس کیلئے اس کا دس گنا ہے اور جو کوئی لاتا ہے ایک برائی سو سزا پائے گا اس کے برابر اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِى السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِىَ تَمُوْرُ ۝ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِى السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۝

(ملک ۲/۲۹)

کیا تم اس (اللہ) سے نڈر ہو گئے ہو جو آسمان میں ہے کہ تم کو زمین میں دھنسا دے پھر وہ زمین لرزنے لگے یا اس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہو گئے ہو کہ تم پر پتھروں کی بارش برسائے؟

جہاد

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝

(صف ۱/۲۸)

اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو چاہتا ہے جو اس کی راہ میں قطار باندھ کر (اس طرح) لڑتے ہیں گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔

فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ

اپنے جان و مال سے (اللہ کی راہ میں) لڑنے والوں کا درجہ اللہ تعالیٰ

Marfat.com

(النساء ۱۳/۵) — نے مجاہدین کو بیٹھے رہنے والوں پر بڑھا دیا ہے۔

فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ط (النساء ۱۰/۵)

سو ان لوگوں کو اللہ کی راہ میں لڑنا چاہیئے جو دنیا کی زندگی آخرت کے بدلے بیچتے ہیں۔

وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ط (عنکبوت ۷/۲۱)

جنہوں نے ہمارے واسطے جہاد کیا ہم ان کو اپنی راہیں سمجھا دیں گے۔

اَلَّذِينَ اٰمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ (النساء ۱۰/۵)

جو لوگ ایمان والے ہیں سو وہ لڑتے ہیں اللہ کی راہ میں اور جو کافر ہیں سو لڑتے ہیں شیطان کی راہ میں۔

وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ط إِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِينَ ٥ (عنکبوت ۱/۲۱)

جو شخص محنت (جہاد) کرتا ہے وہ اپنے ہی لئے جہاد کرتا ہے اللہ تعالےٰ کو جہان والوں میں کسی کی حاجت نہیں۔

جھوٹ

وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ (الحج ۴/۱۷)

جھوٹ بولنے سے بچتے رہو۔

جھوٹا ہونے کیلئے یہی کافی ہے کہ ہر سنی ہوئی بات نقل کر دی جائے (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝ (بنی اسرائیل ۹/۱۵)	اور آپ کہہ دیں کہ سچ آیا اور جھوٹ نکل بھاگا۔ بتحقیق جھوٹ مٹنے والا ہے۔
وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ۝ (السبا ۶/۲۲)	اور جھوٹ تو کسی چیز کو نہ پیدا کرتا ہے نہ پھیر کر لاتا ہے۔
وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ط (شوریٰ ۳/۲۵)	اللہ تعالےٰ جھوٹ کو مٹاتا ہے اور اپنی باتوں سے سچ کو ثابت کرتا ہے
وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ (جاثیہ ۱/۲۵)	ہر جھوٹے گنہگار کیلئے خرابی ہے۔
وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ۝ (طٰہٰ ۳/۱۶)	اور جس نے جھوٹ باندھا وہ مراد کو نہ پہنچا۔
اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ط (یونس ۷/۱۱)	جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں۔ وہ نہیں پنپتے۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝ (مومن ۴/۲۴)	بیشک اللہ تعالیٰ اس کو راہ نہیں دیتا جو ہو بے لحاظ جھوٹا۔
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ط (زمر ۶/۲۲)	جو اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں تو قیامت کے دن تو دیکھے گا کہ ان کے منہ سیاہ ہونگے۔

Marfat.com

(ح)

حُبِ دنیا

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿ (اعلیٰ ۳۰/۱)	بلکہ تم اپنی دنیوی زندگی کو آخرت پر مقدم رکھتے ہو۔
تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ﴿ (النساء ۵/۱۳)	تم دنیا کی زندگی کا سامان چاہتے ہو۔
زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا (بقرہ ۲/۲۶)	کافروں کو دنیا کی زندگی پر فریفتہ کیا گیا ہے۔
وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ط (بقرہ ۱/۱۱)	اور تو ان کو سب لوگوں سے زیادہ زندگی پر حریص دیکھے گا بلکہ مشرکوں سے بھی زیادہ حریص۔ ان میں سے ہر ایک چاہتا ہے کہ ہزار برس کی عمر پاوے مگر اس قدر جینا بھی ان کو عذاب سے بچانے والا نہیں۔
اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ط (التکاثر ۱/۳۰)	تم کو بہتات کی حرص نے غفلت میں رکھا یہاں تک کہ قبریں جا دیکھیں۔

Marfat.com

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ	آپ کہہ دیں کہ اگر تمہارے باپ اور
وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ	بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور برادری
وَاَمْوَالُ نِ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ	اور مال جو تم نے کمائے ہیں اور سوداگری
تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ	جس کے بند ہونے سے تم ڈرتے
تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ	ہو اور حویلیاں جنکو تم پسند کرتے ہو۔
وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ	تم کو زیادہ پیاری ہیں اللہ سے اور
فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ط	اسکے رسول سے اور لڑنے سے اسکی
(توبہ ۳/۱۰)	راہ میں۔ تو انتظار کرو یہاں تک کہ
	اللہ اپنا حکم (کوئی عذاب) بھیجے۔

حُبِ مال

وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ط	اور آدمی مال کی محبت پر بہت پکا
(العادیت ۱/۱۶)	ہے۔
وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا (فجر ۱/۱۶)	اور (تم) مال کو جی بھر کر پیار کرتے ہو
وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗ اِذَا تَرَدّٰى ط	اور اس کا مال اس کے (ہرگز) کام
(الیل ۱/۱۶)	نہ آئے گا جب (عذاب کے) گڑھے
	میں گریگا۔

Marfat.com

الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَهٗ ۙ یَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۚ كَلَّا لَیُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَةِ ۖ٘ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ؕ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَی الْاَفْـِٕدَةِ ؕ (ہمزہ پ۳۰)	جس نے مال سمیٹا اور گن گن کر رکھا (وہ کیا) خیال رکھتا ہے کہ اس کا مال سدا اسکے ساتھ رہیگا ہرگز نہیں وہ پھینکا جائیگا اس روندنے والی میں اور تو کیا سمجھا۔ کون ہے روندنے والی وہ ایک آگ ہے اللہ کی سلگائی ہوئی جو جھانک لیتی ہے دل کو۔

حزب الشیطان

وَ مَنْ یَّكُنِ الشَّیْطٰنُ لَهٗ قَرِیْنًا فَسَآءَ قَرِیْنًا ۝ (النساء ۶/۵)	جس کا ساتھی ہوا شیطان۔ تو وہ بہت برا ساتھی ہے۔
اِنَّا جَعَلْنَا الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ لِلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ (اعراف ۳/۸)	ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا رفیق بنا دیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔
اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَی الَّذِیْنَ یَتَوَلَّوْنَهٗ وَ الَّذِیْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ (النحل ۱۳/۱۴)	اس (شیطان) کا زور تو انہی پر چلتا ہے جو اس کو (اپنا) رفیق سمجھتے ہیں اور جو اس کو شریک مانتے ہیں۔
اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ	کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو

Marfat.com

اللّٰہُ عَلَیْھِمْ ..... وَیَحْلِفُوْنَ
عَلَی الْکَذِبِ ..... اِتَّخَذُوْٓا اَیْمَانَھُمْ
جُنَّۃً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ....
اِنَّھُمْ ھُمُ الْکٰذِبُوْنَ ۝ اِسْتَحْوَذَ
عَلَیْھِمُ الشَّیْطٰنُ فَاَنْسٰھُمْ ذِکْرَ اللّٰہِ
اُولٰٓئِکَ حِزْبُ الشَّیْطٰنِ ۝
(المجادلہ ۳/۲۸)

اس قوم کے دوست بنے ہوئے ہیں
جن (منافق یہود) پر اللہ تعالیٰ غصہ
ہوا ہے اور قسمیں کھاتے ہیں جھوٹ
بات پر۔ اور انہوں نے اپنی قسموں
کو ڈھال بنا رکھا ہے پھر اللہ کی راہ
سے روکتے ہیں۔ وہی (دراصل)
جھوٹے ہیں۔ ان پر شیطان نے قابو
پا لیا ہے پھر ان کو اللہ کی یاد بھلا
دی ہے یہی لوگ ہیں شیطان کا گروہ۔

اِنَّ حِزْبَ الشَّیْطٰنِ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝
(مجادلہ ۳/۲۸)

تحقیق جو شیطان کا گروہ ہے وہی
خراب ہوتا ہے۔

حزب اللہ

وَمَنْ یَّتَوَلَّ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَالَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰہِ
(مائدہ ۵/۶)

اور جو کوئی دوست رکھے اللہ کو اور
اس کے رسول کو اور ایمان والوں
کو سو وہی جماعت ہے اللہ کی۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا یُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ

تو نہ پائیگا کسی قوم کو جو یقین رکھتے ہوں

Marfat.com

الْاٰخِرِ یُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰہَ	اللہ پر اور پچھلے دن پر کہ دوستی کریں
وَرَسُوْلَہٗ وَلَوْ کَانُوْٓا اٰبَآءَھُمْ	ایسوں سے جو مخالف ہوئے اللہ
اَوْ اَبْنَآءَھُمْ اَوْ اِخْوَانَھُمْ	کے اور اس کے رسول کے۔ خواہ
اَوْ عَشِیْرَتَھُمْ ․ ․ ․ ․ ․	وہ اپنے باپ ہوں یا اپنے بیٹے یا
اُولٰٓئِکَ حِزْبُ اللّٰہِ ط	اپنے بھائی یا اپنے گھرانے کے
(مجادلہ ۳/۲۸)	وہی لوگ ہیں گروہ اللہ کا۔
اِنَّ حِزْبَ اللّٰہِ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝	تحقیق جو گروہ اللہ کا ہے وہی مراد کو
(مجادلہ ۳/۲۸)	پہنچے گا۔

حق و صداقت

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّکَ (بقرہ ۱۷/۱)	حق وہی ہے جو تیرا رب کہے۔
وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰہِ حَدِیْثًا ہ	اور اللہ تعالٰے سے زیادہ کس کی
(النسا ۱۱/۵)	سچی بات (ہو سکتی ہے)؟
وَیُجَادِلُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ	کافر جھوٹی باتیں بنا کر جھگڑا کرتے
لِیُدْحِضُوْا بِہِ الْحَقَّ (کہف ۱۸/۵)	ہیں تاکہ اس سے حق بات کو بچلادیں
اِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ شَیْئًا ط	سو اٹکل کام نہیں دیتی سچ بات
(یونس ۴/۱۱)	میں کچھ بھی۔

Marfat.com

بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ط (مومنون ۴/۱۸)	بلکہ وہ (رسول) تو ان کے پاس (دین) حق لایا ہے اور ان (کافروں) میں سے اکثر کو سچی بات بُری لگتی ہے اور اگر رب سچا ان کی خوشی پر چلے تو زمین و آسمان اور جو کوئی ان میں ہے سب تباہ ہو جائیں

حکم

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ (یوسف ۵/۱۲)	حکم اللہ کے سوا کسی کا نہیں۔
وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا (احزاب ۵/۲۲)	اور اللہ کا حکم پورا ہوتا ہے۔

حکمت

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (بقرہ ۲۵/۲)	سو جان لو کہ بیشک اللہ تعالےٰ زبردست حکمت والا ہے۔
يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ (بقرہ ۳۷/۳)	جس کو چاہتا ہے حکمت (سمجھ) عطا کرتا ہے
وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ط (بقرہ ۳۷/۳) ۝	اور جس کو حکمت ملی اس کو بڑی خوبی ملی۔

Marfat.com

حکومت

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ
(مائدہ ۶/۶)

تجھے معلوم نہیں کہ زمین و آسمان میں اللہ تعالیٰ ہی کی بادشاہت ہے وہ جس کو چاہے عذاب کرے اور جسے چاہے بخش دے۔

تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ
(آل عمران ۳/۴)

جس کو چاہے سلطنت دیوے جس سے چاہے سلطنت چھین لے جس کو چاہے عزت دیوے اور جس کو چاہے ذلیل کرے (کیونکہ)

وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسْتَخْلِفَنَّھُمْ فِی الْاَرْضِ کَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ ص
(النور ۷/۱۸)

اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے وعدہ کر لیا ہے کہ جو تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرے۔ تو ان کو ملک میں حکومت دیگا جیسے ان سے پہلوں کو حاکم بنایا تھا۔

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِاَحْکَمِ الْحٰکِمِیْنَ ہ
(التین ۱/۳)

کیا اللہ تعالیٰ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے؟

Marfat.com

حیات بعد از ممات

اِنَّ ذٰلِکَ لَمُحۡیِ الۡمَوۡتٰی ج (روم ۵/۲۱) — بیشک وہی (اللہ تعالےٰ) مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔

بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنۡ یُّحۡیِۦَ الۡمَوۡتٰی ط بَلٰۤی اِنَّہٗ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ (احقاف ۴/۲۶) — وہی قدرت رکھتا ہے کہ مردوں کو زندہ کرے کیونکہ وہ ہر چیز کر سکتا ہے۔

کَمَا بَدَاَکُمۡ تَعُوۡدُوۡنَ ط (اعراف ۳/۸) — جیسا تم کو پہلے پیدا کیا ویسے ہی مرنے کے بعد دوسری بار بھی پیدا ہو گے

مَا خَلۡقُکُمۡ وَ لَا بَعۡثُکُمۡ اِلَّا کَنَفۡسٍ وَّاحِدَۃٍ ط (لقمٰن ۳/۲۱) — تم سب کا پیدا کرنا اور مرنے کے بعد زندہ کرنا (اللہ تعالےٰ کے نزدیک) ایسا ہے جیسے ایک شخص کا۔

وَ اَنَّ اللّٰہَ یَبۡعَثُ مَنۡ فِی الۡقُبُوۡرِ (حج ۱/۱۷) — اور اللہ تعالیٰ قبر والوں کو دوبارہ پیدا کریگا

(خ)

خالق و مخلوق

اَللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیۡءٍ ز (زمر ۶/۲۴) — اللہ جلشانہٗ ہر چیز کے بنانے والا ہے

Marfat.com

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ (قصص ۲۰/۷)	اور تیرا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔
يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ (فاطر ۲۲/۱)	وہ جو چاہتا ہے زیادہ پیدا کر دیتا ہے۔
وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا ۝ (فرقان ۱۸/۱)	اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر سب کا الگ الگ اندازہ رکھا۔
الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ (سجدہ ۲۱/۱)	جس (اللہ) نے جو چیز بنائی خوب بنائی۔
سُبْحٰنَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا (یس ۲۲/۳)	پاک ذات ہے جس نے سب چیزوں کا جوڑہ (مقابل) پیدا کیا۔
مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ ج (یونس ۱۱/۱)	اللہ تعالےٰ نے سب کچھ یونہی نہیں بنایا بلکہ تدبیر سے (بنایا ہے)
وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِينَ ۝ مَا خَلَقْنٰهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (دخان ۲۵/۲)	زمین و آسمان اور جو کچھ انکے درمیان ہے کو ہم نے کھیل نہیں بنایا۔ بلکہ ہم نے ان کو حکمت پر پیدا کیا ہے مگر بہت لوگ نہیں سمجھتے۔
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ (النحل ۱۴/۹)	اللہ ہی تم کو پیدا کرتا ہے اور پھر تم کو موت دیتا ہے۔
لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ط (روم ۲۱/۴)	اللہ کے بنائے ہوئے کو نہیں بدلنا۔

Marfat.com

[stamp]

خشیت

فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ (توبہ ۲/۱۰)

سو اگر تم ایمان رکھتے ہو تو تم کو اللہ سے زیادہ ڈرنا چاہیئے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝ (الملک ۱/۲۹)

جو لوگ اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں۔ ان کے لئے معافی اور بڑا ثواب ہے۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ (حشر ۳/۲۸)

اگر ہم یہ قرآن ایک پہاڑ پر اتارتے اور اسے ادراک ہوتا) تو تو دیکھ لیتا کہ وہ اللہ کے ڈر سے دب جاتا۔ پھٹ جاتا۔

اَلَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ (احزاب ۵/۲۲)

وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچاتے ہیں وہ اللہ ہی سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔

خواہش انساں

اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ۝ صلے (النجم ۱/۴) بھلا کہیں آدمی کو اس کی ہر آرزو

Marfat.com

مل سکتی ہے۔

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ۝ (دہر ۲/۲۹)
یہ لوگ چاہتے ہیں جلد ملنے والی کو اور چھوڑ رکھا ہے اپنے پیچھے ایک بھاری دن کو۔[۱]

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ۝ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ط (قیمہ ۱/۲۹)
کوئی نہیں پر تم چاہتے ہو جو جلد ملے اور چھوڑتے ہو جو دیر میں آئے۔[۲]

خودستائی

فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ط هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۝ (النجم ۲/۲۷)
سو اپنی خوبیاں بیان نہ کرو۔ وہ (اللہ) اسکو خوب جانتا ہے جو بچ کر چلا۔

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ج وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ (آل عمران ۱۹/۸)
تو یہ نہ سمجھ کہ جو لوگ اپنے کیے پر خوش ہوتے ہیں اور بن کیے پر تعریف چاہتے ہیں وہ عذاب سے چھوٹ جائینگے بلکہ ان کیلئے عذاب دردناک ہے

---

[۱] چونکہ دنیا جلد ہاتھ آنے والی چیز ہے اس لئے اس کی زیادہ خواہش رکھتے ہیں۔ اور قیامت کے دن کی کوئی فکر نہیں کرتے

[۲] دنیا چونکہ نقد اور جلد ملنے والی چیز ہے اسکو تم چاہتے ہو اور آخرت کو ادھار سمجھ کر چھوڑتے ہو کہ اسکے ملنے میں ابھی دیر ہے۔ (موضح الفرقان)

Marfat.com

خیرات

إِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ۝
(یوسف ۱۰/۱۲)

اللہ تعالیٰ خیرات کرنے والوں کو بدلہ دیتا ہے۔

وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ۝
(بقرہ ۳۷/۴)

جو کچھ تم کارِ خیر میں خرچ کروگے (وہ) تم کو پورا ملے گا اور تمہارا حق نہ مارا جائیگا (حالانکہ)

وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلِأَنْفُسِكُمْ ط وَمَا تُنْفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ ط
(بقرہ ۳۷/۳)

جو کچھ تم خرچ کروگے سو اپنے ہی واسطے جب تک خرچ (نہ) کروگے اللہ ہی کی رضا[۲] جوئی میں۔

قَوْلٌ مَعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِنْ صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا أَذًى ط
(بقرہ ۳۶/۳)

نرمی سے جواب دینا اور درگزر کرنا اس خیرات سے بہتر ہے جس کے بعد آزار پہنچایا جائے۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ط وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللّٰهَ بِهٖ

جب تک اپنی پیاری چیزوں سے کچھ اللہ کی راہ میں خرچ نہ کروگے

---

[۱] مانگنے والے کو خالی ہاتھ نہ پھیرو۔ گو ایک سوختہ کھجور ہی کیوں نہ دو۔

[۲] خیرات کا ثواب جب ہی ملے گا کہ اللہ کی خوشنودی کے لئے کی جائے۔

Marfat.com

عَلِيْمٌ	ہرگز نیکی میں کمال حاصل نہ کرسکوگے
(آل عمران ۴/۱)	اور جو کچھ بھی خرچ کروگے سو اللہ کو معلوم ہے۔
اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ج	جو لوگ اپنے مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کے باوجود نہ احسان جتلاتے ہیں اور نہ ستاتے ہیں۔ انہی کے لئے اپنے رب کے پاس ثواب ہے۔
(بقرہ ۳۶/۳)	
وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔
(حدید ۱/۲۷)	
مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ط وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ط	ان لوگوں کی مثال جو اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں ایسی ہے کہ جیسے ایک دانہ اس سے اُگیں سات بالیں اور ہر بال میں سو سو دانے۔ اور جس کے واسطے چاہے اللہ (اس سے بھی) بڑھا دیتا ہے۔
(بقرہ ۳۶/۴)	

Marfat.com

(د)

داعی الی الخیر

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ (آل عمران ۱۱/۴)

تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہئے کہ جو نیک کام کی طرف بلاتی رہے اور اچھے کاموں کا حکم کرے اور برائی سے روکے۔

درگزر

وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ (بقرہ ۳۱/۲)

درگزر کرنا تقویٰ کے زیادہ قریب ہے

درجات

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ؕ (انشاق ۱/۳۰)

اور تم کو درجہ بہ درجہ چڑھنا ہے۔

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ (احقاف ۲/۲۶)

ہر ایک کیلئے ان کے اعمال کے مطابق الگ الگ درجے ہیں۔

لہ جو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر نہ کرے وہ میرے طریقہ پر نہیں (ارشاد النبیؐ)

لہ دنیا کی زندگی کے مختلف مدارج طے کرنے کے بعد درجہ بدرجہ آخرت کی منزلیں بھی طے کرنی ہیں

Marfat.com

وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ط (زخرف ۳/۲۵)	اور بلند کر دیئے درجے بعض کے بعض پر تاکہ ایک دوسرے سے کام لیتے رہیں۔

دشمن

اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ○ (النساء ۱۵/۵)	بیشک کافر تمہارے صریح دشمن ہیں۔
لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ج (مائدہ ۱۱/۷)	تو سب لوگوں سے زیادہ یہودیوں اور مشرکوں کو مسلمانوں کا دشمن پائے گا۔
يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ (تغابن ۲/۲۸)	اے ایمان والو تمہاری عورتوں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں۔
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ط (النساء ۷/۵)	ــــ اللہ تعالیٰ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے۔

دعا

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ط (رعد ۲/۱۳)	اسی (اللہ تعالیٰ) کو پکارنا سچ ہے۔

Marfat.com

وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِہٖ لَا یَسْتَجِیْبُوْنَ لَھُمْ بِشَیْءٍ (رعد ۲/۱۳)	اور جن لوگوں کو یہ اسکے سوا پکارتے ہیں وہ ان کے کچھ بھی کام نہیں آتے۔
فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ط اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ (بقرہ ۲۳/۲)	سو میں تمہارے بالکل قریب ہوں اور دعا[1] مانگنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب مجھ سے دعا مانگے۔ یعنی مجھ کو پکارے۔
وَیَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَیَزِیْدُھُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ ط (شوریٰ ۳/۲۵)	جو ایمان لائے اور بھلے کام کرتے ہیں ان کی اللہ تعالےٰ دعا قبول کرتا ہے۔ اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے۔
وَاِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّۃٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْھَا اَوْ رُدُّوْھَا ط (النساء ۱۱/۵)	اور جب تم کو کوئی دعا دیوے۔ تو تم بھی اس سے بہتر دعا دو۔ یا وہی الٹ کر کہو۔

[1] والدین کے لئے دعائے رحمت اور استغفار کرو اور ان کے بعد ان کے عہد و پیمان کو جاری کرو اور صرف ان کی رضامندی و خوشی کے لئے صلہ رحمی کرو اور ان کے ملنے والوں کی تعظیم و توقیر کرو۔ (ارشاد النبیؐ)

[2] مظلوم کی دعا سے ڈرو کیونکہ اس کے اور خدا کے درمیان کوئی پردہ نہیں۔ (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

دل

مَا جَعَلَ اللّٰہُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَیْنِ فِیْ جَوْفِہٖ (احزاب ۱/۱۴) — اللہ تعالیٰ نے کسی مرد کے سینہ میں دو دل نہیں بنائے۔

وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ (احزاب ۶/۲۴) — اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے۔

وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (آل عمران ۱۶/۴) — اور اللہ تعالیٰ دلوں کے بھید بھی جانتا ہے۔

وَحُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوْرِ (العادیات ۱/۳) — اور جو کچھ دلوں میں ہے (وہ قیامت کے دن سب) آشکارا ہو جائیگا۔

وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِہٖ[1] (انفال ۳/۴) — اور جان لو کہ اللہ روک لیتا ہے آدمی سے اس کے دل[2] کو۔

---

[1] آپس میں تحفے بھیجا کرو۔ تحفہ دل کی کدورت کو دور کر دیتا ہے۔ (ارشاد النبیؐ)

[2] دل اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے جدھر چاہے پھیر دے ؎

خدا کا کام ہے یہ دوست یا دشمن بنا دینا
اسی کے قبضۂ قدرت میں ہے دل کا گھما دینا

Marfat.com

دوست

وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ○ (جاثیہ ۲/۲۵)

ظالم لوگ ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں اور اللہ پرہیزگاروں کا دوست[له] ہے۔

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۚ (یونس ۲/۱۱)

یاد رکھو جو لوگ اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ ڈر ہے اور نہ وہ غمگین ہونگے

وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ۭ (النساء ۱۸/۵)

اور جس نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا۔ تو وہ صریح نقصان میں جا پڑا۔

اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ۭ (زخرف ۶/۲۵)

تمام دوست اس (قیامت کے) دن ایک دوسرے کے دشمن ہوجائینگے بجز خدا سے ڈرنے والوں کے۔

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۭ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۭ (الممتحنہ ۲/۲۸)

امید ہے کہ اللہ تمہیں اور جو تمہارے دشمن ہیں ان میں دوستی (پیدا) کردے اور اللہ سب کچھ کرسکتا ہے

له خدا کے نزدیک بہترین دوست وہ جو اپنے دوستوں کے حق میں بہتر ثابت ہو (حدیث)

Marfat.com

دنیا

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ج (النساء ۱۱/۵)
آپ کہہ دیں کہ دنیا کا فائدہ محض چند روزہ ہے

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝ (حدید ۳/۲۷)
اور دنیا۱؎ کی زندگانی تو دھوکے کا سامان ہے۔

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا (بقرہ ۲۶/۲)
کافروں کو دنیا کی زندگی پر فریفتہ کیا ہے۔

اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج (کہف ۶/۱۵)
مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کی رونق ہیں۔

وَمَا اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ج (قصص ۶/۲۰)
اور جو کچھ تم کو دیا گیا ہے۔ وہ محض دنیوی زندگی کے برتنے کے لئے ہے اور یہیں کی زینت ہے۔

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَاۗءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ
لوگوں کو مرغوب چیزوں کی محبت نے فریفتہ کر رکھا ہے جیسے عورتیں ہوئیں بیٹے ہوئے سونے چاندی

۱؎ دنیا کی کوئی چیز تیرے پاس نہ ہو لیکن یہ چار چیزیں ہوں تو تجھے کوئی اندیشہ نہیں۔ (۱) راست گفتاری (۲) حفظ امانت (۳) خوش خلقی (۴) غذائے حلال (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۗ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ۝	کے جمع کئے ہوئے خزانے ہوئے نشان لگائے ہوئے گھوڑے ہوئے اور مویشی اور کھیتی ہوئی اور یہ سب دنیوی زندگی کے استعمال کی چیزیں ہیں اور انجام کار کی خوبی تو اللہ ہی کے پاس ہے۔
(آل عمران ۲/۳)	
اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ	تم خوب جان لو کہ دنیوی زندگی محض کھیل اور تماشہ اور آرائش اور باہم ایک دوسرے پر فخر کرنا اور اموال و اولاد میں ایک کا دوسرے سے اپنے آپ کو زیادہ بتلانا ہے (بیانیہ)
(حدید ۳/۲۷)	
وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۝	دنیا کی زندگی پر اتراتے ہیں حالانکہ دنیا کی زندگی آخرت کے سامنے بجز ایک متاع قلیل کے کچھ نہیں۔
(رعد ۳/۱۳)	
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَاۗءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا	جو شخص دنیا کی نیت رکھے گا ہم ایسے شخص کو دنیا میں جتنا چاہیں گے جس کے واسطے چاہیں گے فی الحال

Marfat.com

(بنی اسرائیل ۲/۱۵)

ہی دے دینگے۔ پھر ہم اس کیلئے جہنم تجویز کرینگے۔ اور اس میں بدحال راندہ ہو کر داخل ہوگا۔

اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ اَتٰهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ

(یونس ۳/۱۱)

دنیا کی زندگی کی وہی مثال ہے جیسے ہم نے آسمان سے پانی اتارا (بارش کی) پھر اس کی وجہ سے زمین سے (رلا ملا) سبزہ نکلا۔ جو کہ انسان اور جانور کھاتے ہیں۔ یہاں تک جب وہ زمین اپنی رونق کو پہنچ گئی۔ اور خوب مزین ہوگئی۔ تو اسکے مالکوں نے خیال کیا کہ اب یہ ہمارے ہاتھ لگے گی کہ ناگاہ رات کو یا دن کو اس پر ہماری طرف سے کوئی حادثہ پہنچا کہ ہم نے اس کو ایسا صاف کر دیا کہ گویا کل وہ موجود ہی نہ تھی۔

ؕ مالکوں کو بھروسہ ہوگیا کہ اب وہ فصل کاٹ کر فائدہ اٹھائینگے۔

Marfat.com

دین

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ (آلِ عمران ۲/۳)	بیشک جو دین اللہ کو پسند ہے وہ اسلام ہے۔
ذٰلِکَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ (روم ۴/۲۱)	یہی سچا (سیدھا) دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔
اِنَّ اللّٰہَ اصْطَفٰی لَکُمُ الدِّیْنَ (بقرہ ۱۶/۱)	بیشک اللہ نے تم کو چن کر دین دیا ہے۔
مِلَّۃَ اَبِیْکُمْ اِبْرَاھِیْمَ (حج ۱۷/۱۰)	(یہی) دین تمہارے باپ (حضرت ابراہیمؑ کا) ہے)
شَرَعَ لَکُمْ مِّنَ الدِّیْنِ مَا وَصّٰی بِہٖ نُوْحًا وَّالَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ وَمَا وَصَّیْنَا بِہٖٓ اِبْرٰھِیْمَ وَمُوْسٰی وَعِیْسٰی (شوریٰ ۲/۲۵)	اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے وہی دین مقرر کیا ہے جس کا حکم کیا تھا۔ نوحؑ کو اور جس کا حکم بھیجا ہم نے تیری طرف اور جس کا حکم کیا تھا ہم نے ابراہیمؑ کو اور موسیٰؑ و عیسیٰؑ کو۔

۱؎ جو شخص اپنے دین کی خاطر مارا جاتا ہے وہ شہید ہے اور مخلوق کی خیر خواہی اور خلوص کا نام دین ہے۔ (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

لَآ اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ ج (بقرہ ۳۴/۳)

دین کے معاملہ میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔

وَمَا جَعَلَ عَلَیْکُمْ فِی الدِّیْنِ مِنْ حَرَجٍ ط (الحج ۱۱/۱۰)

اور تم پر دین میں کسی قسم کی مشکل یا تنگی نہیں رکھی۔

وَالْفِتْنَۃُ اَکْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ط (بقرہ ۲۷/۲)

اور لوگوں کو دین سے بچلانا قتل سے بھی بڑھ کر ہے۔

لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ۵ (کافرون ۱/۳)

تم کو تمہارا دین مبارک ہو مجھ کو میرا دین۔

وَلَنْ تَرْضٰی عَنْکَ الْیَھُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰی حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَھُمْ ط (بقرہ ۱۴/۱)

تجھ سے یہود اور نصاریٰ ہرگز راضی نہ ہوں گے جب تک تو ان کے دین کے تابع نہ ہو۔

وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْہُ ج (آل عمران ۹/۳)

اور جو کوئی دین اسلام کے سوا کوئی اور دین چاہے سو اس سے ہرگز قبول نہ ہوگا۔

ھُوَالَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ لا (توبہ ۵/۱۰)

اسی نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا تاکہ اس کو ہر دین پر غالب کرے۔

Marfat.com

(ڈ)

ڈھیل

وَلَنْ یُّؤَخِّرَ اللّٰہُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُہَا ط (منفقون ۲/۲۸)

اللہ کسی شخص کو جب اسکا وعدہ (میعاد) آپہنچا۔ ہر گز ڈھیل (مہلت) نہ دیگا۔

وَلَوْ یُؤَاخِذُ اللّٰہُ النَّاسَ بِمَا کَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰی ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّۃٍ وَّلٰكِنْ یُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی (فاطر ۵/۲۲)

اگر اللہ تعالےٰ لوگوں پر ان کے اعمال کے سبب دارو گیر کرتا تو زمین پر ایک متنفس بھی نہ چھوڑتا۔ لیکن اللہ تعالےٰ ان کو ایک میعاد مقرر تک ڈھیل دے رہا ہے۔

لَوْ یُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ط بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ (کہف ۵/۱۵)

اگر ان کو ان کے کئے پر پکڑے تو جلدی ان پر عذاب نازل کرے مگر ان کیلئے ایک وعدہ مقرر ہے۔

قُلْ مَنْ كَانَ فِی الضَّلٰلَۃِ فَلْیَمْدُدْ لَہُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ج (مریم ۵/۱۹)

آپ کہہ دیں کہ جو لوگ گمراہی میں ہیں اللہ تعالیٰ انکو ڈھیل دیتا چلا جا رہا ہے

فَاَمْلَیْتُ لِلَّذِیْنَ كَفَرُوْا (رعد ۵/۱۳)

سو میں نے کافروں کو ڈھیل دے رکھی ہے۔

Marfat.com

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۭ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ

(آل عمران $\frac{19}{4}$)

اور کافر یہ نہ سمجھیں کہ ہم جو ان کو مہلت دیتے ہیں تو یہ ان کے حق میں کچھ اچھا ہے (بلکہ) ہم تو اسلئے ان کو مہلت دیتے ہیں تاکہ وہ گناہوں میں زیادہ ترقی کریں اور ان کیلئے خوار کرنے والا عذاب ہے۔

اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۝ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝

(مومنون $\frac{4}{18}$)

کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ یہ جو ہم ان کو مال اور اولاد دیتے جا رہے ہیں تو ہم ان کو جلدی جلدی فائدے پہنچا رہے ہیں۔ یہ بات وہ نہیں سمجھتے (کہ یہ ڈھیل دی جا رہی ہے)

(لہ)

رحمت

فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ

(انعام $\frac{18}{8}$)

تو کہہ دے کہ تمہارے رب کی رحمت میں بڑی وسعت ہے۔

وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۭ (اعراف $\frac{19}{9}$)

میری رحمت ہر چیز کو محیط ہے۔

Marfat.com

كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ط (انعام ۲/۷)
اللہ تعالیٰ نے رحمت فرمانا اپنے اوپر لازم کر لیا ہے (مگر)

لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ج (فتح ۳/۲۶)
اللہ تعالیٰ جس کو چاہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے۔

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ o يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط (آل عمران ۸/۳)
اللہ تعالیٰ بہت گنجائش والا اخبردار ہے۔ اپنی رحمت کے لئے جس کو چاہے خاص کر لیتا ہے۔

وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ o (زخرف ۳/۲۵)
اور تیرے رب کی رحمت ان چیزوں سے بہتر ہے جو یہ سمیٹتے (جمع) کرتے ہیں

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ط (زمر ۶/۳۴)
اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہو۔

وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ o (الحجر ۴/۱۴)
اور بجز گمراہوں کے اللہ کی رحمت سے کون نا امید ہوتا ہے۔

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ o (اعراف ۷/۸)
بیشک اللہ کی رحمت[1] نیک کام کرنے والوں کے قریب ہے

فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ o (بقرہ ۸/۱)
سو اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی۔ تو تم ضرور تباہ ہو جاتے۔

---

[1] جو شخص کسی پر مہربانی نہیں کرتا۔ اس پر خدا بھی مہربانی نہیں کرتا (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ج وَمَا يُمْسِكْ لا فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ ط ۝ (فاطر ۱/۲۲)

جو کچھ کہ اللہ تعالےٰ رحمت میں سے لوگوں پر کھول دے تو اس کو کوئی روکنے والا نہیں۔ اور جو کچھ روک رکھے تو اسکو کوئی پہنچانے والا نہیں

رزق

وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ (الحج ۸/۱۷)

اللہ تعالےٰ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔

وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ط (انعام ۲/۷)

اور وہ سب کو کھلاتا ہے۔ اس کو کوئی نہیں کھلاتا۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ (الذٰریٰت ۳/۱۷)

بیشک اللہ ہی روزی دینے والا زور آور مضبوط ہے۔

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا (ھود ۱/۱۱)

اور جو کوئی زمین پر چلنے والا ہے۔ اسکی روزی اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے

وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ (طہٰ ۸/۱۹)

اور تیرے رب کی دی ہوئی روزی بہتر ہے اور بہت باقی رہنے والی ہے۔

Marfat.com

وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُوْنَ ٥	تمہاری روزی اور جس کا تم سے وعدہ
(الذریت ۱/۲۷)	کیا گیا ہے آسمانؑ میں ہے۔
وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ	لیکن ماپ کر (روزی) اتارتا ہے
اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ	جتنی چاہتا ہے کیونکہ وہ اپنے بندوں
(شوریٰ ۳/۲۵)	کی خبر رکھتا ہے دیکھتا ہے۔
هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ	کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے جو
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	تم کو آسمان اور زمین سے رزق پہنچاتا
فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ٥	ہو (جیب) اسکے سوا کوئی لائق عبادت
(الفاطر ۱/۲۲)	نہیں۔ تو پھر تم کہاں اُلٹے جا رہے ہو؟
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ٥	جس کو چاہے زیادہؑ روزی دیتا ہے
(شوریٰ ۲/۲۵)	اور جس کو چاہے کم دیتا ہے۔
نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ	ہم نے دنیوی زندگی میں ان کی
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (زخرف ۳/۲۵)	روزی تقسیم کر رکھی ہے۔

لہ آنیوالی جو بات ہے اسکا حکم آسمان سے اترتا ہے (موضح القرآن) اور کہا ابن عباسؓ اور مجاہدؒ وغیرہ نے آسمان میں ہے روزی یعنی مینہ اور جس کا وعدہ ہوا یعنی بہشت (ابن کثیر)

لہ جو شخص اس بات کو دوست رکھتا ہے کہ خدا اسکی روزی میں توسیع دے اور عمر میں برکت دے۔ تو اسے چاہیئے کہ اپنے قرابتیوں کے ساتھ سلوک کرتا رہے۔

Marfat.com

وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ (عنکبوت ٦/٢٤)	اور کتنے جانور ایسے ہیں جو اپنی روزی نہیں اٹھائے پھرتے اللہ ان کو بھی روزی دیتا ہے اور تم کو بھی۔
وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِى الْاَرْضِ (شوریٰ ٣/٢٥)	اگر اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی روزی فراخ کر دے تو ملک میں اودھم مچانے لگیں (حالانکہ)
وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِى الرِّزْقِ ج فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّىْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝ (النحل ١٠/١٤)	اللہ تعالیٰ نے تم میں سے بعضوں کو بعضوں پر رزق میں فضیلت دی ہے سو جن لوگوں کو فضیلت دی گئی ہے وہ اپنے حصہ کا مال اپنے غلاموں کو اس طرح کبھی دینے والے نہیں کہ وہ سب اسی میں برابر ہو جائیں کیا اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔

رسولؐ

مَاكَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ط	تمہارے مردوں میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کسی کے باپ نہیں

Marfat.com

(احزاب ۵/۲۲)	بلکہ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور سب نبیوں پر مہر[1]
وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ۝ (انبیاء ۷/۱۷)	ہم نے آپ کو سارے جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ (احزاب ۷/۲۲)	اللہ اور اس کے فرشتے رسول پر رحمت (درود و سلام) بھیجتے ہیں۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۝ (احزاب ۷/۲۲)	اے ایمان والو تم بھی آپ پر رحمت (درود) بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔
وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (توبہ ۸/۱۰)	اور جو لوگ کہ رسول اللہ کو ایذا[2] دیتے ہیں ان کیلئے دردناک عذاب ہے

[1] یعنی آپ کی تشریف آوری سے نبیوں کے سلسلہ پر مہر لگ گئی ہے اب کسی کو نبوت نہیں دی جائے گی بس جن کو ملنی تھی مل چکی اسلئے آپ کی نبوت کا دورہ سب کے بعد رکھا گیا جو قیامت تک چلتا رہیگا حضرت مسیح علیہ السلام بھی اخیر زمانہ میں بحیثیت آپ کے ایک امتی کے آئیں گے۔ خود ان کی نبوت ورسالت کا عمل اس وقت جاری نہ ہوگا (موضح الفرقان) اندریں حالات حضورؐ کے بعد ہر مدعی نبوت کو کذاب کافر اور ملت اسلام سے خارج سمجھنا عین ایمان ہے خواہ وہ ظلی ہو یا بروزی۔

[2] ہمارے سب اعمال حضورؐ کے پیش ہوتے ہیں ان میں سے برے اعمال سرکار دو عالم کی تکلیف کا باعث ہوتے ہیں۔

Marfat.com

رضا

وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ ۚ	اللہ اور اس کے رسول کو راضی کرنا
(توبہ ۸/۱۰)	بہت ضروری ہے۔
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ	اور لوگوں میں بعضا آدمی ایسا بھی ہوتا
ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ط	ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی میں اپنی
(بقرہ ۲۵/۴)	جان تک کو صرف کر دیتا ہے۔
مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ	لوگوں میں سے جو کوئی صدقہ کرنے
اِصْلَاحٍۭ بَيْنَ النَّاسِ ط وَمَنْ يَّفْعَلْ	کو یا نیک کام کرنے کو یا صلح کرانے
ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ	کو کہے اور جو کوئی یہ کام محض اللہ کی
نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝	خوشنودی (رضا) کے لئے کرے تو ہم
(النساء ۱۷/۵)	اس کو اجر عظیم دیں گے۔
وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ	اور جو زکوٰۃ اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی
وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۝	کے لئے دیتے ہیں سو یہ وہی ہیں
(روم ۴/۲۱)	جن کے دونے ہوتے۔

اللہ کی رضامندی والد کی رضامندی میں ہے اور خدا کی ناخوشی والد کی ناخوشی میں ہے

Marfat.com

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ج (انعام ۲۰/۸)	تو کہہ دے کہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ ہی کے لئے ہے۔ جو سارے جہان کا پالنے والا ہے اور جس کا کوئی شریک نہیں۔
فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یَرْضٰی عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ ۝ (توبہ ۱۲/۱۱)	سو اللہ تعالےٰ نافرمان لوگوں سے راضی نہیں ہوتا۔
وَلَوْ اَنَّھُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰھُمُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ لا وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ سَیُؤْتِیْنَا اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ وَرَسُوْلُہٗٓ اِنَّآ اِلَی اللّٰہِ رٰغِبُوْنَ ۝ (توبہ ۷/۱۰)	اور کیا اچھا ہوتا اگر وہ اس پر راضی ہو جاتے جو انکو اللہ اور اسکے رسول نے دیا۔ اور کہتے کہ ہم کو اللہ کافی ہے وہ ہم کو اپنے فضل سے دیگا اور اسکا رسول۔ ہم کو تو اللہ ہی چاہیئے۔

رفیق

نَحْنُ اَوْلِیٰٓؤُکُمْ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ ج (حٰمٓ سجدہ ۲۴/۴)	ہم (اللہ تعالےٰ) تمہارے دنیا اور آخرت میں رفیق ہیں۔
بِاَنَّ اللّٰہَ مَوْلَی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ	اللہ رفیق ہے ان کا جو یقین لائے۔

Marfat.com

اَلْکٰفِرِیْنَ لَامَوْلٰی لَهُمْ ﴿محمد ۱/۲۶﴾	اور کہ جو منکر ہیں انکا کوئی رفیق نہیں۔
وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِیُّ الْمُتَّقِیْنَ ﴿جاثیہ ۲/۲۵﴾	اور بے انصاف (ظالم) ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں (ڈرنے والوں) کا رفیق ہے۔
وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿شوریٰ ۱/۲۵﴾	اور جو گنہگار ہیں۔ ان کا نہ کوئی رفیق ہے اور نہ مددگار۔
وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ﴿بقرہ ۲/۳۴﴾	اور جو لوگ کافر ہوئے ان کے رفیق شیطان ہیں۔
وَالَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِیَآءَ اللّٰهُ حَفِیْظٌ عَلَیْهِمْ ۫ وَمَآ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَکِیْلٍ ﴿شوریٰ ۱/۲۵﴾	اور جنہوں نے اس (اللہ) کے سوا رفیق پکڑے ہیں وہ اللہ کو سب یاد ہیں۔ اور تجھ پر ان کا ذمہ نہیں۔
اَلَّذِیْنَ یَتَّخِذُوْنَ الْکٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ؕ اَیَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا ﴿النساء ۲۰/۵﴾	اور وہ جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا رفیق بناتے ہیں کیا (وہ) انکے پاس عزت ڈھونڈھتے ہیں؟ سو عزت تو ساری اللہ ہی کے واسطے ہے
مَثَلُ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِیَآءَ کَمَثَلِ الْعَنْکَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ	ان لوگوں کی مثال جنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور رفیق (حمایتی) پکڑے ہیں

Marfat.com

بُيُوْتًا ۚ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ○ (عنکبوت ۴/۴)	ایسی ہے جیسے مکڑی کی مثال ہے جس نے ایک گھر بنایا۔ حالانکہ سب گھروں سے بودا[1] مکڑی کا گھر ہوتا ہے کاش کہ ان کو سمجھ ہوتی۔ ○

رنج و راحت

وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ۙ○ وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ۙ○ (النجم ۳/۷)	اور یہ کہ وہی (اللہ تعالیٰ) ہنساتا اور رلاتا ہے اور کہ وہی مارتا اور جلاتا ہے
قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۭ (احزاب ۲/۲۱)	کہہ دیں کہ اگر وہ (اللہ) تم سے برائی کرنا چاہے تو تم کو اللہ سے کون بچا سکتا ہے اور اگر تم پر مہربان ہونا چاہے تو اسکے فضل کو کون روک سکتا ہے
وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا	اور اگر اللہ تعالیٰ تجھ کو کچھ تکلیف

[1] یعنی گھر اس واسطے ہوتا ہے کہ جان و مال کا بچاؤ ہو نہ مکڑی کا جالا۔ کہ دامن جھٹکنے سے ٹوٹ پڑے یہی مثال اس کی ہے جو اللہ کے سوا کسی (بت۔ آگ۔ پانی۔ ولی نبی۔ فرشتہ یا جن وغیرہ) کو اپنا بچانے والا اور محافظ سمجھے کیونکہ بدوں مشیت ایزدی وہ کچھ بچاؤ نہیں کر سکتے (موضح الفرقان)

Marfat.com

كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ (یونس ۱۱/۱۱)

پہنچائے تو کوئی اس کے سوا اس کا ہٹانے والا نہیں اور اگر تجھ کو کچھ بھلائی پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کو کوئی پھیرنے والا نہیں۔

روزہ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ (بقرہ ۲۳/۲)

اے ایمان والو تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے جیسے فرض کیا گیا تھا تم سے اگلوں پر۔ تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔

وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ (بقرہ ۲۳/۲)

اور (اگر) روزہ[1] رکھو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ بشرطیکہ تم سمجھ رکھتے ہو۔

ریا

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝ (ماعون ۱/۳۰)

پھر ان نمازیوں کی خرابی ہے جو اپنی نماز سے بے خبر ہیں اور وہ جو ریاکاری کرتے ہیں۔

[1] نیک خو اور خوش خلق صائم الدہر اور قائم اللیل کا درجہ پاتا ہے (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ط لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ط (بقرہ ۳۶/۳)

اور جو شخص کہ اپنا مال لوگوں کے دکھانے کو خرچ کرتا ہے اور اللہ اور قیامت کے دن پر یقین نہیں رکھتا سو اسکی مثال ایسی ہے جیسے صاف پتھر کہ اس پر کچھ مٹی پڑی ہوتی ہے اور پھر اس پر زور کا مینہ برسا تو اس نے اسکو بالکل صاف کر چھوڑا۔ ایسے لوگوں کو کچھ ثواب ہاتھ نہیں لگتا۔ اُس چیز کا جو اس نے کمایا۔

(ز)

زادِ راہ

فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ز (بقرہ ۲۵/۲)

بیشک زادِ راہ کا بہتر فائدہ سوال (کرنے) سے بچنا ہے۔

وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ج (الحشر ۳/۲۸)

ہر ایک شخص کو دیکھ لینا چاہیے کہ کل (آخرت) کے واسطے کیا بھیجتا ہے

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ ط (التکویر ۱/۳)

ہر ایک شخص جان لیگا جو لے کر آیا۔

Marfat.com

يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍۭ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ط (قیٰمۃ ۱/۲۹) — اس (قیامت کے) دن انسان کو جتلادیں گے جو اس نے آگے بھیجا اور جو پیچھے چھوڑا۔

زن و مرد

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا (النحل ۱/۱۴) — اور اللہ نے تمہارے واسطے تمہاری ہی قسم سے عورتیں پیدا کیں۔

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ص (بقرہ ۲۸/۲) — عورتیں تمہاری کھیتی ہیں۔

هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ط (بقرہ ۲۳/۲) — وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو۔

وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ (بقرہ ۲۳/۲) — اور مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ (النساء ۵) — عورتوں پر مرد حاکم ہیں (مگر)

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ (بقرہ ۲۸/۲) — عورتوں کا بھی حق ہے جیسا کہ مردوں کا ان پر حق ہے دستور کے موافق۔

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ط (النساء ۵/۵) — مردوں کا حصہ اپنی کمائی (اعمال) سے ہے اور عورتوں کا حصہ اپنی کمائی سے ہے۔

Marfat.com

اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ج وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ج (نور ۳/۱۸)	گندی عورتیں گندوں کے واسطے اور گندے (مرد) گندیوں کے واسطے ہیں۔ اور ستھری عورتیں ستھروں کے واسطے اور ستھرے (مرد) ستھریوں کے واسطے ہیں۔
وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ (النسا ۱۹/۵)	اور تم ہرگز عورتوں کو برابر نہ رکھ سکو گے خواہ اس کی حرص[1] بھی کرو۔

زور و قوت

اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا (بقرہ ۲۰/۲)	بیشک ساری قوت اللہ ہی کیلئے ہے۔
اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ (حدید ۳/۲۷)	بیشک اللہ زبردست زور آور ہے
وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ط (انعام ۲/۷)	اور اسی کا زور ہے اپنے بندوں پر۔

[1] یعنی اگر کئی عورتیں نکاح میں ہوں۔ تو یہ تم سے نہ ہو سکے گا کہ محبت قلبی اور ہر ہر امر میں بالکل مساوات و برابری رکھو۔

Marfat.com

(س)

سجدہ

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ یَسْجُدُ لَہٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَکَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ ط (الحج ۲/۱۷)	تو نے نہیں دیکھا کہ جو کوئی آسمان میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے۔ اور سورج اور چاند اور تارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت آدمی اللہ کو سجدہ کرتے ہیں۔

سلام

وَالسَّلٰمُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰی ه (طٰہٰ ۲/۱۷)	سلام (سلامتی) ہو اس پر جو مان لے راہ (ہدایت) کی بات۔
وَسَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی ط (النمل ۵/۱۹)	اور سلام ہے اس کے بندوں پر جن کو اس نے پسند کیا۔

سنت اللہ

لَا تَبْدِیْلَ لِکَلِمٰتِ اللّٰہِ ط (یونس ۱۱)	اللہ کی باتیں بدل نہیں سکتیں۔

Marfat.com

فَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيلًا (فاطر ۵)	سو تو اللہ کا دستور بدلتا ہوا نہ پائیگا۔
وَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيلًا (فاطر ۵)	اور اللہ کا دستور ٹلتا ہوا نہ پائیگا۔
سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ (مومن ۹/۲۴)	اللہ تعالیٰ کا یہی دستور (قانون) ہے جو اسکے بندوں پر چلتا آرہا ہے۔

سُود

أَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا (بقرہ ۳۸/۳)	اللہ تعالےٰ نے سوداگری کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کیا ہے۔
يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ (بقرہ ۳۸/۳)	اللہ سود کو مٹاتا[1] ہے اور خیرات کو بڑھاتا ہے۔
الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبٰوا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا (بقرہ ۳۸/۳)	جو لوگ سود[2] کھاتے ہیں نہیں کھڑے ہونگے قیامت میں مگر جس طرح اٹھتا ہے وہ شخص جس کے حواس جن یا شیطان نے لپٹ کر کھو دیے ہوں۔

[1] سود کا مال خواہ کتنا ہی بڑھ جائے اس میں برکت نہیں ہوتی اور بالآخر اسکے اثر سے اصل مال بھی ضائع ہوجاتا ہے [2] کسی مسلمان کی ناحق آبروریزی میں زبان درازی کرنا سود کی سب قسموں سے بڑھ کر سود ہے (حدیث)

Marfat.com

یہ ہنر اسلئے ہو گی کہ انہوں نے کہا کہ بیع (سوداگری) بھی تو ایسی ہے جیسے سود لینا

(ش)

شاعر

وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ط (شعرا 11/19)

شاعروں کی بات پر وہی چلتے ہیں جو بے راہ (گمراہ) ہیں۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِیْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ۙ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ۙ (شعرا 11/19)

اور تو نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر میدان میں سر مارتے پھرتے ہیں اور یہ کہ وہ کہتے ہیں جو نہیں کرتے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ط (شعرا 11/19)

(مگر) جو ایمان لائے اور جنہوں نے اچھے کام کئے۔ اور کثرت سے اللہ کا ذکر کیا اور انہوں نے بعد اسکے کہ ان پر ظلم ہوا بدلا لیا (وہ اچھے شاعر ہیں)

لے مگر جو کوئی شعر میں اللہ کی حمد کہے یا نیکی کی ترغیب دے یا کفر کی مذمت کرے یا گناہ کی برائی کرے یا کافر اسلام کی ہجو کرے یا اس کا جواب دے یا کسی نے اسکو ایذا پہنچائی اسکا جواب بحد اعتدال دیا۔ ایسا شعر عیب نہیں چنانچہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ وغیرہ ایسے ہی اشعار کہتے تھے۔ (موضح الفرقان)

Marfat.com

شب و روز

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ؕ
(القدر ۱/۳۰)

شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ
(آل عمران ۱۴/۴)

اور یہ دن ہم لوگوں میں باری باری بدلتے؎ رہتے ہیں۔

وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝
(الحج ۶/۱۷)

اور تیرے رب کے ہاں ایک دن ایک ہزار سال کے برابر ہے تمہارے شمار کے مطابق۔

اِنَّ لَكَ فِى النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ؕ
(المزمل ۱/۲۹)

بیشک تم کو دن میں بہت کام رہتا ہے (اس لئے)

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝
(قصص ۷/۲۰)

اس نے اپنی رحمت سے تمہارے واسطے رات اور دن بنایا تاکہ تم رات کو آرام کرو اور (دن میں) اس کی روزی تلاش کرو۔ تاکہ تم شکر کرو۔

؎ یعنی کبھی سختی اور کبھی نرمی کبھی تکلیف اور کبھی راحت کے دن آجاتے ہیں۔

Marfat.com

قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَأْتِيكُم بِضِيَآءٍ ط أَفَلَا تَسْمَعُونَ ۝ (قصص ۷۱)	آپ کہہ دیں کہ بھلا یہ تو بتاؤ کہ اگر اللہ تعالےٰ تم پر ہمیشہ کے لئے قیامت تک رات ہی رہنے دے۔ تو خدا کے سوا وہ کون ہے جو تمہارے لئے روشنی کو لے آئے؟ سو کیا تم سنتے نہیں؟
قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَأْتِيكُم بِلَيْلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ ط أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۝ (قصص ۷۲)	آپ کہہ دیں کہ بھلا بتاؤ تو سہی کہ اگر اللہ تعالےٰ تم پر ہمیشہ کیلئے قیامت تک دن ہی رہنے دے تو خدا کے سوا اور کون ہے جو تمہارے لئے رات لے آئے جس میں تم آرام کرو۔ پھر کیا تم دیکھتے نہیں۔

شراب اور جوا

يَسْئَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ط قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَّمَنَافِعُ	تجھ سے شراب اور جوے کا حکم پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ ان دونوں میں بڑا

لے جو خدا اور روز جزا پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ ایسے دستر خوان پر نہ بیٹھے جس پر شراب کا دور چل رہا ہو۔ (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

لِلنَّاسِ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ط (بقرہ ۲۷/۲) | گناہ ہے (مگر) لوگوں کو (عارضی) فائدے بھی ہیں (لیکن) ان کا گناہ بہت بڑا ہے ان کے فائدہ سے۔

اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ (مائدہ ۱۲/۷) | یہ جو ہے شراب اور جوا اور بت اور پانسے سب شیطان کے گندے کام ہیں۔

شرارت

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ (یونس ۸/۱۱) | بیشک اللہ تعالےٰ شریروں کے کام نہیں سنوارتا۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ (یونس ۳/۱۱) | اے لوگو۔ تمہاری شرارت (کا وبال) تمہی پر پڑیگا۔

فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ۝ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝ (والنزعٰت ۲/۲) | سو جس نے شرارت کی اور دنیا کی زندگی کو بہتر سمجھا۔ سو اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

Marfat.com

شرک

لَا شَرِيكَ لَهٗ ج (انعام ۲۰)	اس (اللہ تعالیٰ) کا (ذات و صفات میں) کوئی شریک نہیں۔
لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ط اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ (لقمٰن ۲)	اللہ کا (کسی کو) شریک نہ ٹھہرانا کیونکہ شرک کرنا ظلم عظیم ہے۔
اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ (توبہ ۴)	جو مشرک ہیں سو نجس (پلید گندے) ہیں۔
وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ (حم سجدہ ۱)	اور شریک کرنے والوں کے لئے بڑی خرابی ہے۔
وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ (بقرہ ۲۷)	اور غلام مسلمان مشرک سے بہتر ہے
وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا (النساء ۷)	جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا تو اس نے (جھوٹ کا) بڑا طوفان باندھا۔
مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ط (الحج ۱۰)	اللہ تعالیٰ کی جو قدر کرنی چاہیے تھی (وہ ان مشرکوں نے) نہیں کی۔

مشرکوں کی مخالفت کرو یعنی داڑھیاں بڑھاؤ اور مونچھیں کم کرو۔ (الارشاد النبیؐ)

Marfat.com

لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ
وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝
(زمر ۲۴/۶۵)

اگر تو نے (اس کا) شریک مان لیا تو
تیرے (اچھے) عمل اکارت جائینگے۔
اور تو خسارے میں پڑا ہو گا (کیونکہ)

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝
(زمر ۲۴/۶۷)

وہ پاک و برتر ہے اس سے کہ اسکا
شریک بناتے ہیں۔

وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ
مُّشْرِكُوْنَ ۝
(یوسف ۱۲/۱۳)

اکثر لوگ جو خدا پر ایمان لاتے ہیں
تو اس طرح کہ اس کے ساتھ
دوسروں کو شریک بھی کرتے ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ط
(بقرہ ۲/۲۰)

اور بعض وہ لوگ ہیں جو اوروں کو
اللہ کے برابر بناتے ہیں[1] ان سے ایسی
محبت رکھتے ہیں جیسی محبت اللہ کی۔

اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ
عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ط
(مائدہ ۶/۱۰)

بیشک جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا
سو اللہ نے اس پر جنت حرام کی۔
اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

---

[1] یعنی بعض غیر اللہ کو مشکلکشا۔ دستگیر۔ روزی رساں۔ اولاد دہندہ۔ شفا دینے والا۔ بیماریاں دور کرنے والا۔ مرادیں پوری کرنے والا وغیرہ وغیرہ سمجھ کر ان سے بھی اللہ جتنی محبت رکھتے ہیں۔ جو شرک کا اعلیٰ درجہ ہے۔ حالانکہ سب کچھ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

Marfat.com

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝ؑ (کہف ۱۲/۱۵)	سو جس کو اپنے رب سے ملنے کی خواہش ہو۔ تو وہ نیک کام کرے۔ اپنے رب کی بندگی میں (ظاہراً و باطناً) کسی کو (کسی درجہ میں بھی) شریک نہ کرے۔
وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ۝ (حج ۴/۱۷)	اور جس نے اللہ کا شریک بنایا سو (اس کی مثال ایسی ہے) جیسے (ا) آسمان سے گر پڑا اور پھر اسکو اڑنے والے مردار خوار جانور نے اچک لیا یا اسکو ہوا نے کسی دور مکان میں جا ڈالا

ا خلاصہ یہ ہے کہ توحید نہایت اعلیٰ اور بلند مقام ہے اسکو چھوڑ کر آدمی جب کسی مخلوق کے آگے جھکتا ہے تو خود اپنے آپ کو ذلیل کرتا ہے اور آسمانِ توحید کی بلندی سے پستی کی طرف گرتا ہے ظاہر ہے کہ اس قدر اونچائی سے گر کر زندہ نہیں بچ سکتا۔ اب یا تو ہوا و ہوس کے مردار خوار جانور چاروں طرف سے اسکی بوٹیاں نوچ کر کھائیں گے یا شیطان یعنی ایک تیز ہوا کے جھکڑ کی طرح اس کو اڑا لے جائیگا اور ایسے گہرے کھڈ میں پھینکیگا جہاں کوئی ہڈی پسلی نظر نہ آئے لیکن حضرت شاہ عبدالقادرؒ لکھتے ہیں کہ جس کی نیت ایک اللہ پر ہے وہ قائم ہے اور جہاں نیت بہت طرف گئی۔ وہ سب اسکو پریشان کر کے راہ میں سے اچک لیں گی یا سب سے منکر ہو کر دہری ہو جائیگا۔ (موضح الفرقان)

Marfat.com

شرمندگی

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ مَنْ کَانَ خَوَّانًا	جو کوئی دغاباز۔ گنہگار ہو۔ اللہ کو پسند
اَثِیْمًا یَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا	نہیں۔ یہ لوگوں سے شرماتے ہیں اور
یَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰہِ (النسا ۱۶/۵)	اللہ سے نہیں شرماتے۔

شریک کار

وَاِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَیَبْغِیْ	بیشک اکثر شریک (کار) ایک دوسرے
بَعْضُہُمْ عَلٰی بَعْضٍ (ص ۲/۲۳)	پر زیادتی کرتے ہیں۔

شفاعت

قُلْ لِّلّٰہِ الشَّفَاعَۃُ جَمِیْعًا ط	آپ کہہ دیجیے کہ ساری سفارش اللہ
(زمر ۵/۲۴)	کے اختیار میں ہے۔
مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا	ایسا کون ہے جو اس کے پاس
بِاِذْنِہٖ ط (بقرہ ۳۴/۳)	بدوں اجازت سفارش کرے۔
وَلَا یَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰی وَھُمْ	اور وہ (فرشتے) سفارش نہیں کرتے
مِّنْ خَشْیَتِہٖ مُشْفِقُوْنَ ۝ (انبیاء ۲/۱۷)	مگر اس کی جس سے اللہ راضی ہو

Marfat.com

(بلکہ) وہ تو اس کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا (طٰہٰ ۶/۱۶)	اس (قیامت کے) دن سفارش کام نہ آئیگی مگر اس کی جس کو اللہ نے اجازت دی اور اسکی بات پسند کی۔
مَّن يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُن لَّهُ نَصِيبٌ مِّنْهَا (النساء ۱۱/۵)	جو کوئی نیک (اچھی) بات کی سفارش کرے۔ تو اس کو بھی اس میں سے ایک حصہ ملے گا۔
وَمَن يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُن لَّهُ كِفْلٌ مِّنْهَا (النساء ۱۱/۵)	اور جو کوئی بری بات کی سفارش کرے اس پر بھی ہے ایک بوجھ اس میں سے۔
مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ (مومن ۲/۲۲)	ظالموں کا کوئی دوست نہیں۔ نہ سفارشی کہ جس کی بات مانی جائے۔
وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ الشَّفَاعَةَ (زخرف ۷/۲۵)	اور وہ لوگ جن کو یہ پکارتے ہیں سفارش کا اختیار نہیں رکھتے۔

Marfat.com

شکر

وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ○ (آل عمران ۱۵/۴)	ہم شکر کرنے والوں کو ثواب دینگے۔
وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ (اعراف ۲/۸)	اور تو ان میں اکثروں کو شکر گزار نہ پائے گا۔
فَاَبٰىٓ اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ○ (بنی اسرائیل ۱/۵)	سو بہت سے لوگ ناشکری کئے بغیر نہیں رہتے۔
وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ○ (لقمٰن ۲/۲۱)	اور جو کوئی شکر کرے گا۔ تو اپنے بھلے کو شکر کرے گا۔ اور جو کوئی منکر ہو گا تو اللہ تعریفوں والا بے پرواہ ہے۔
مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ○ (النساء ۲۱/۵)	اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کریگا۔ اگر تم شکر گزار[1] رہو اور ایمان لاؤ۔ تو اللہ سب کچھ جاننے والا قدردان ہے۔

[1] یعنی بذریعہ نیک اعمال اظہار شکر کرو۔

Marfat.com

شیطان

اِنَّ الشَّیْطٰنَ کَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا (بنی اسرائیل ۶/۵)	بیشک شیطان[1] انسان کا صریح دشمن ہے۔
اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنْزَغُ بَیْنَهُمْ (بنی اسرائیل ۶/۵)	شیطان ان (لوگوں) کو لڑاتا ہے۔
وَکَانَ الشَّیْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا (فرقان ۳/۱۱)	اور شیطان آدمی کو وقت پر دھوکا دینے والا ہے۔
اِنَّ کَیْدَ الشَّیْطٰنِ کَانَ ضَعِیْفًا (النساء ۱/۵)	بیشک شیطان کا فریب سست ہے۔
اِنَّ الشَّیْطٰنَ لَکُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا (فاطر ۱/۲۲)	تحقیق شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اس کو دشمن سمجھ رکھو۔
اَلشَّیْطٰنُ یَعِدُکُمُ الْفَقْرَ وَیَاْمُرُکُمْ بِالْفَحْشَآءِ (بقرہ ۳۷/۳)	شیطان تم کو تنگدستی کا وعدہ دیتا ہے (ڈراتا ہے) اور بے حیائی کا حکم کرتا ہے
اِنَّمَا یَاْمُرُکُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝	وہ تو تم کو یہی حکم کریگا کہ بُرے کام اور بے حیائی کرو۔ اور اللہ پر جھوٹ بولو

[1] سب سے پہلا حاسد شیطان ہے اور سب سے پہلا جھوٹ بولنے والا شیطان ہے جسے بوجہ حسد جھوٹ بول کر آدم علیہ السلام کو جنت سے نکلوایا۔

Marfat.com

(بقرہ ۲۱/۲)

وہ باتیں جن کو تم نہیں جانتے۔

إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطٰنُ أَن يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَن ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ (مائدہ ۱۲/۷)

شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ تم میں شراب و جوئے کے ذریعہ دشمنی اور بیر ڈالے اور تم کو اللہ کی یاد اور نماز سے روکے۔

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ ۖ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ إِلَّا غُرُورًا (النسا ۱۸/۵)

شیطان ان کو وعدہ دیتا ہے۔ اور ان کو امیدیں بندھاتا ہے مگر جو کچھ ان کو شیطان وعدہ دیتا ہے وہ سب فریب ہے۔

إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ (النحل ۱۳/۱۴)

اس کا زور ان پر نہیں چلتا جو ایماندار ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرنے والے ہیں۔

وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ (اعراف ۲۴/۹)

اگر تجھ کو شیطان کا وسوسہ ابھارے تو اللہ سے پناہ مانگ

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طٰئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُم مُّبْصِرُونَ ۝ وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ

جن کے دل میں خوف ہے جہاں ان پر شیطان کا گزر ہوا۔ وہ چونک گئے اور اسی وقت ان کو سمجھ آجاتی

Marfat.com

فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ٥
(اعراف ۲۴/۸)

ہے اور جو شیطانوں کے بھائی ہیں وہ ان کو گمراہی میں کھینچے چلے جاتے ہیں۔ پھر وہ کمی نہیں کرتے۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ط
(اعراف ۳/۸)

اے اولادِ آدم محتاط رہو کہ کہیں تم کو شیطان نہ بہکائے جیسا کہ اس نے نکال دیا تمہارے ماں باپ کو بہشت سے، اتروائے ان سے انکے کپڑے تاکہ دکھلائے ان کو ان کی شرمگاہ۔

اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ط
(اعراف ۳/۸)

وہ (شیطان) اور اس کی قوم تم کو وہاں سے دیکھتا ہے جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھتے۔

اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ٥
(اعراف ۳/۸)

ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا رفیق بنا دیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ط (النساء ۱۸/۵)

اور جو کوئی اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنا وے تو وہ پڑا صریح نقصان میں

فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ط (الحج ۷/۱۷)

سو اللہ شیطان کا ملایا ہوا مٹا دیتا ہے۔ اور پھر اپنی بات پکی کر دیتا ہے۔

Marfat.com

(ص)

صبر

وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰہِ (النحل ۱۶/۱۴)	اللہ ہی کی مدد سے تو صبر[1] کر سکتا ہے
وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ (النساء ۵/۲)	اور صبر کرو تو تمہارے حق میں بہتر ہے
وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ (آل عمران ۱۹/۴)	اور اگر صبر و پرہیزگاری کرو۔ تو یہ ہمت کے کام ہیں۔
وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ (شوریٰ ۴/۲۵)	اور البتہ جس نے صبر کیا اور معاف کیا بیشک یہ ہمت کے کام ہیں۔
اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ (انفال ۶/۱۰)	بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔
وَاللّٰہُ یُحِبُّ الصّٰبِرِیْنَ ٥ (آل عمران ۱۵/۴)	اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔
اِنَّمَا یُوَفَّی الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَیْرِ حِسَابٍ ٥ (زمر ۲/۲۳)	صبر کرنے والوں کو ہی بے شمار ثواب ملتا ہے۔

[1] صبر سب عطیوں اور بخششوں سے بہتر اور افضل ہے (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ط	جو آپس میں صبر کی تاکید کرتے ہیں
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۝	اور رحم کھانے کی تاکید کرتے ہیں
(البلد ۹۰/۱۷)	وہ لوگ بڑے نصیب والے ہیں۔

صدیق و شہید

وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ	جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے
فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝ سَيَهْدِيهِمْ	تو ان کے کام وہ ضائع نہ کرے گا
وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ج وَيُدْخِلُهُمُ	اللہ ان کو مقصود تک پہنچائے گا۔
الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝	اور ان کی حالت سنوارے گا اور انکو
(محمد ۴۷/۴)	بہشت میں داخل کرے گا جو ان کو
	معلوم کرا دی ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ	جو لوگ اللہ پر اور اسکے سب رسولوں
أُولَٰئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ ۝ وَالشُّهَدَاءُ	پر یقین لائے۔ وہی ہیں سچے ایمان
عِنْدَ رَبِّهِمْ ط لَهُمْ أَجْرُهُمْ	والے (صدیق) اور لوگوں کے گواہ
وَنُورُهُمْ ط	اپنے رب کے پاس انکے واسطے
(حدید ۵۷/۱۹)	ہے ان کا ثواب اور ان کی روشنی۔

Marfat.com

صراطِ مستقیم

قُلْ لِلّٰہِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ یَھْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ (بقرہ ۱۷/۱)	تو کہہ کہ اللہ ہی کا ہے مشرق مغرب جس کو چاہے سیدھی راہ پر چلائے
وَمَنْ یَّعْتَصِمْ بِاللّٰہِ فَقَدْ ھُدِیَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (آل عمران ۱۱/۲)	جو کوئی اللہ کو مضبوط پکڑے تو اس کو سیدھے راستہ کی ہدایت ہوتی ہے
فَمَنِ اتَّبَعَ ھُدَایَ فَلَا یَضِلُّ وَلَا یَشْقٰی ۝ (طٰہٰ ۷/۱۶)	پھر جو میری بتلائی ہوئی راہ پر چلا سو وہ نہ بھٹکے گا اور نہ وہ تکلیف میں پڑیگا
مَنْ شَآءَ اَنْ یَّتَّخِذَ اِلٰی رَبِّہٖ سَبِیْلًا ۝ (فرقان ۵/۱۹)	(لہٰذا) جو کوئی چاہے اپنے رب کی طرف راہ پکڑ لے۔
اِنَّ ھٰذَا الْقُرْاٰنَ یَھْدِیْ لِلَّتِیْ ھِیَ اَقْوَمُ (بنی اسرائیل ۱/۱۵)	اور یہ قرآن وہ راہ بتلاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے۔
وَعَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْھَا جَآئِرٌ ط (النحل ۱/۱۴)	اور اللہ تک سیدھی راہ پہنچتی ہے اور بعضی راہ ٹیڑھی بھی ہے۔

لہ یعنی اسکے احکام پر استقامت سے چلے اور اس پر سچے دل سے اعتماد و توکل کرے۔

Marfat.com

وَاِنَّ اللّٰہَ لَہَادِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (الحج ۷/۱۷)	بیشک اللہ تعالیٰ یقین کرنے والوں کو سیدھی راہ سمجھانے والا ہے۔
مَنِ اھْتَدٰی فَاِنَّمَا یَھْتَدِیْ لِنَفْسِہٖ (بنی اسرائیل ۲/۱۵)	جو کوئی سیدھی راہ پر آیا تو اپنے ہی بھلے کو راہ پر آیا۔

صلح

وَالصُّلْحُ خَیْرٌ (النساء ۱۹/۵)	صلح اچھی چیز ہے۔
فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ (شوریٰ ۴/۲۵)	پھر جو کوئی معاف کرے اور صلح کرے سو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ ہے

(ض)

ضلالت

قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ (البقرہ ۳/۳۴)	بیشک ہدایت گمراہی سے جدا ہو چکی ہے۔
یُضِلُّ اللّٰہُ مَنْ ھُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ (مومن ۴/۲۴)	اللہ تعالیٰ اس کو بھٹکاتا ہے جو ہو بیباک شک کرنے والا۔
وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰہُ فَمَا لَہٗ مِنْ وَّلِیٍّ مِّنْ	اور جس کو اللہ بھٹکائے تو اس کے سوا

Marfat.com

بعیدا ہ ط (شوریٰ ۵/۵) کوئی اس کا کام بنانے والا نہیں۔

وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰہُ فَلَنْ تَجِدَ لَہٗ سَبِیْلًا ہ اور جس کو اللہ گمراہ کرے تو اس کیلئے تو ہرگز کوئی راہ نہ پائیگا۔

(النساء ۱۲/۵)

وَمَنْ یَّتَبَدَّلِ الْکُفْرَ بِالْاِیْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ہ (بقرہ ۱۳/۱) اور جو کوئی ایمان کے بدلے کفر لیوے تو وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا۔

وَاِنْ تُطِعْ اَکْثَرَ مَنْ فِی الْاَرْضِ یُضِلُّوْکَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ط اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ ھُمْ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ ہ (انعام ۱۴/۸) اور دنیا میں زیادہ لوگ ایسے ہیں کہ اگر تو ان کا کہنا مانے گا تو وہ تجھ کو اللہ کی راہ سے بھٹکا دیں گے۔ کیونکہ وہ سب اپنے خیال پر چلتے ہیں اور بالکل قیاس دوڑاتے ہیں۔

وَلَا تَتَّبِعِ الْھَوٰی فَیُضِلَّکَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ط (ص ۲/۲۳) نفس کی خواہش پر نہ چل کہ وہ تجھے اللہ کی راہ سے بھٹکا دیگا۔

(ط)

طعن و عیب جوئی

وَیْلٌ لِّکُلِّ ھُمَزَۃٍ لُّمَزَۃِ ہ (الھمزہ ۱/۱) ہر طعنہ دینے والے عیب چننے والے کی خرابی ہے۔

Marfat.com

(ظ)

ظالم

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ (انعام ۱۶/۸)
بالیقین ظالموںؑ کا بھلا نہ ہوگا۔

وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ (بقرہ ۳۴/۳)
اور جو کافر ہیں۔ وہی ظالم ہیں۔

وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ (بقرہ ۲۹/۲)
جو کوئی اللہ کی باندھی ہوئی حدوں (احکام) سے بڑھے وہی لوگ ظالم ہیں۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ (اعراف ۴/۸)
پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے یا اسکے حکموں کو جھٹلائے۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۝ (کہف ۸/۱۵)
اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا۔ جسکو اللہ کی آیات سمجھائی جائیں اور وہ ان سے منہ موڑ جائے اور بھول گیا جو کچھ اسکے ہاتھوںؑ نے آگے بھیجا ہے

۱؎ ظالم کی تعریف خدا کا غضب نازل کرتی ہے (ارشاد النبی)، ۲؎ یعنی کبھی بھول کر بھی خیال نہ آیا کہ تکذیب حق اور استہزاء و تمسخر کا جو ذخیرہ آگے بھیج رہا ہے اسکی کیا سزا ہے (موضح الفرقان)

Marfat.com

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ

(زمر ۴/۲۴)

پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ بولا اور جب اسکے پاس سچی بات پہنچی۔ اس کو جھٹلایا۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ۙ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ؕ

(ابراہیم ۷/۱۳)

اور ہرگز یہ خیال نہ کرو کہ اللہ ان کاموں سے بے خبر ہے جو ظالم کرتے ہیں ان کو تو اس دن کے لئے ڈھیل دے رکھی ہے کہ جب انکی آنکھیں پتھرا جائیں گی اور اپنے سر اوپر اُٹھائے ہوئے دوڑتے ہونگے انکی آنکھیں ان کی طرف پھر کر نہ آئیں گی اور ان کے دل اڑ گئے ہونگے۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

کاش تو ان ظالموں کو اس وقت دیکھے جب یہ موت کی سختیوں میں مبتلا ہونگے اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا رہے ہونگے کہ ہاں آج اپنی جانیں نکالو۔ تم کو ذلت کی سزا دی جائیگی۔ کیونکہ تم اللہ کے متعلق جھوٹی باتیں کہتے تھے

Marfat.com

(انعام ۱۱/۷) اور اس کی آیتوں سے تکبر کرتے تھے

ظلم

وَمَا اللّٰهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِينَ ۝ (آل عمران ۱۱/۴)	اللہ تعالےٰ خلقت پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔
لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ۝ (بقرہ ۳۸/۳)	نہ تم کسی پر ظلم کرو نہ کوئی تم پر ظلم کرے۔
إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ (یونس ۵/۱۱)	اللہ تعالیٰ لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ اپنے اوپر آپ ظلم کرتے ہیں۔
وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ (طٰہٰ ۶/۱۶)	خراب ہوا جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا۔
وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ۝ (ھود ۱۰/۱۲)	تیرا رب ہرگز ایسا نہیں کہ ظلم سے بستیوں کو ہلاک کر دے (جبکہ وہاں کے لوگ نیک ہوں۔

بدترین امراء وہ ہیں جو اپنی رعیت پر ظلم کرتے ہیں اور رحم و مہربانی سے پیش نہیں آتے (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

(ع)

عبادت

اَلَا لِلّٰہِ الدِّیْنُ الْخَالِصُ ط (زمر ۱/۲۳) — سن لے کہ بندگی خالص اللہ ہی کے لئے ہے۔

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰہَ ط (احقاف ۳/۲۶) — اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔

اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ۙ وَاللّٰہُ خَلَقَکُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ (صفت ۳/۲۳) — جو آپ تراشتے ہو ان کو کیوں پوجتے ہو؟ حالانکہ تم کو اور جو تم بناتے ہو اللہ نے بنایا ہے۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ۝ (الذریت ۳/۲۷) — اور میں نے جن اور انسان تو اسلئے پیدا کئے ہیں کہ وہ میری بندگی کریں

عبرت

فَاعْتَبِرُوْا یٰٓاُولِی الْاَبْصَارِ ۝ (الحشر ۱/۲۸) — سوائے آنکھ والو عبرت پکڑو۔

عذاب

اِنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ط (بقرہ ۲۴/۲) — تحقیق اللہ سخت سزا دینے والا ہے

Marfat.com

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ (القلم ۲/۴)	اور آخرت کا عذاب سب سے بڑا ہے۔
وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰی (حٰم سجدہ ۲/۲)	اور آخرت کا عذاب زیادہ رسوا کرنے والا ہے۔
وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰی ۝ (طٰہٰ ۷/۱۹)	اور آخرت کا عذاب زیادہ سخت اور باقی رہنے والا ہے۔
اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰی ۝ (طٰہٰ ۲/۱۹)	بیشک جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا (اعراض کیا) اس پر عذاب ہے۔
قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰی اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ (انعام ۸/۷)	کہہ دیں کہ وہ (اللہ تعالیٰ) اس پر قادر ہے کہ تم پر اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تم کو مختلف فرقوں میں بانٹ کر لڑا دے یا ایک دوسرے کو لڑائی کا مزا چکھائے۔

ف اس میں عذاب کی تین قسمیں بیان فرمائیں (۱) جو اوپر سے آئے جیسے پتھر برسانا یا طوفانی ہوائیں اور بارش (۲) جو پاؤں کے نیچے سے آئے جیسے زلزلہ سیلاب وغیرہ یہ دو تو خارجی اور بیرونی عذاب ہیں جو پہلی امتوں پر نازل کیے گئے اور حضور کی دعا سے اس امت کو اس عذاب سے محفوظ رکھا گیا۔ ہاں تیسری قسم کا عذاب جو داخلی اور اندرونی ہے اس امت کے حق میں باقی ہے جیسے پارٹی بندی باہمی جنگ وجدل اور آپس کی خونریزی (موضح الفرقان)

Marfat.com

اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ (النحل ۶/۱۴)	جو لوگ بری تدبیریں کرتے ہیں کیا وہ اس بات سے نڈر ہو گئے ہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دیوے یا اُن پر ایسی جگہ سے عذاب آپڑے جہاں سے ان کو گمان بھی نہ ہو۔
اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ۝ (المعارج ۱/۴)	بیشک کسی کو ان کے رب کے عذاب سے نڈر نہ ہونا چاہیئے۔
مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ (النساء ۲۱/۲)	اگر تم حق کو مانو اور یقین رکھو تو اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کریگا۔

عزت و ذلت

اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ (یونس ۱۱/۷)	بیشک ساری عزت اللہ ہی کیلئے ہے
وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ؕ (آل عمران ۳/۳)	وہ جس کو چاہے عزت بخشے اور جس کو چاہے ذلیل کرے۔
وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ (المنفقون ۲۸/۱)	عزت تو اللہ کی ہے اور اس کے رسول کی اور ایمان والوں کی۔
اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ؕ	تحقیق اللہ کے ہاں اکی بڑی عزت

Marfat.com

(الحجرات ۲/۱۶) ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔

وَمَن يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّكْرِمٍ ۚ اور جس کو اللہ ذلیل کرے اسے

(الحج ۲/۱۷) کوئی نہیں عزت دینے والا۔

عطا و خطا

اِدْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ۚ بری بات کے جواب میں وہ کہہ جو

(مومنون ۶/۱۸) بہتر ہے۔

وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۖ اور برائی کا بدلہ ویسی برائی ہے مگر

فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۚ جو کوئی معاف کردے اور صلح کرلے

(شوریٰ ۴/۲۵) تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ ہے۔

اِدْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي (اگر آپ) جواب میں وہ بات کہیں

بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ جو بہتر ہو تو پھر دیکھ لو کہ جس میں اور تم

حَمِيمٌ ۝ وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ میں دشمنی تھی۔ وہ ایسا ہو جائے گا۔

صَبَرُوا ۚ وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ جیسے ولی دوست ہوتا ہے اور یہ بات

عَظِيمٍ ۝ ان کو نصیب ہوتی ہے جو متحمل مزاج

(حم سجدہ ۵/۲۴) ہیں اور یہ بات ان کو نصیب ہوتی

ہے جس کی بڑی اچھی قسمت ہے

Marfat.com

علم

اَنَّ اللّٰہَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ (بقرہ ۲۹/۲)	بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے۔
وَمَآ اُوْتِیْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا ۝ (بنی اسرائیل ۱/۱۵)	اور (اے انسان) تم کو تھوڑا سا علم دیا گیا ہے۔
وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِہٖ عِلْمًا ۝ (طہ ۶/۱۶)	اور اس (اللہ) کو ان کا علم احاطہ نہیں کر سکتا۔
وَفَوْقَ کُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ ۝ (یوسف ۹/۱۲)	تمام علم والوں سے بڑھ کر ایک بڑا علم والا ہے۔
اَنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ۝ (بقرہ ۹/۱)	بیشک اللہ کے علم میں ہے جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں
وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مُتَقَلَّبَکُمْ وَمَثْوٰىکُمْ (محمد ۲/۲۶)	تمہارا پھرنا اور ٹھکانا اللہ کے علم میں ہے۔
یَعْلَمُ مَا تَکْسِبُ کُلُّ نَفْسٍ ۝ (رعد ۶/۱۳)	اور جانتا ہے جو کچھ آدمی کماتا ہے (اچھائی یا برائی)
اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی (رعد ۲/۱۳)	اور اللہ جانتا ہے جو پیٹ میں رکھتی ہے ہر مادہ۔

Marfat.com

يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا (انعام ۷/۱۴)

وہی جانتا ہے جو کچھ جنگل اور دریا میں ہے اور اس کے علم کے بغیر نہیں کوئی پتہ جھڑتا۔

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ (بقرہ ۳/۳۴)

اور وہ سب اس کی معلومات میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے۔

اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (فاطر ۵/۲۲)

اس کو خوب معلوم ہے جو بات دلوں میں ہے۔

علمِ غیب

وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۚ (توبہ ۱/۱۰)

یہ کہ اللہ تعالےٰ تمام غیب کی باتوں کو خوب جانتا ہے۔

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۭ (انعام ۷)

غیب کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں کہ اسکے سوا ان کو کوئی نہیں جانتا۔

لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ (السبا ۱/۲۲)

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اس سے ذرہ بھر بھی غیب نہیں ہو سکتا۔

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ (فاطر ۵/۲۲)

اللہ ہی آسمانوں کا اور زمین کا بھید جاننے والا ہے۔

Marfat.com

وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌۢ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ (لقمان ۴/۲۱)

اور کسی شخص کو معلوم نہیں کہ وہ کل کیا کریگا اور کسی جی کو خبر نہیں کس زمین میں مریگا۔

قُلْ لَّا یَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَیْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ (النمل ۵/۲۰)

تو کہہ دے کہ جو کوئی زمین و آسمان میں ہے اللہ کے سوا وہ غیب کی خبر نہیں رکھتا۔

وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَیْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَیْرِ ۚ وَمَا مَسَّنِیَ السُّوْٓءُ ۚ (اعراف ۲۳/۹)

اور اگر میں[1] غیب کی بات جان لیا کرتا۔ تو بہت کچھ فائدے حاصل کر لیتا اور مجھ کو کبھی تکلیف نہ پہنچتی۔

عمل

لَاۤ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ (آل عمران ۲۰/۴)

تم میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل ضائع نہیں کرتا (خواہ) مرد ہو یا عورت۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ (بقرہ ۳۰/۲)

جان لو کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو خوب دیکھتا ہے۔

---

[1] نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ (بنی اسرائیل ۹/۱۵)	کہہ دیں کہ ہر ایک اپنے طریق پر کام کرتا ہے۔
كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ۝ (طور ۱/۲)	ہر آدمی اپنی کمائی میں رہن (پھنسا) ہے۔
وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ (بقرہ ۱۶/۱)	ہمارے لئے ہمارے عمل ہیں تمہارے لئے تمہارے عمل
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ (بقرہ ۱۶/۱)	ان کے واسطے جو انہوں نے کیا۔ اور تمہارے واسطے جو تم نے کیا۔
فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ۝ (صفت ۲/۳)	عمل کرنے والے کو عمل کرنا چاہیئے
وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ۝ۙ (روم ۵/۲۱)	جو نیک عمل کرے گا۔ تو وہ اپنی راہ سنوارے گا۔
وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ (توبہ ۱۳/۱۱)	اور کہہ دے کہ عمل کئے جاؤ۔ آگے اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ لیگا۔
اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ (یونس ۵/۱۱)	تم میرے اعمال کے جوابدہ نہیں ہیں تمہارے افعال کا ذمہ دار نہیں۔

ف جیسا عمل کریگا ویسا پھل پائیگا۔ ف خدا کو وہ اعمال بہت پسند ہیں جن پر مداومت کی جائے۔ اگرچہ مقدار کے لحاظ سے تھوڑا ہی کیوں نہ ہو (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

عہد

مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَیْهِ ج (احزاب ۳/۲۲)

ایمان والوں میں کتنے مرد ایسے ہیں کہ جس بات کا انہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا۔ اسے سچ کر دکھایا۔

(ف)

فاسق

وَاِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ۝ (مائدہ ۷/۶)

لوگوں میں بہت فاسق (نافرمان) ہیں۔

وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ۝ (توبہ ۳/۱۰)

اللہ تعالٰے نافرمان لوگوں کو راہ (راست) پر نہیں لاتا۔

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یَرْضٰی عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ (توبہ ۱۲/۱۰)

سو اللہ تعالیٰ نافرمان لوگوں سے راضی نہیں ہوتا۔

فتح و نصرت

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

اور نصرت صرف اللہ ہی کی طرف سے

Marfat.com

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ (آل عمران ۱۳/۴)
ہے جو زبردست حکمت والا ہے۔

وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۝ (النساء ۵/۱۷)
اللہ تعالیٰ کافروں کو مسلمانوں پر ہرگز غالب نہ فرماوینگے۔

وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ (آل عمران ۴/۱۲)
اور اگر تم ایمان رکھتے ہو تو تم ہی غالب رہوگے۔

كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً ۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ (بقرہ ۲/۳۳)
بارہا اللہ کے حکم سے تھوڑی جماعت بڑی جماعت پر غالب ہوئی ہے

اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْۤا اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۝ (النمل ۱۹/۳)
بادشاہ (جب فاتح کی حیثیت سے) کسی بستی میں گھستے ہیں تو اسکو خراب کر دیتے ہیں اور وہاں کے سرداروں کو بے عزت کر ڈالتے ہیں اور ایسا ہی کچھ کرینگے۔

فریب

اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ۝ (النساء ۸/۱)
بیشک شیطان کا فریب سست ہے

وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝ (مومن ۴/۳)
کافروں کا جو فریب ہوگا وہ بے راہ ہوگا۔

Marfat.com

وَاَنَّ اللّٰہَ لَا یَھْدِیْ کَیْدَ الْخَآئِنِیْنَ ۝ (یوسف ۷/۱۲)
بیشک اللہ تعالیٰ دغا بازوں کا فریب نہیں چلنے دیتا۔

بَلْ اِنْ یَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُھُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا (فاطر ۵/۲۲)
بلکہ گنہگار ایک دوسرے کو جو وعدہ دیتے ہیں وہ سب فریب ہے۔

فَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا ھُمُ الْمَکِیْدُوْنَ ط (طور ۲/۲۷)
سو جو منکر ہیں وہی داؤ میں آتے ہیں۔

فضل

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ (جمعہ ۱/۲۸)
اللہ کا فضل بہت بڑا ہے۔

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ط (آل عمران ۸/۴)
کہہ دیں کہ بیشک فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے دیتا ہے جس کو چاہے

اِنَّ اللّٰہَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَی النَّاسِ (بقرہ ۳۲/۲)
بیشک اللہ ہی لوگوں پر فضل کرنے والا ہے۔

وَاللّٰہُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ (آل عمران ۱۶/۴)
ایمان والوں پر اللہ کا فضل ہے

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَتُہٗ مَا زَکٰی مِنْکُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا
اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کبھی ایک شخص

Marfat.com

(نور ۳/۱۸)	کبھی نہ سنورتا۔
فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَتُہٗ	سو اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی مہربانی
لَکُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ○ (بقرہ ۸/۱)	نہ ہوتی تو تم ضرور تباہ ہو جاتے۔

فضیلت

اُنْظُرْ کَیْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَہُمْ عَلٰی	دیکھ ہم نے کس طرح ایک کو ایک
بَعْضٍ ط (بنی اسرائیل ۲/۱۵)	پر فضیلت دی ہے۔
وَرَفَعْنَا بَعْضَہُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ	اور ہم نے ایک کو دوسرے پر رفعت
لِّیَتَّخِذَ بَعْضُہُمْ بَعْضًا سُخْرِیًّا ط	دے رکھی ہے۔ تاکہ ایک دوسرے
(زخرف ۳/۲۵)	سے کام لیتا رہے۔
وَاللّٰہُ فَضَّلَ بَعْضَکُمْ عَلٰی بَعْضٍ	اللہ تعالےٰ نے بعض کو بعض پر رزق
فِی الرِّزْقِ ج (النحل ۱/۱۴)	میں فضیلت دی ہے۔

فطرت

فِطْرَتَ اللّٰہِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ	اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو اپنی فطرت[1]
عَلَیْہَا ط (روم ۴/۲۱)	پر پیدا کیا ہے۔

[1] اللہ تعالیٰ نے آدمی کی ساخت اور تراش شروع سے ایسی رکھی ہے (باقی صفحہ ۱۴۴ پر)

Marfat.com

فنا وبقا

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚ (رعد ۶/۱۴)

اللہ تعالےٰ جو چاہتا ہے مٹاتا ہے اور باقی رکھتا ہے۔

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ (قصص ۹/۲۰)

اس کی ذات کے سوا سب چیزیں فنا ہونے والی ہیں۔

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۭ (النمل ۱۳/۱۴)

جو تمہارے پاس ہے ختم ہو جائیگا اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے۔

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۚ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۚ (رحمٰن ۲/۲۷)

جو کچھ زمین پر ہے (سب) فنا ہونے والا ہے اور تیرے رب کی پُر عظمت و پُر جلال ذات باقی رہ جائے گی۔

(بقیہ صفحہ گذشتہ) کہ اگر وہ حق کو سمجھنا اور قبول کرنا چاہے تو کر سکے اور بار بار فطرت سے اپنی جمالی معرفت کی ایک چمک اس کے دل میں بطور تخم ہدایت کے ڈال دیتی ہے کہ اگر گرد و پیش کے احوال اور ماحول کے خراب اثرات سے متاثر نہ ہو اور اصلی طبیعت پر چھوڑ دیا جائے تو یقیناً دین حق کو اختیار کر کے کسی دوسری طرف متوجہ نہ ہو (موضح الفرقان)

Marfat.com

فواحش

وَتَأْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ط (عنکبوت ۳/۱۷)	تم اپنی مجلس میں بُرے کام کرتے ہو۔
اَتَأْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (اعراف ۱/۸)	پھر تم ایسی بے حیائی کے کام کرتے ہو کہ تم سے پہلے کسی نے دنیا میں ایسا نہیں کیا۔
اِنَّكُمْ لَتَأْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ط (اعراف ۱/۷)	تم تو شہوت کے مارے عورتوں کو چھوڑ کر مردوں پر دوڑتے ہو۔
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط (نور ۲/۱۸)	جو لوگ چاہتے ہیں کہ ایمان والوں میں بدکاری کا چرچا ہو ان کیلئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے

فوز و فلاح

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ (احزاب ۹/۲۲)	جو کوئی اللہ اور اسکے رسول کے کہنے پر چلا۔ اس نے بڑی مراد پائی۔
وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	اور جو اپنے جی کے لالچ سے بچایا گیا۔

Marfat.com

الْمُفْلِحُوْنَ ج (الحشر ۲۸)	تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ٥	جو بہشت والے ہیں وہی مراد پانے
(الحشر ۲)	والے ہیں۔
فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا	جس شخص نے توبہ کی اور ایمان لایا
فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ٥	اور نیک کام کئے امید ہے کہ فلاح
(قصص ۷)	پانے والوں میں ہووے۔

(ق)

قتل

اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ٥	بیشک اُن (اولاد) کا قتل کرنا بڑی
(بنی اسرائیل ۴)	بھاری خطا ہے۔
وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا	مسلمان کا کام نہیں کہ مسلمان کو قتل
اِلَّا خَطَاً ج (النساء ۱۳)	کرے البتہ چوک کر (غلطی) اور بات ہے
وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ	اور جو کوئی مسلمان کو جان کر قتل کرے
جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ	تو اس کی سزا دوزخ ہے اسی میں پڑا
عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا	رہے گا۔ اور اللہ کا اس پر غضب ہوا۔

جس نے اپنے بھائی سے ایک سال ملاقات ترک کی گویا اس نے اسے قتل کر ڈالا (ارشاد النبی)

Marfat.com

(النساء $\frac{۱۳}{۵}$) اور اس کو لعنت ہوئی اور اس کے واسطے بڑا عذاب تیار کیا گیا۔

وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ج (بقرہ $\frac{۲۴}{۲}$) فتنہ قتل سے بھی زیادہ سخت چیز ہے۔

قرآن

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۙ (المائدہ $\frac{۳}{۹}$) تمہارے پاس اللہ جل شانہٗ کی طرف سے روشن اور واضح کتاب آئی ہے

وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۙ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ (حم سجدہ $\frac{۵}{۲۴}$) اور یہ ایسی نادر کتاب ہے کہ اس میں جھوٹ کا کوئی دخل نہیں آگے سے نہ پیچھے سے۔

وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ (شوریٰ $\frac{۵}{۲۵}$) لیکن ہم نے اس قرآن کو روشنی بنایا ہے جس کے ذریعہ سے ہم اپنے بندوں میں سے جسکو چاہتے ہیں راستہ دکھاتے ہیں

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں جن سے روگ دفع ہو

Marfat.com

الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا۔ (بنی اسرائیل ۹/۱۵)

اور جو ایمان والوں کیلئے رحمت ہیں اور نا انصافوں کو تو اور زیادہ نقصان دیتا ہے۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ (الزمر ۳/۲۳)

ہم نے لوگوں کیلئے اس قرآن میں ہر قسم کے عمدہ مضامین بیان کئے تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ (ص ۵/۲۳)

یہ قرآن سارے جہان کے لئے نصیحت ہے۔

قرب

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ط (بقرہ ۲۳/۲)

جب تجھ سے میرے بندے میرے متعلق پوچھیں تو میں قریب ہی ہوں

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ (ق ۲/۲۶)

اور ہم دھڑکتی رگ سے زیادہ اس کے نزدیک ہیں۔

وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ ط (الحدید ۱/۲)

اور وہ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں تم ہو۔

وَمَا اَمْوَالُكُمْ وَلَا اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِیْ

اور تمہارے اموال اور تمہاری

Marfat.com

تقربکم عندنا زلفیٰ الا من ... ایسی چیز نہیں جو تم کو درجہ میں
امن وعمل صالحاً ... ہمارا مقرب بنادے سوائے اس
(السبا ۵/۲۲) ... کے جو ایمان لایا، اور نیکو کار رہا۔

قسم

لا یؤاخذکم اللہ باللغو فی ایمانکم ... اللہ تعالیٰ تم کو تمہاری بیہودہ قسموں
ولکن یؤاخذکم بما کسبت ... پر نہیں پکڑتا لیکن تم کو ان قسموں
قلوبکم ط ... پر پکڑتا ہے کہ جن کا تمہارے دلوں
(بقرہ ۲۸/۲) ... نے قصد[۱] کیا۔

ولا تجعلوا اللہ عرضۃ لایمانکم ... اور اللہ کے نام کو اپنی قسمیں[۲] کھانے
(بقرہ ۲۸/۲) ... کا نشانہ نہ بناؤ۔

ولا تنقضوا الایمان بعد توکیدھا ... اور نہ توڑو اپنی قسموں کو پکا کرنے
وقد جعلتم اللہ علیکم کفیلاً ط ... کے بعد (کیونکہ قسم کھا کر) تم نے
(النحل ۱۳/۱۴) ... اللہ کو اپنا ضامن بنا دیا ہے۔

---

[۱] یعنی جو قسم جان بوجھ کر کھائی جائے اور جس میں دل بھی زبان کی موافقت کرے اس قسم کا توڑنا قابل مواخذہ ہے۔

[۲] قسم سے مال تجارت کی نکاسی تو ہوتی ہے مگر برکت سلب ہو جاتی ہے (ارشاد النبی)

Marfat.com

قسمت

وَکُلَّ اِنۡسَانٍ اَلۡزَمۡنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِیۡ عُنُقِهٖ ؕ (بنی اسرائیل ۲/۱۵)	ہم نے ہر انسان کی قسمت اس کی گردن میں لٹکا دی ہے۔

قیامت

وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيۡبَ فِيۡهَا ۙ (الحج ۱/۱۷)	قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شبہ نہیں۔
لَيۡسَ لِوَقۡعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ (واقعہ ۱/۱۷)	اسکے آنے میں کچھ جھوٹ نہیں
لَا تَاۡتِيۡكُمۡ اِلَّا بَغۡتَةً ؕ (اعراف ۲۳/۹)	تم پر جب آئیگی اچانک آئیگی۔
وَمَاۤ اَمۡرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمۡحِ الۡبَصَرِ اَوۡ هُوَ اَقۡرَبُ ؕ (النحل ۱۱/۱۴)	اور قیامت کا قائم ہونا ایسا ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا یا اس سے بھی جلد ہی۔
قُلۡ اِنَّمَا عِلۡمُهَا عِنۡدَ اللّٰهِ (اعراف ۲۳/۹)	کہہ دیں کہ اس کی (آمد) کی خبر صرف اللہ ہی کو ہے۔
اِنَّ زَلۡزَلَةَ السَّاعَةِ شَىۡءٌ عَظِيۡمٌ‏ (الحج ۱/۱۷)	یقیناً قیامت کا زلزلہ ایک بھاری چیز (آفت) ہے۔

Marfat.com

وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ٥ (القمر ۳/۲)	اور وہ گھڑی (قیامت کی) بڑی آفت کی ہوگی اور بڑی تلخ۔
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ٥ (یس ۴/۲۳)	وہ بس ایک زور کی آواز ہوگی۔ جس سے یکایک سب جمع ہو کر ہمارے پاس حاضر کردیئے جائینگے
فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ٥ (صفت ۱/۲۳)	بس وہ (قیامت) تو بس ایک للکار ہوگی۔ سو سب یکایک دیکھنے بھالنے لگیں گے۔
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ٥ (روم ۲/۲۱)	اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن سب آدمی جدا جدا ہوجاویںگے
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ٥ (روم ۲/۲۱)	اور جس دن قیامت برپا ہوگی گنہگار مایوس ہو جائینگے۔
يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ج (شوریٰ ۲/۲۵)	جو لوگ اس کا یقین نہیں رکھتے وہ اس کا تقاضا کرتے ہیں۔
وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ (شوریٰ ۲/۲۵)	اور تجھ کو کیا خبر کہ شاید وہ گھڑی قریب ہو۔

ؔ یعنی نیک و بد الگ کر کے اپنے اپنے ٹھکانے پہنچائے جائینگے۔

Marfat.com

اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۙ وَّ نَرٰىهُ قَرِيْبًا ؕ (معارج ۱/۹)	وہ اس کو دور دیکھتے ہیں ہم اسکو نزدیک دیکھتے ہیں۔

(ک)

کارساز و مددگار

وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ۝ (النساء ۹/۵)	اللہ کافی مددگار ہے۔
وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ (ھود ۹/۱۲)	اللہ کی مدد سے توفیق ہوتی ہے
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ (احزاب ۱/۱۲)	اللہ کافی کارساز ہے۔
اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ۝ (بقرہ ۲۶/۲)	سن رکھو کہ اللہ کی مدد قریب ہے
وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ (آل عمران ۲/۳)	اور اللہ جس کو چاہے اپنی مدد سے قوت دیتا ہے۔
وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (آل عمران ۳/۷)	اور اللہ ہی ایمانداروں کا کارساز ہے
وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (روم ۵/۱۱)	ہم پر حق ہے ایمانداروں کی مدد کرنا۔
وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ (بقرہ ۱۳/۱)	اللہ کے سوا تمہارا کوئی کارساز اور مددگار نہیں ہے۔
بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ	بلکہ اللہ تمہارا مددگار اور اس کی مدد

Marfat.com

(آل عمران ۱۶/۴)	سب سے بہتر ہے۔
وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ (بقرہ ۲۷/۳)	اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں
وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ط	بیشک اللہ اس کی مدد کریگا جو
(الحج ۶/۱۷)	اللہ کے (دین) کی مدد کریگا۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ	اے ایمان والو اگر تم اللہ کے
يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ	(دین کی) مدد کرو گے تو وہ تمہاری
(محمد ۱/۴)	مدد کریگا اور تم کو ثابت قدم کریگا۔
اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ج	اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو تم پر
(آل عمران ۱۷/۴)	کوئی غالب نہ آسکے گا۔
وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ	اور اگر اللہ تمہاری مدد نہ کرے
يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ ط	تو پھر ایسا کون ہے جو اس کے
(آل عمران ۱۷/۴)	بعد تمہاری مدد کر سکے۔
اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	ہم اپنے رسولوں کی اور ایمانداروں
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ	کی دنیوی زندگی میں بھی مدد کرتے
الْاَشْهَادُ ہ	ہیں اور اس روز بھی (مدد کرینگے)
(مومن ۶/۲۴)	جب گواہی دینے والے کھڑے
	ہونگے (یعنی قیامت کے دن)

Marfat.com

وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ (بقرہ ۳۳/۲)

اور اگر اللہ تعالیٰ ایک کو دوسرے سے دفع نہ کرایا کرتا تو زمین فساد سے خراب ہو جاتی۔

وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا (الحج ۶/۱۷)

اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ تعالیٰ لوگوں کا ایک دوسرے سے زور گھٹاتا رہتا تو نکئے اور مدرسے اور عبادت خانے اور مسجدیں جن میں اللہ کا نام کثرت سے لیا جاتا ہے سب گرا دیے جاتے۔

فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ (الحج ۱۱/۱۷)

سو اللہ جل شانہٗ کیسا اچھا کارساز اور کیسا اچھا مددگار ہے۔

کافر

وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ (بقرہ ۲/۱)

اللہ تعالیٰ کافروں کو احاطہ (گھیرے) میں لئے ہوئے ہے۔

اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا (النساء ۱۵/۵)

بالتحقیق کافر تمہارے صریح دشمن ہیں۔

وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (بقرہ ۳۴/۲)

اور جو کافر ہیں وہی ظالم ہیں۔

Marfat.com

فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْکٰفِرِیْنَ ○
(آل عمران ۴/۳)

سو اللہ کو کافروں سے محبت نہیں ہے۔

وَاَنَّ اللّٰہَ مُخْزِی الْکٰفِرِیْنَ ○
(توبہ ۱/۱۰)

اور کہ اللہ تعالیٰ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔

یَطْبَعُ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِ الْکٰفِرِیْنَ ○
(اعراف ۱۳/۹)

اللہ تعالےٰ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔

وَلَا یَزَالُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا تُصِیْبُھُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَۃٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِیْبًا مِّنْ دَارِھِمْ
(رعد ۴/۱۳)

کافروں کو ان کے کرتوت کے طفیل کوئی نہ کوئی حادثہ (صدمہ) پہنچتا رہتا ہے۔ یا ان کی بستیوں کے قریب نازل ہوتا رہتا ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَنْ تُغْنِیَ عَنْھُمْ اَمْوَالُھُمْ وَلَآ اَوْلَادُھُمْ مِّنَ اللّٰہِ شَیْئًا ط
(آل عمران ۱۲/۳)

اور وہ لوگ جو کافر ہیں۔ انکو انکے اموال و اولاد اللہ کے مقابلہ میں ہرگز ذرا بھی کام نہ آئیں گے۔

لَا یَغُرَّنَّکَ تَقَلُّبُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ ط مَتَاعٌ قَلِیْلٌ ثُمَّ مَاْوٰھُمْ جَھَنَّمُ ط وَبِئْسَ الْمِھَادُ ○
(آل عمران ۲۰/۴)

تجھ کو کافروں کی شہروں میں چہل پہل دھوکا نہ دے۔ یہ چند روزہ بہار ہے پھر ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔

Marfat.com

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ط اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ٥ (توبہ ۱۰/۷)	سو توانکے مال اور اولاد کی بہتات پر تعجب نہ کر اللہ ہی چاہتا ہے کہ ان کو ان چیزوں کی وجہ سے دنیا کی زندگی میں عذاب میں رکھے اور انکی جان کفر ہی میں نکل جائے
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْآ اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ط (بقرہ ۳/۳۴)	اور جو لوگ کافر ہیں۔ ان کے رفیق شیطان ہیں۔ وہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے کی طرف لے جاتے ہیں۔
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط (انفال ۹/۵)	بیشک جو لوگ کافر ہیں وہ اپنے مال کو اللہ کی راہ سے روکنے میں خرچ کرتے ہیں۔
وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ط (بقرہ ۲/۲۷)	کفار تو ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ اگر قابو پاویں تو تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں۔
وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِىْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ط	ان کافروں کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص اس کو پکارے جو

Marfat.com

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ۝ (بقرہ ۲۱/۲)	سوائے چلانے اور پکارنے کے کچھ نہ سنے (یہ کافر) بہرے گونگے اندھے ہیں۔ سو وہ کچھ نہیں سمجھتے۔
مَثَلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّیْحُ فِیْ یَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا یَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰی شَیْءٍ ؕ (ابراہیم ۱۳/۱۳)	ان لوگوں کی مثال جو اپنے رب سے منکر ہوتے یہ ہے کہ انکے اعمال اس راکھ کی مانند ہیں جس پر آندھی کے دن زور سے ہوا چلے اور کچھ ان کی کمائی سے انکے ہاتھ میں نہ ہوگا۔
وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِیْعَةٍ یَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰۤی اِذَا جَآءَهٗ لَمْ یَجِدْهُ شَیْـًٔا وَّ وَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ (نور ۵/۱۸)	اور جو لوگ منکر ہیں۔ انکے اعمال ایسے ہیں جیسے جنگل میں ریت (سراب) پیاسا اسے پانی سمجھا یہاں تک کہ جب اس تک پہنچا۔ تو اسکو کچھ نہ پایا اور اللہ کو اپنے پاس پایا سو اللہ نے اس کا حساب برابر سرابر چکا دیا۔

کام

بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ؕ (رعد ۴/۳) بلکہ سب کام اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں

Marfat.com

لِلّٰہِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ؕ (روم ۳۰/۴)	پہلے اور پچھلے سب کام اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔
وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ۞ (القمر ۵۴/۳)	اور ہر کام کا وقت ٹھہرا رکھا ہے (مقرر ہے)
اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ (طلاق ۶۵/۳)	تحقیق اللہ اپنا کام پورا کر لیتا ہے
وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ (لقمٰن ۳۱/۲۲)	اور ہر کام کا اخیر اللہ کی طرف ہے۔
وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ (یوسف ۱۲/۲۱)	اور اللہ تعالیٰ اپنے کام پر غالب ہے
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ز (جاثیہ ۴۵/۱۵)	جس نے بھلا کام کیا تو اپنے واسطے اور جس نے برا کیا سو اپنے حق میں۔

کانا پھوسی

اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ (مجادلہ ۵۸/۱۰)	یہ کانا پھوسی شیطان کا کام ہے

لے کاموں میں آہستگی اختیار کرنا خدا کی طرف سے ہے اور جلدی شیطان کی طرف سے (ارشاد النبی)

لے کیونکہ مجلس میں جب دو آدمی سرگوشی کرنے لگتے ہیں تو خواہ مخواہ دوسرے شرکاء مجلس کے دل میں رنج پیدا ہوتا ہے کہ ایسی کونسی بات تھی جو ہم سے چھپائی جا رہی ہے جس کے نتیجہ کے طور پر بعض طبائع میں کدورت پیدا ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰی ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ (مجادلہ ۲/۲۸)

تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشی سے منع کیا گیا ہے اور پھر بھی وہی کرتے ہیں جس سے منع کیا گیا ہے۔

وَیَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِیَتِ الرَّسُوْلِ (مجادلہ ۲/۲۸)

اور کانا پھوسی بھی کرتے ہیں تو گناہ اور ظلم اور پیغمبر کی نافرمانی کیلئے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَنَاجَیْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِیَتِ الرَّسُوْلِ (مجادلہ ۲/۲۸)

اے ایمان والو جب تم کان میں بات کرو تو گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی بات نہ کرو۔

کفر

فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَیْهِ كُفْرُهٗ (فاطر ۵/۲۲)

سو جو کفر کریگا۔ وہ کفر اسی پر پڑیگا

اِنْ تَكْفُرُوْۤا اَنْتُمْ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِیٌّ حَمِیْدٌ (ابراہیم ۲/۱۳)

اگر تم اور زمین پر جو تمام لوگ ہیں کفر کروگے تو اللہ کو اسکی پرواہ نہیں، اللہ خوبیوں والا بے پرواہ ہے

وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِیْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ

اور جو کفر کریں۔ ان کو بھی تھوڑے دنوں نفع پہنچاؤں گا پھر ان کو جبرا

Marfat.com

(بقرہ ۱۵/۱) دوزخ کے عذاب میں ڈالے گا اور وہ رہنے کی بری جگہ ہے۔

الَّذِیْنَ یُسَارِعُوْنَ فِی الْکُفْرِ اِنَّهُمْ لَنْ یَّضُرُّوا اللّٰهَ شَیْئًا ط (آل عمران ۱۸/۴) جو لوگ کفر کی (امداد) کی طرف دوڑتے ہیں وہ اللہ کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے

اِنَّ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الْکُفْرَ بِالْاِیْمَانِ لَنْ یَّضُرُّوا اللّٰهَ شَیْئًا ج وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ (آل عمران ۱۵/۴) بیشک جنہوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا وہ اللہ کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے۔

کلماتِ ربّی

وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِیَ الْعُلْیَا ط (توبہ ۶/۱۰) اور ہمیشہ اللہ کا ہی بول بالا ہے۔

لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمٰتِهٖ قف (کہف ۴/۱۵) اور اسکی باتیں کوئی نہیں بدل سکتا

وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ کَلِمٰتُ اللّٰهِ ط (لقمان ۳/۲۱) اگر روئے زمین پر جتنے درخت ہیں وہ قلم[1] بن جائیں اور یہ جو سمندر ہے اس کے علاوہ سات سمندر اور ہو جائیں تو اللہ کی باتیں (تحریریں

[1] قلم کی تعظیم کرو۔ اور اس کی تعظیم یہ ہے کہ اپنے کان میں رکھ لیا کرو۔ قلم عاقبت کو خوب یاد دلاتا ہے (ارشاد النبیؐ)۔

Marfat.com

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝
(کہف ۱۲/۱۵)

تو کہہ دے کہ اگر میرے رب کی باتیں لکھنے کے لئے سمندر روشنائی ہو تو میرے رب کی باتیں ختم ہونے سے پہلے سمندر ختم ہو جائے اگرچہ ہم اس سمندر کی مثل ایک دوسرا سمندر مدد کے لئے لے آویں (اور وہ بھی ان کے آنے سے ختم نہ ہوں)۔

کوشش

اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ؕ (الیل ۱/۳۰)

بیشک تم لوگوں کی کوششیں مختلف ہیں

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۝
(النجم ۳/۲۷)

اور یہ کہ آدمی کو وہی ملتا ہے جو اس نے کمایا (جس کی اس نے کوشش کی)

وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ۝
(النجم ۳/۲۷)

اور اس کی کوششوں کا نتیجہ اسکو ضرور دکھایا جائیگا

کینہ

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ

Marfat.com

اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ یُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ (محمد ۴/۲۶) کیا ان لوگوں کا جن کے دلوں میں مرض ہے۔ یہ خیال کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے کینے ظاہر نہ کریگا؟

(گ)

گرفت

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِیْدٌ (بروج ۱/۱۳) بیشک تیرے رب کی پکڑ سخت ہے

اِنَّ اَخْذَهٗۤ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ ۝ (هود ۹/۱۲) بالتحقیق اس کی پکڑ شدت کی دردناک ہے۔

اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ اَنْ یَّسْبِقُوْنَا سَآءَ مَا یَحْكُمُوْنَ ۝ (عنکبوت ۱/۲) کیا جو لوگ بُرے بُرے کام کرتے ہیں وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم سے بچ جائینگے ان کا یہ خیال نہایت بیہودہ ہے

مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ (مومن ۱۳/۲۴) کوئی نہیں تم کو اللہ سے بچانے والا

گمان

اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ (الحجرات ۲/۲۶) بیشک بعض گمانؑ گناہ ہے۔

؎ بدگمانی سے بچو یہ سب سے بڑا جھوٹ ہے (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ج (النجم ۲/۲۷)	اور حق میں گمان کچھ کام نہیں دیتا۔
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ج (النجم ۱/۲۷)	اور یہ (کافر) محض گمان پر چلتے ہیں اور جو دل میں آتا ہے وہ کرتے ہیں

گناہ

وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۚ (فرقان ۵/۱۹)	اور وہ (اللہ تعالیٰ) اپنے بندوں کے گناہوں سے کافی خبردار ہے
مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ (بقرہ ۹/۱)	جس نے کمایا گناہ اس کو اسکے گناہ نے گھیر لیا۔
وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ط (النسا ۱۶/۵)	جو کوئی گناہ کرتا ہے سو اپنے ہی حق میں گناہ کرتا ہے۔
اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ط لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ٥ (طٰہٰ ۳/۱۹)	بات یہ ہے کہ جو کوئی اپنے رب کے پاس گناہ لے کر آیا تو اسکے واسطے دوزخ ہے نہ اسمیں مرے نہ جیے۔
اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ	اگر تم اُن باتوں سے جو کبائر[1] ہیں

[1] بڑے گناہ

Marfat.com

نُکَفِّرْ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ وَنُدْخِلْکُمْ مُّدْخَلًا کَرِیْمًا ۝ (النساء ۵/۵)

بچتے رہوگے تو ہم تمہارے چھوٹے گناہ (صغائر) معاف کر دینگے اور تم کو عزت کے مقام میں داخل کرینگے

وَلَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ فِیْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِہٖ وَلٰکِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُکُمْ ط (احزاب ۱/۲)

جس بات میں تم سے بھول چوک ہو جائے تو گناہ نہیں البتہ جو قصداً کروگے (تو گنہگار بنوگے)

گواہی

وَلَا تَکْتُمُوا الشَّہَادَۃَ ط وَمَنْ یَّکْتُمْہَا فَاِنَّہٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُہٗ ط (بقرہ ۳۹/۳)

گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو شخص اس کو چھپائے تو بیشک اسکا دل گنہگار ہے

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ کَتَمَ شَہَادَۃً عِنْدَہٗ مِنَ اللّٰہِ ط (بقرہ ۱۶/۱)

اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو ایسی گواہی کو چھپائے جو اس کے پاس منجانب اللہ پہنچی۔

وَیَوْمَ یُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰہِ اِلَی النَّارِ فَہُمْ یُوْزَعُوْنَ حَتّٰٓی اِذَا مَا جَآءُوْہَا شَہِدَ عَلَیْہِمْ سَمْعُہُمْ وَاَبْصَارُہُمْ

جس دن اللہ کے دشمن دوزخ پر جمع ہونگے تو ان کی جماعتیں بنائی جائیں گی۔ یہاں تک کہ جب وہ

؎ بہترین گواہ وہ شخص ہے جو گواہی کی بابت دریافت کئے جانے سے پہلے اپنی گواہی ادا کردے

Marfat.com

وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ٥ (حم سجدہ ۳/۲۴)	اسکے قریب آجاوینگے تو ان کے کان اور آنکھیں اور ان کی کھالیں ان پر ان کے اعمال کی گواہی دینگے

(ل)

لالچ

وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ط (النساء ۱۹/۵) اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ط (التکاثر ۱/۳)	لالچ تو ہر وقت دلوں میں موجود ہے بہتات کی حرص نے تم کو غفلت میں رکھا یہانتک کہ قبروں میں جا پہنچے۔
وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ج (الحشر ۱/۲۸)	جو شخص اپنی طبیعت کے لالچ سے محفوظ رکھا جائے تو وہی لوگ بامراد ہونگے

لعنت

لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ٥ (آل عمران ۶/۳)	اللہ کی ان پر لعنت[۱] ہے جو جھوٹے ہیں

[۱] امام احمدؒ نے وہب سے نقل کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے فرمایا کہ جب میری اطاعت کی جاتی ہے میں راضی ہوتا ہوں اور جب راضی ہوتا ہوں برکت کرتا ہوں اور میری برکت کی کوئی انتہا نہیں اور جب میری اطاعت نہیں ہوتی غضبناک ہوتا ہوں لعنت کرتا ہوں اور میری لعنت کا اثر سات پشت تک رہتا ہے۔

Marfat.com

فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (بقرہ ۱۱)	سو کافروں پر اللہ کی لعنت ہے۔
اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ (ھود ۲/۱۲)	سن لو۔ نا انصاف (ظالم) لوگوں پر اللہ کی لعنت ہے۔
وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا (النساء ۸/۵)	اور جس پر اللہ لعنت کرے (اس) کا تو کوئی مددگار نہ پائیگا۔
اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ (احزاب ۷/۲۲)	جو لوگ اللہ اور اسکے رسول کو ستاتے ہیں ان کو اللہ تعالیٰ نے دنیا و آخرت میں پھٹکارا۔
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ (بقرہ ۱۹/۲)	بیشک جو لوگ کافر ہوئے اور کافر ہی مر گئے انہی پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہے ہمیشہ اسی لعنت میں رہیں گے ان پر سے نہ عذاب ہلکا ہوگا اور نہ انکو مہلت ملیگی۔
وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ	جو لوگ اللہ کا عہد مضبوط کرنے کے بعد توڑتے ہیں اور جس چیز کو اللہ نے قائم رکھنے کو فرمایا اس کو قطع کرتے ہیں اور ملک میں فساد مچاتے ہیں

Marfat.com

وَلَهُمْ سُوْءُ الدَّارِ ٥ (رعد ۳/۱۳) — ایسے لوگوں کے واسطے لعنت ہے اور ان کے لئے بُرا گھر ہے۔

(م)

متقی

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ ٥ (توبہ ۱/۱) — بیشک اللہ تعالیٰ کو پرہیزگاروں سے محبت ہے۔

وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ٥ (زمر ۴/۲۴) — اور جو سچی بات لے کر آیا اور جس نے اس کو سچ جانا وہی لوگ پرہیزگار ہیں۔

اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ط (آل عمران ۱۴/۴) — جو خوشی میں اور تکلیف میں خرچ کئے جاتے ہیں اور غصہ کو دبا لیتے ہیں اور لوگوں کو معاف کرتے ہیں۔

وَیُنَجِّی اللّٰہُ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا یَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ٥ (زمر ۶/۲۴) — اور جو لوگ بخوفِ خدا بُرے کاموں سے بچتے رہے اللہ تعالیٰ ان کو کامیابی کے ساتھ بچا لے گا۔ نہ انکو تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہونگے

Marfat.com

وَاِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۙ (ص ۴/۲۳)

تحقیق ڈر رکھنے والوں کے لئے اچھا ٹھکانا ہے۔

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ مَقَامٍ اَمِیْنٍ ۙ (دخان ۳/۲۵)

بیشک پرہیزگار امن کی جگہ میں رہیں گے۔

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ؕ (الحجر ۴/۱۴)

پرہیزگار باغوں اور چشموں میں رہیں گے۔

اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ مَفَازًا ۙ (النبا ۲/۳۰)

بیشک متقی لوگ مراد کو پہنچیں گے

محبت

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ (بقرہ ۲۰/۲)

جو ایمان والے ہیں ان کو اللہ تعالیٰ کے لئے گہری محبت ہوتی ہے

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ (بقرہ ۲۰/۲)

اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ اوروں کو اللہ کے برابر بناتے ہیں اور ان سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی محبت اللہ سے ضروری ہے۔

اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ (احزاب ۱/۱۲)

ایمان والوں کو اپنی جان سے زیادہ نبی سے لگاؤ ہے۔

Marfat.com

اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجۡعَلُ لَہُمُ الرَّحۡمٰنُ وُدًّا ۝ (مریم ۶/۱۶)	بیشک جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اللہ تعالیٰ ان کیلئے (لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا کرے گا۔
وَلٰکِنۡ لَّا تُحِبُّوۡنَ النّٰصِحِیۡنَ ۝ (اعراف ۱/۸)	لیکن تم کو خیر خواہوں سے محبت نہیں۔

محتاج و غنی

اِنَّ اللّٰہَ لَغَنِیٌّ عَنِ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝ (عنکبوت ۱/۱)	بیشک اللہ تعالیٰ کو جہاں والوں کی پرواہ نہیں۔
وَاللّٰہُ الۡغَنِیُّ وَاَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ ج (محمد ۴/۴)	اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج ہو۔
یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ اِلَی اللّٰہِ ج (فاطر ۳/۲۲)	اے لوگو تم (سب) اللہ کے محتاج ہو۔
وَاَنَّہٗ ہُوَ اَغۡنٰی وَاَقۡنٰی ۝ لا (النجم ۳/۷)	اور یہ کہ اسی نے غنی کیا اور خزانہ دیا۔

لہ تم اپنے تئیں مالداروں کی ہم نشینی سے دور رکھو اور کپڑے کو جب تک پیوند نہ لگے اسے پرانا شمار نہ کرو۔

Marfat.com

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۙ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۙ (فجر ۱/۳۰)	تم محتاج کو کھلانے کی دوسروں کو تاکید نہیں کرتے اور (خود) مردے کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔[1]
وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ؕ (توبہ ۴/۱۰)	اور اگر تم فقر سے ڈرتے ہو۔ تو اگر اللہ چاہے تو تم کو آئندہ اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔

مراجعت

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ (هود ۱/۱۲)	تم کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے
اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ (بقرہ ۱۸/۲)	تم جہاں کہیں ہو گے اللہ تم کو اکٹھا کر لائیگا۔
اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ؕ (بقرہ ۱۹/۲)	ہم تو اللہ ہی کیلئے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔
وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۚ (توبہ ۱۳/۱۱)	اور تم جلد لوٹائے جاؤ گے اسکے پاس جو تمام کھلی اور چھپی چیزوں سے واقف ہے پھر وہ تم کو جتا دیگا جو کچھ تم کرتے تھے

[1] جو شخص خود سیر ہو کر کھائے اور پڑوسی بھوکا رہے وہ کامل مومن نہیں ہے (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

مرتد

وَمَنْ یَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ط (بقرہ ۱۶/۱)

کون ہے جو ابراہیم کے مذہب سے پھرے؟ مگر وہی کہ جس نے اپنے آپ کو احمق بنایا۔

وَمَنْ یَّنْقَلِبْ عَلٰی عَقِبَیْهِ فَلَنْ یَّضُرَّ اللّٰهَ شَیْــٴًـا ط (آل عمران ۱۵/۴)

اور جو کوئی اپنے دین سے، اُلٹے پاؤں پھر جائیگا تو وہ ہرگز اللہ کا کچھ نہ بگاڑے گا۔

وَمَنْ یَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِیْنِهٖ فَیَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓىٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ج وَاُولٰٓىٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ (بقرہ ۲۷/۲)

تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے اور پھر حالت کفر ہی میں مر جائے تو ایسوں کے عمل دنیا و آخرت میں ضائع ہوئے اور وہ لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں اور ہمیشہ اسمیں رہیں گے

مساجد

وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ (الجن ۹/۲)

مسجدیں[1] اللہ کے لئے ہیں۔

[1] خدا کے نزدیک تمام مقامات میں زیادہ پسندیدہ مقام مسجدیں ہیں اور مکروہ و ناپسندیدہ بازار ہیں۔

Marfat.com

اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ قف

(توبہ ۳/۱۰)

اللہ کی مسجدیں وہی آباد کرتا ہے جو اللہ پر اور یوم آخرت پر یقین لایا جس نے نماز کو قائم کیا اور زکوٰۃ ادا کی۔ اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرا۔

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ

(توبہ ۱۳/۱۰)

یہ مشرکوں کا کام نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں (جبکہ) وہ اپنے اوپر خود کفر کا اقرار کر رہے ہوں۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ط

(بقرہ ۱۴/۱)

اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جس نے اللہ کی مسجدوں میں اسکا ذکر کرنے سے روکا۔ اور ان کو ویران کرنے کی کوشش کی۔

مسلمان

هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۵

(الحج ۱۰/۱۷)

اسی (اللہ تعالےٰ) نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ

مسلمان آپس میں (ایک دوسرے

مسلمان کو برا کہنا فسق اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔ مسلمان کی سب سے اچھی صفت حیا ہے

Marfat.com

(الحجرات ۱/۲۶)	کے بھائی بھائی ہیں۔
مَنْ یُّؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝	جو ہماری باتوں پر ایمان لائے یقین
(روم ۵/۲۱)	کرے، وہ وہی مسلمانؑ ہیں۔
اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ	اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے انکی
اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ	جان و مال جنت کے عوض خرید
الْجَنَّةَ ؕ (توبہ ۱۴/۱۰)	لیا ہے۔
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِیْعُوا الَّذِیْنَ	مسلمانو اگرچہ تم کافروں کا کہا مانوگے
كَفَرُوْا یَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ	تو وہ تم کو الٹے پاؤں کفر کی طرف
فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِیْنَ ۝	پھیر دینگے۔ اور پھر تم گھاٹے میں رہوگے
(آل عمران ۱۶/۴)	(اگرچہ)
رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا	کسی وقت یہ کافر لوگ آرزو کرینگے
مُسْلِمِیْنَ ۝ (الحجر ۱/۱۴)	کہ کاش ہم مسلمان ہوتے۔

مشیت

وَیَفْعَلُ اللّٰهُ مَا یَشَآءُ (ابراہیم ۱۳/۱۷)	اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

لہ کامل مسلمان وہ ہے جسکے ہاتھ اور زبان کے شر سے مسلمان محفوظ رہیں (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ج (کہف ۵/۱۵)	جو اللہ کو منظور ہوتا ہے وہی ہوتا ہے[1] اور بدوں خدا کی مدد کے کوئی قوت نہیں۔
وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰہُ ط (دہر ۲/۲۹)	تم کچھ نہیں چاہ سکتے جب تک اللہ نہ چاہے۔
وَلَوْ شَآءَ اللّٰہُ لَجَعَلَھُمْ اُمَّۃً وَّاحِدَۃً (شوریٰ ۱/۲۵)	اور اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی فرقہ[2] کر دیتا۔
وَلَوْ شَآءَ اللّٰہُ لَجَمَعَھُمْ عَلَی الْھُدٰی (انعام ۴/۷)	اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو سیدھی راہ پر جمع کر دیتا۔
وَلَوْ شَآءَ رَبُّکَ لَاٰمَنَ مَنْ فِی الْاَرْضِ کُلُّھُمْ جَمِیْعًا ط (یونس ۱۰/۱۱)	اور اگر تیرا رب چاہتا تو زمین پر جتنے لوگ ہیں سب ایمان لے آتے۔
اِنْ یَّشَاْ یُذْھِبْکُمْ اَیُّھَا النَّاسُ وَیَاْتِ بِاٰخَرِیْنَ ط (النسا ۱۹/۵)	اے لوگو اگر اللہ چاہے تو تم کو تباہ کر کے تمہاری جگہ دوسرے لوگ لے آئے

[1] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب آدمی کو گھر میں آسودگی نظر آئے تو یہی لفظ کہے ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ تاکہ ٹوک نہ لگے۔ (موضح القرآن)

[2] اللہ تعالیٰ اس پر قادر تھا کہ سب کو ایک راستہ پر چلاتا مگر اپنی صفات رحمت و غضب کے اظہار کیلئے بندوں کے احوال میں اختلاف و تفاوت رکھا۔ کسی پر نیکی کی بدولت رحمت برستی ہے اور کسی پر ظلم و عصیان کی وجہ سے لعنت۔

Marfat.com

وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ (مومن ۴/۲۴)

اللہ تعالیٰ بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔

اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ (احزاب ۴/۲۲)

اللہ تعالیٰ تم سے گندی باتیں دور کرنا چاہتا ہے۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ (النساء ۵/۵)

اللہ تعالےٰ تمہارا بوجھ ہلکا کرنا چاہتا ہے۔

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ قف (النساء ۵/۵)

اللہ تعالیٰ تو تمہارے حال پر توجہ فرمانا چاہتا ہے۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ (النساء ۵/۵)

اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ تم کو تم سے پہلے لوگوں کا احوال بتلادے اور تم کو اسی پر چلائے۔

مصیبت

مَا اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط (تغابن ۲/۲۸)

کوئی مصیبت اللہ کے حکم کے سوا نہیں آتی۔

مَا اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ

تمہاری جانوں پر اور ملک میں کوئی مصیبت ایسی نہیں آتی جو ایک

Marfat.com

اَنْ نَّبْرَاَهَا ط (الحدید ۳/۲۷)

کتاب (لوحِ محفوظ) میں لکھی نہ گئی ہو قبل اس کے کہ ہم اس کو دنیا میں پیدا کریں۔

وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ (شوریٰ ۴/۲۵)

اور تم پر جو کوئی مصیبت آتی ہے سو وہ تمہارے ہاتھوں کی کمائی کا بدلہ ہوتا ہے۔

مضار الدنیا

وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ۝ (شوریٰ ۳/۲۵)

جو دنیا کی کھیتی کا طالب ہو۔ تو ہم اسکو اس میں سے کچھ دے دینگے مگر اس کیلئے آخرت میں کچھ حصہ نہ ہوگا۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

جو لوگ دنیا کی زندگی اور رونق چاہتے ہوں۔ تو ہم ان کو انکے اعمال (کا بدلہ) دنیا میں دے دینگے۔ اور ان کیلئے اس میں کچھ نقصان نہیں یہی لوگ ہیں جن کے واسطے آخرت میں سوائے آگ کے کچھ نہیں ہوگا

Marfat.com

(ھود ۲/۲)

انہوں نے جو کچھ کیا تھا۔ وہ آخرت میں سب برباد ہو جائیگا۔ وہ جو کر رہے ہیں وہ بے اثر ہوگا۔

اَلَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ (بقرہ ۱۰/۱)

جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی مول لی (دنیا کو آخرت پر ترجیح دی) ان پر سے نہ عذاب ہلکا ہوگا اور نہ ان کو مدد پہنچے گی۔

معیّت

وَاللّٰهُ مَعَكُمْ (محمد ۴/۶)

اللہ تمہارے ساتھ ہے۔

وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ (الحدید ۱/۲)

وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں تم ہو

وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (انفال ۲/۴)

اور جان لو کہ اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ (بقرہ ۲۴/۲)

اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔

وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ (بقرہ ۳۳/۲)

اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (عنکبوت ۷/۱۴)

اور بیشک اللہ تعالیٰ نیک لوگوں کے ساتھ ہے۔

Marfat.com

اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۝ (النحل ۱۶/۱۴)	اللہ ان کے ساتھ ہے جو پرہیزگار ہیں اور جو نیکی کرتے ہیں۔
وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ یُبَیِّتُوْنَ مَا لَا یَرْضٰی مِنَ الْقَوْلِ ؕ (النساء ۱۶/۵)	اور وہ ان کے ساتھ ہے جو رات کو اس بات کا مشورہ کرتے ہیں جس سے اللہ راضی نہیں۔

مکر

فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِیْعًا ؕ (رعد ۶/۱۳)	سو سب مکر[1] (تدبیر) اللہ کے ہاتھ میں ہے۔
وَاللّٰهُ خَیْرُ الْمٰكِرِیْنَ ۝ (آل عمران ۵/۳)	اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے۔
وَلَا یَحِیْقُ الْمَكْرُ السَّیِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ (فاطر ۵/۲۲)	اور برائی کا داؤ انہی داؤ کرنے والوں پر پڑتا ہے۔
فَلَا یَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ (اعراف ۱۲/۹)	سو اللہ کے داؤ سے بجز ان کے جن کی شامت آگئی ہو اور کوئی بے فکر نہیں ہوتا۔

[1] مکر اصل میں خفیہ تدبیر کو کہتے ہیں اگر برائی کے لئے کی جائے تو بری ہے اور برائی کو دور کرنے کے لئے کی جائے تو اچھی ہے (موضح الفرقان)

Marfat.com

وَالَّذِیْنَ یَمْکُرُوْنَ السَّیِّاٰتِ لَھُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ط وَمَکْرُ اُولٰٓئِکَ ھُوَ یَبُوْرُ ہ (فاطر ۲۲/۲)

اور جو لوگ بُری بُری مکریں کرتے ہیں ان کیلئے سخت عذاب ہے اور ان کا مکر خود ہی تباہ ہو جائیگا۔

ملکیت

وَلِلّٰہِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ہ (بقرہ ۱۴/۱)

اور مشرق و مغرب (سب) اللہ ہی کا ہے۔

بَلْ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط (بقرہ ۱۴/۱)

بلکہ جو کچھ زمین و آسمان میں ہے سب اسی کا ہے (الملہ)

اَنَّ الْاَرْضَ یَرِثُھَا عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ (انبیا ۱۷/۷)

بیشک زمین کے مالک میرے صالح بندے ہوں گے۔

منافق

اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ ہ (توبہ ۹/۱)

بالتحقیق جو نافرمان ہیں وہی منافق[1] ہیں۔

[1] ایسا شخص پورا اور خالص منافق ہے۔ جو جب بولے جھوٹ بولے۔ وعدہ کرے تو خلاف کرے عہد کرے تو توڑ ڈالے۔ لڑائی جھگڑا ہو تو فحش بکنے لگے (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ (توبہ ۹/۱)

منافق مردوں اور منافق عورتوں سب کی ایک چال ہے۔ بُری باتیں سکھاتے ہیں اور اچھی بات سے روکتے ہیں اور اپنی مٹھی بند رکھتے ہیں (بخل کرتے ہیں)

يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ ؕ (آل عمران ۱۷/۴)

اپنے منہ سے وہ (باتیں) کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہے۔

اَلَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ (النساء ۲۰)

جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں۔

وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ (النساء ۲۱/۵)

اور جب نماز کیلئے کھڑے ہوتے ہیں تو کاہلی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں صرف آدمیوں کو دکھلاتے ہیں اور اللہ کا ذکر کبھی نہیں کرتے مگر بہت ہی مختصر

وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ۝ (توبہ ۷/۱)

یہ لوگ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم ہی میں کے ہیں حالانکہ وہ تم میں کے نہیں۔ لیکن وہ ڈرپوک لوگ ہیں۔

Marfat.com

اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ وَھُوَ خَادِعُھُمْ ج (النسآء ۲۱/۵)	بلاشبہ منافق لوگ اللہ سے چالبازی کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اس چال کی سزا ان کو دینے والے ہیں۔
وَعَدَ اللّٰہُ الْمُنٰفِقِیْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْکُفَّارَ نَارَ جَھَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا ھِیَ حَسْبُھُمْ ج وَلَعَنَھُمُ اللّٰہُ ج وَلَھُمْ عَذَابٌ مُّقِیْمٌ ۝ (توبہ ۹/۱۴)	اللہ تعالیٰ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں کو دوزخ کی آگ کا وعدہ دیا ہے۔ اسی میں پڑے رہیں گے۔ وہی ان کو کافی ہے اور اللہ نے ان کو پھٹکار دیا ہے اور ان کیلئے برقرار رہنے والا عذاب ہے
اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ فِی الدَّرْکِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ج (النسآء ۲۱/۵)	بیشک منافق دوزخ کے سب سے نچلے درجہ میں ہوں گے۔
کَمَثَلِ الشَّیْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اکْفُرْ ج فَلَمَّا کَفَرَ قَالَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْکَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰہَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ (حشر ۲/۲۸)	(منافقوں کی مثال ایسی ہے) جیسے شیطان کا قصہ کہ وہ انسان کو کہتا ہے تو کافر ہو جا پھر جب وہ کافر ہو جاتا ہے تو کہہ دیتا ہے کہ میرا تجھ سے کوئی واسطہ نہیں میں تو اللہ سے جو سارے جہانوں کا رب ہے ڈرتا ہوں۔

Marfat.com

موت

وَاللّٰهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ ط (آل عمران ۱۷/۴)

اللہ ہی جلاتا ہے اور مارتا ہے۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ط (آل عمران ۱۹/۴)

ہر شخص کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ كِتَابًا مُّؤَجَّلًا ط (آل عمران ۱۵/۴)

اللہ کے حکم بغیر کوئی نہیں مر سکتا۔ (موت) کا ایک وقت مقرر لکھا ہوا ہے

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۙ (واقعہ ۲/۲۷)

ہم ہی تمہارے واسطے موت ٹھہرا چکے ہیں ہم عاجز نہیں ہیں۔

قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ (جمعہ ۱/۲۸)

کہہ دیں کہ جس موت سے تم بھاگتے ہو سو وہ تم پر ضرور آنے والی ہے۔

وَلَن يُؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا ط (منفقون ۴/۲۸)

اور اللہ ہرگز ڈھیل نہ دیگا کسی شخص کو جب اسکی موت کا وقت آپہنچا،

حَتّٰى إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ۝ (انعام ۷/۸)

یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آپہنچتا ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے موت کو قبضہ میں لے لیتے ہیں اور وہ کوتاہی نہیں کرتے۔

Marfat.com

أَيْنَ مَا تَكُونُوا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشَيَّدَةٍ ط

(النساء ١١/٥)

تم جہاں کہیں بھی ہوگے موت تمہیں آپکڑے گی خواہ تم مضبوط قلعوں میں بھی محفوظ ہو۔

قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ

(احزاب ٢/١٢)

تو کہہ دے کہ اگر موت سے بھاگو گے تو تمہارا یہ بھاگنا کچھ کام نہ آئیگا۔

سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ط

(ق ٢/٢٦)

موت کی بیہوشی (سختی) حق ہے (جو سب حقیقت تم پر کھول دیگی۔

مومن

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۝

(الحجرات ٢/٢٦)

وہ ایمان والے لوگ ہیں جو اللہ تعالٰے اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر شک نہیں کیا اور اپنے مال اور اپنی جان سے اللہ کی راہ میں لڑے وہی سچے لوگ ہیں

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَّعَلَىٰ

وہی ایمان والے ہیں کہ جب اللہ کا ذکر آتا ہے تو انکے دل ڈر جاتے ہیں۔ اور جب اللہ کی آیتیں انکو

Marfat.com

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ
يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ
حَقًّا ؕ

(انفال ۱/۹)

پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو انکا ایمان
زیادہ ہو جاتا ہے اور وہ لوگ اپنے
رب پر توکل کرتے ہیں۔ وہ لوگ
نماز کی پابندی کرتے ہیں ؁ اور
ہم نے ان کو جو رزق دیا ہے اس
میں سے خرچ کرتے ہیں (رشوت
یا مالِ حرام پر انحصار نہیں رکھتے)
وہی سچے مومن ہیں۔

اَلَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ۝
وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوْنَ ۝
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُوْنَ ۝

جو اپنی نماز میں خشوع کرنے والے
ہیں اور جو نکمی باتوں پر دھیان نہیں
کرتے اور جو زکوٰۃ دیا کرتے ہیں اور
جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے
ہیں اور جو اپنی امانتوں ؎ اور اپنے

؁ اللہ تعالیٰ نے جہاں خشوع و خضوع اور پابندی کے ساتھ نماز پڑھنے جھوٹ لغو اور نکمی باتوں سے دور رہنے۔ زکوٰۃ دینے شہوانی جذبات پر قابو رکھنے اور امانت و قول و اقرار کا پابند رہنے کا حکم دیا ہے۔ وہاں ہماری یہ حالت ہے کہ "اٰمَنُوْا" میں تو سب سے آگے ہیں "عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ" مشکل ہے۔

؎ جسمیں امانت نہیں اسکا ایمان نہیں اور جسمیں ایفائے عہد کی صفت نہیں اسکا کچھ دین نہیں (حدیث)

Marfat.com

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوَارِثُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ط (مومنون ۱۸)	اقرار عہد سے خبردار ہیں اور جو اپنی نمازوں کی خبر رکھتے ہیں ایسے لوگ وارث ہونے والے ہیں جو فردوس کے وارث ہوں گے۔
يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ج (ابراہیم ۱۴)	اللہ تعالےٰ ایمان والوں کو ٹھیک بات پر دنیا و آخرت میں مضبوط رکھتا ہے۔
حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (یونس ۱۱)	ہمارا ذمہ ہے کہ ہم ایمان والوں کو بچا دینگے۔

مہلت

اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ط (فاطر ۲۲)	کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہ دی تھی کہ جسمیں جسکو سوچنا ہو سوچ لے رہا یہ کہ تمہارے پاس ڈرانے والا بھی پہنچا۔

میراث

وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (آل عمران ۱۸)	زمین و آسمان کا اللہ ہی وارث ہے۔

Marfat.com

اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰہِ یُوْرِثُہَا مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ ط (اعراف ۱۵/۹)	بیشک زمین اللہ کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے اُس کا وارث بنا دے۔
وَلِکُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِیَ مِمَّا تَرَکَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ط (النسا ۵/۵)	اور ہر ایسے مال کیلئے جسکو والدین اور رشتہ دار لوگ چھوڑ جاویں ہم نے وارث مقرر کر دئے ہیں۔
اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَیْہَا ہ (مریم ۲/۱۶)	تمام زمین اور زمین کے رہنے والوں کے ہم ہی وارث رہ جائینگے

(ل)

ناپ تول

وَیْلٌ لِّلْمُطَفِّفِیْنَ ہ الَّذِیْنَ اِذَا اکْتَالُوْا عَلَی النَّاسِ یَسْتَوْفُوْنَ ہ صلے وَاِذَا کَالُوْہُمْ اَوْ وَّزَنُوْہُمْ یُخْسِرُوْنَ ہ ط اَلَا یَظُنُّ اُولٰٓئِکَ اَنَّہُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ہ لا لِیَوْمٍ عَظِیْمٍ ہ لا یَّوْمَ یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط (التطفیف ۱/۳۰)	بڑی خرابی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کی کہ جب لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لے لیں اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو گھٹا دیں کیا انکو اسکا یقین نہیں کہ وہ ایک بڑے سخت دن میں زندہ اُٹھائے جائینگے۔

Marfat.com

جس دن کہ لوگ (حساب و کتاب دینے یعنی جوابدہی کیلئے) رب العلمین کے سامنے کھڑے ہونگے۔

نافرمانی

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ○ (احزاب ۵/۲۲)	اور جس نے اللہ کی اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کی۔ سو وہ صریح گمراہی میں جا پڑا۔
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ (المجادلہ ۱/۲۸)	جن لوگوں نے کہ اللہ اور اس کے رسولؐ کی مخالفت کی وہ خوار ہوئے جیسے کہ وہ لوگ خوار ہوئے تھے جو ان سے پہلے تھے۔
وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ط (طلاق ۱/۲۸)	اور جس نے اللہ کی حدود (شریعت) سے تجاوز کیا تو اس نے اپنا بُرا کیا۔
وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ○ (ابراھیم ۳/۱۳)	ہر ایک ضدی و سرکش (نافرمان) نامراد ہوا۔

Marfat.com

نسل و قوم

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ
(الحجرات ۲/۲۶)

اے لوگو ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہاری ذاتیں اور قبیلے (اسلئے) بنائیں تاکہ آپس میں پہچانے جاؤ۔

نصیحت

إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝
(الزمر ۱/۲۳)

نصیحت وہی پکڑتے ہیں جو عقل والے ہیں۔

فَإِنَّ الذِّكْرَىٰ تَنفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ۝
(الذٰریٰت ۳/۲۷)

سو نصیحت ایمان والوں کے کام آتی ہے۔

فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ ۝
(الغاشیہ ۱/۳۰)

تو سمجھائے جا تیرا کام تو یہی سمجھانا ہے۔

سَيَذَّكَّرُ مَن يَخْشَىٰ ۝ وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى ۝
(الاعلیٰ ۱/۳۰)

جس کو ڈر ہوگا وہ سمجھ جائے گا اور جو بدنصیب ہوگا وہ اس سے گریز کرے گا۔

Marfat.com

نعمت

وَمَا بِكُم مِّن نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۝ (النحل ۱۶)	تمہارے پاس جو کچھ بھی نعمت ہے وہ سب اللہ ہی کی طرف سے ہے
وَاٰتٰكُم مِّن كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ (ابراہیم ۱۴)	اور جو جو چیز تم نے مانگی۔ تم کو (اللہ) نے ہر چیز دی اور اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اگر تم شمار کرنے لگو تو ہرگز شمار نہ کر سکو گے۔
يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا ؕ (النحل ۱۶)	(لوگ) اللہ کی نعمتوں کو (خوب) پہچانتے ہیں پھر منکر ہو جاتے ہیں۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ۝ (النجم ۵۳)	اب تو اپنے رب کی کیا کیا نعمتیں جھٹلاتے گا۔
اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ (لقمٰن ۲۱)	کیا تو نہیں دیکھتا کہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ زمین و آسمان میں ہے۔ تمہاری خدمت میں لگا دئے ہیں اور تم پر اپنی کھلی اور چھپی نعمتیں پوری کر دی ہیں۔

Marfat.com

نفع و نقصان

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِىْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ط (اعراف ۲۳/۹)

آپ کہہ دیں کہ میں اپنی ذات کے نفع و نقصان کا مالک نہیں ہوں مگر جو اللہ چاہے۔

قُلْ اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا (الجن ۲/۲۹)

آپ کہہ دیں کہ میرے اختیار میں تمہاری برائی ہے نہ راہ پر لانا۔

لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ط (النساء ۲/۴)

تم کو معلوم نہیں کہ تم کو کون زیادہ نفع پہنچاتے۔

قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ط (فتح ۲/۲۶)

کہہ دیں کہ سو وہ کون ہے جو اللہ کے سامنے تمہارے لئے کسی چیز کا اختیار رکھتا ہو اگر اللہ تعالیٰ تم کو کوئی نقصان یا کوئی نفع پہنچانا چاہے

نگہبان

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ص (یوسف ۱۳/۸)

سو اللہ تعالےٰ بہتر نگہبان ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ہ (النساء ۱)

بیشک اللہ تم پر نگہبان ہے۔

Marfat.com

اَللّٰہُ عَلٰی مَا نَقُوۡلُ وَکِیۡلٌ (یوسف ۸/۱۳)	اللہ ہماری باتوں پر نگہبان ہے
اِنۡ کُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَیۡہَا حَافِظٌ (طارق ۱/۳۰)	کوئی شخص ایسا نہیں جس پر ایک نگہبان (فرشتہ) نہ ہو۔
وَ اِنَّ عَلَیۡکُمۡ لَحٰفِظِیۡنَ ۙ کِرَامًا کَاتِبِیۡنَ ۙ یَعۡلَمُوۡنَ مَا تَفۡعَلُوۡنَ (انفطار ۱/۳۰)	اور تم پر معزز (تمہارے عمل لکھنے والے نگہبان مقرر ہیں جو کچھ تم کرتے ہو وہ جانتے ہیں۔
لَہٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنۡۢ بَیۡنِ یَدَیۡہِ وَ مِنۡ خَلۡفِہٖ یَحۡفَظُوۡنَہٗ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰہِ ؕ (رعد ۲/۱۳)	اللہ کے حکم سے اسکے پہرے والے (فرشتے) بندہ کے آگے اور پیچھے سے نگہبانی کرتے ہیں۔
اِنَّ رَبِّیۡ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ حَفِیۡظٌ (ھود ۵/۱۲)	بیشک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔

نماز

اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتۡ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ کِتٰبًا مَّوۡقُوۡتًا (النساء ۱۵/۵)	بیشک مسلمانوں پر اپنے مقررہ وقتوں میں نماز فرض ہے۔
اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنۡہٰی عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَ الۡمُنۡکَرِ ؕ (عنکبوت ۵/۲۱)	بیشک نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔

Marfat.com

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ط وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۝ (بقرہ ۵/۱)

مدد چاہو صبر اور نماز سے۔ اور البتہ وہ بھاری ہے مگر جن کے دلوں میں خشیت ہو ان میں کچھ دشوار نہیں

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝ (انعام ۱۱/۲)

جن کو آخرت کا یقین ہے اور وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں وہ اپنی نمازوں سے خبردار ہیں۔

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ (الماعون ۱/۳۰)

ان نمازیوں کی خرابی ہے جو اپنی نماز سے بے خبر ہیں۔

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝ (اعلیٰ ۱/۳۰)

جو شخص اپنے رب کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا بلا شبہ وہ بامراد ہوا اور سنور گیا۔

نور

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط (نور ۵/۱۸)

اللہ نور ہے آسمانوں کا اور زمین کا۔

يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط (نور ۵/۱۸)

اللہ تعالیٰ جس کو چاہے اپنے نور کی راہ دکھلاتا ہے۔

وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝ (نور ۵/۱۸)

جسکو اللہ تعالیٰ روشنی (نور) نہ دے اسکے واسطے کہیں روشنی نہیں۔

Marfat.com

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ

(حدید ۲/۲۷)

جس (قیامت کے) دن آپ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو دیکھیں گے کہ انکا نور انکے آگے اور انکے داہنی طرف دوڑتا ہوگا۔

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ

(الصف ۱/۲۸)

یہ کافر لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے پھونک مار کر بجھا دیں حالانکہ اللہ تعالیٰ اپنے نور کو کمال تک پہنچا کر رہیگا۔

مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ

(نور ۵/۱۸)

اسکے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق ہے اس میں ایک چراغ ہے وہ چراغ ایک فانوس میں ہے وہ فانوس ایسا ہے جیسے ایک چمکدار ستارہ وہ چراغ ایک نہایت مفید درخت زیتون کے تیل سے روشن کیا جاتا ہے اسکا رخ نہ پورب کو ہے اور نہ پچھم کو اسکا تیل اگر اسکو آگ نہ بھی چھوئے تاہم ایسا معلوم ہوتا ہے کہ

خود بخود چل اٹھے گا۔ نورِ علی نور ہے

(و)

واعظ بے عمل

اَتَأْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ (بقرہ ۵)	کیا لوگوں کو نیک کام کرنے کو کہتے ہیں اور اپنے آپ کو بھلا دیتے ہیں۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ (الصف ۱/۲۸)	اے ایمان والو۔ ایسی بات کیوں کہتے ہو جو خود کرتے نہیں ہو۔ خدا کے نزدیک یہ بہت بیزاری کی بات ہے کہ جو بات کہو وہ کرو نہیں۔

وزن اعمال

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ ج (اعراف ۱/۸)	اور اس (قیامت کے) دن ٹھیک وزن کیا جائیگا۔
فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (اعراف ۱/۸)	پھر جس کے (اعمال حسنہ) کا وزن بھاری ہوا۔ وہی نجات پانے والے ہوں گے۔

Marfat.com

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ (اعراف ۱/۸)	اور جن کا وزن ہلکا ہوا۔ سو وہ وہی ہیں جنہوں نے اپنا نقصان کیا۔
فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ (القارعۃ ۱/۳)	سو جسکی تولیں (وزن بھاری ہوئیں وہ خاطر خواہ آرام میں ہوگا۔
وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَاهِيَهْ نَارٌ حَامِيَةٌ (القارعۃ ۱/۳)	اور جس کا پلہ ہلکا ہوگا اسکا ٹھکانا ہاویہ ہوگا اور آپکو کچھ معلوم ہے کہ وہ کیا چیز ہے؟ وہ ایک دہکتی ہوئی آگ ہے

وعدہ

وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا (النسا ۱۵/۵)	اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اللہ سے بڑھ کر کون سچا ہو سکتا ہے۔
وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ (توبہ ۱۴/۱۱)	اور اللہ سے زیادہ کون قول کا پورا ہوسکتا ہے۔
اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا (مریم ۱۴/۱۲)	بیشک اسکے وعدہ کی ہوئی چیز کو یہ لوگ ضرور پہنچیں گے۔
اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ (نوح ۱/۹)	جو وعدہ اللہ نے کیا ہے اسکا جب وقت آتا ہے تو ٹلتا نہیں۔

Marfat.com

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ط (مرسلٰت ۱/۲) — بالتحقیق جو تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ ضرور پورا ہوگا۔

وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَہُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ ہ (مائدہ ۲/۹) — اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں اور نیکوکاروں سے وعدہ کیا ہے کہ انکے واسطے بخشش اور بڑا ثواب ہے

وعدہ خلافی

لَا یُخْلِفُ اللّٰہُ وَعْدَہٗ (روم ۱/۱) — اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کے کبھی خلاف نہیں کرتا۔

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰہَ مُخْلِفَ وَعْدِہٖ رُسُلَہٗ ط (ابراہیم ۷/۱۳) — سو یہ مت خیال کرو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں سے جو وعدہ کیا ہے اسکے خلاف کرے گا۔

(۵)

ہدایت

اِنَّ عَلَیْنَا لَلْھُدٰی (الیل ۱/۲) — تحقیق راہ دکھانا ہمارے ذمہ ہے

قُلْ اِنَّ ھُدَی اللّٰہِ ھُوَ الْھُدٰی ط (بقرہ ۱۴/۱) — کہہ دیں کہ جو راہ اللہ بتلاوے وہی سیدھی ہے۔

Marfat.com

وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ہ	ہر قوم کیلئے[1] ہادی (راہ بتلانے والے)
(رعد 1/12)	ہوتے چلے آئے ہیں۔
مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ج	جس کو اللہ ہدایت کرے پس وہی
(کہف 2/15)	راہ پانے والا ہے۔
قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ لا	کہہ دیں کہ بیشک ہدایت وہی ہے
(آل عمران 8/4)	جو اللہ ہدایت دے۔
اِنَّ اللّٰهَ ... يَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ	بیشک اللہ اسی کو ہدایت کرتا ہے
اَنَابَ ج (رعد 4/13)	جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے۔
اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ	تو جسکو چاہے راہ پر نہیں لاسکتا لیکن
اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ج وَهُوَ اَعْلَمُ	اللہ جسکو چاہے راہ پر لے آتے اور
بِالْمُهْتَدِيْنَ ہ (قصص 6/20)	وہی خوب جانتا ہے جو راہ پر آئینگے۔
وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ط	اور جس کو اللہ ہدایت کرے اس کو
(زمر 4/23)	کوئی گمراہ نہیں کرسکتا۔
مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ	جس نے ہدایت پکڑی تو اپنے ہی
لِنَفْسِهٖ ج (بنی اسرائیل 2/15)	فائدے کو ہدایت پکڑی۔

[1] جو شخص قوم کی بیجا حمایت کی طرف بلائے وہ ہم میں سے نہیں ہے اور جو شخص قوم کی بیجا حمایت میں لڑے وہ ہم میں سے نہیں اور جو حالت تعصب میں مرجائے وہ ہم میں سے نہیں (ارشاد نبی)

Marfat.com

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُم بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُم مُّهْتَدُونَ ○
(انعام ۹/۷)

جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور اپنے ایمان کو شرک کے ساتھ مخلوط نہیں کرتے ایسوں ہی کیلئے امن ہے اور وہی ہدایت پر ہیں۔

وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى
(مریم ۵/۱۶)

اللہ تعالیٰ سیدھی راہ پر چلنے والوں کو اور زیادہ ہدایت بخشتا ہے۔

وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ ○
(محمد ۲/۲۶)

جو لوگ راہ پر ہیں اللہ ان کو زیادہ ہدایت دیتا ہے اور ان کو تقویٰ کی توفیق دیتا ہے۔

لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا ط
(مائدہ ۷/۶)

تم میں سے ہر ایک کیلئے ہم نے خاص شریعت خاص طریقت تجویز کی ہے

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ○
(النحل ۱۴/۱۴)

جن لوگوں کو اللہ کی باتوں پہ یقین نہیں اللہ تعالیٰ ان کو ہدایت نہیں کرتا اور ان کیلئے عذاب دردناک ہے

ہجرت

وَمَن يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ

اور جو شخص اللہ کی راہ میں ہجرت کریگا

Marfat.com

فِی الْاَرْضِ مُرٰغَمًا کَثِیْرًا وَّسَعَۃً ؕ (النسا ۱۴/۵)	تو اس کو روئے زمین پر اس کے مقابلہ میں بہت وسیع جگہ ملے گی۔
وَمَنْ یَّخْرُجْ مِنْ بَیْتِہٖ مُھَاجِرًا اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ ثُمَّ یُدْرِکْہُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ ؕ (النسا ۱۴/۵)	اور جو شخص اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کرنے کی نیت سے نکلا اور اس کو موت نے پکڑ لیا۔ تب بھی اس کا ثواب اللہ کے ذمہ ثابت ہو گیا۔
وَالَّذِیْنَ ھَاجَرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَیَرْزُقَنَّھُمُ اللّٰہُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ (الحج ۸/۱۲)	جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں وطن چھوڑا پھر مارے گئے یا مر گئے۔ تو اللہ تعالیٰ ان کو عمدہ رزق دیگا۔
اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ حِیْلَۃً وَّلَا یَھْتَدُوْنَ سَبِیْلًا ۙ فَاُولٰٓئِکَ عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّعْفُوَ عَنْھُمْ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ہ (النسا ۱۴/۵)	مگر مردوں۔ عورتوں اور بچوں میں سے جو بے بس ہیں اور کوئی تدبیر نہیں کر سکتے۔ نہ کہیں کا راستہ جانتے ہیں تو ایسوں کے متعلق اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ معاف کر دیگا اور اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔

Marfat.com

ہنسی اُڑانا

یٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيهِم مِّن	افسوس ہے بندوں پر کوئی رسول
رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣٠﴾	ان کے پاس ایسا نہیں آیا جس
(یٰس ۲۲/۱)	کی انہوں نے ہنسی نہ اڑائی ہو۔[1]
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن	اے ایمان والو۔ ایک دوسرے کا
قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ	مذاق نہ اڑاؤ۔ شاید وہ ان سے بہتر
وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن	ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں
يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۖ	کا مذاق اڑائیں، شاید وہ ان سے
(الحجرات ۲۶/۲)	بہتر ہوں۔

یادِ الٰہی

وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ (عنکبوت ۲۱/۵)	اللہ کی یاد سب سے بڑی چیز ہے۔
فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ (بقرہ ۲/۱۸)۔	سو تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد رکھوں
وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ	اور جس نے میری یاد سے منہ پھیرا تو

[1] نبیؐ کی تعلیم سے اعراض و انحراف کرنا یا اُسکے بتائے ہوئے راستہ پر چلنے کی بجائے اپنی رسم و رواج پر چلنا بھی ان کا اور ان کی تعلیم کا مذاق اڑانا ہے۔

Marfat.com

مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَعْمٰى ○ (طٰہٰ ۱۲/۱۶) — اسکو تنگی کی گزران ملتی ہے اور اسکو قیامت کے دن اندھا کرکے لائینگے

وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ○ (الجن ۱/۲۹) — اور جو کوئی اپنے رب کی یاد سے منہ موڑے تو وہ اس کو چڑھتے عذاب میں ڈال دیگا۔

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ○ (زخرف ۲۵/۱۳) — اور جو کوئی اللہ کی یاد سے آنکھ چرائے ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں پھر وہ اسکا ساتھی بن جاتا ہے

یتیم

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ (الفجر ۱/۳۰) — کوئی نہیں پر تم یتیم کو عزت سے نہیں رکھتے۔

وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ (البقرہ ۲/۲۷) — اور تجھ سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں کہدے انکا سنوارنا بہتر کام ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا — جو لوگ ناحق یتیموں کا مال[۱] کھا جاتے ہیں وہ اپنے پیٹ کو آگ سے بھر رہے

[۱] خبردار ظلم نہ کرو۔ اور کسی شخص کا مال اسکی خوشی اور رضامندی کے بغیر حلال نہیں (ارشاد نبی)

Marfat.com

وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۞ (النساء ١/٢) ہیں اور عنقریب آگ میں داخل ہونگے

یوم حشر

وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ۞ (ھود ٩/١٢) وہ سب کی حاضری کا دن ہے۔

ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ لَّهُ النَّاسُ (ھود ٩/١٢) وہ ایسا دن ہے جس میں تمام لوگ جمع کئے جائینگے۔

يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ (ھود ٩/١٢) جب وہ دن آئیگا تو کوئی شخص خدا کی اجازت کے بغیر بات تک نہ کرسکیگا

وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا (فرقان ٣/١٩) اور وہ دن کافروں پر مشکل ہوگا۔

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۞ (طارق ١/٢) جس دن چھپی ہوئی باتیں جانچی جائینگی

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ۞ (تکویر ١/٢) ہر ایک شخص جان لیگا جو لے کر آیا۔

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا بَعِيْدًا ۭ (آل عمران ٣/٣) جس دن کہ ہر شخص جو کچھ کہ اس نے نیکی کی اور جو کچھ کہ اس نے برائی کی اپنے سامنے موجود پائے گا اور آرزو کریگا کہ مجھ میں اور اس میں دور کا فرق پڑ جائے۔

Marfat.com

وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ (النحل ۱۵/۱۴)

اور ہر کسی کو جو اس نے کمایا پورا ملیگا اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ۝ (فرقان ۳/۱۹)

جس دن کہ گنہگار اپنے ہاتھوں کو کاٹ کھائیگا اور کہیگا کہ اے کاش میں نے پکڑا ہوتا رسولؐ کے ساتھ راستہ۔

يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ۝ (قمر ۱/۲)

جس دن پکارنے والا ایک ناگوار چیز کی طرف پکاریگا (حساب لینے کیلئے)

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ۝ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ۝ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ۝ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ۝ (عبس ۱/۲)

جس دن کہ آدمی اپنے بھائی اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے اور اپنی ساتھ والی (بیوی) سے اور اپنے بیٹوں سے بھاگے گا اور ان میں سے ہر شخص کو اس دن ایک فکر لگا ہوگا۔ جو اس کیلئے کافی ہے۔

وَلَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۝ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ (معارج ۱/۲۹)

اور کوئی رشتہ دار اپنے رشتہ دار کو دکھائے جانے پر نہ پوچھے گا۔

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ۝ (انفطار ۱/۳)

جس دن کہ کوئی شخص دوسرے شخص کو کچھ فائدہ نہ پہنچا سکے گا۔

Marfat.com

يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ (نور ۳/۱۸)	جس دن کہ انکی زبانیں اور ہاتھ اور پاؤں ظاہر کردینگے جو کچھ کہ وہ کرتے تھے
يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ ج (آل عمران ۱۱/۱۳)	جس دن کہ بعضوں کے منہ سفید ہونگے اور بعضوں کے منہ سیاہ ہونگے۔
يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ج (تحریم ۲/۲۸)	جس دن کہ اللہ نبی کو اور ان لوگوں کو جو انکے ساتھ ایمان لائے ذلیل نہ کریگا
يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ (مومن ۶/۲۴)	جس دن کہ منکروں کو انکے بہانے کوئی فائدہ نہ پہنچائیں گے۔
يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ (نور ۳/۱۸)	اس دن اللہ تعالیٰ ان گنہگاروں کو پوری سزا دیگا جو واجب ہوگی۔
وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ (حٰم سجدہ ۳/۲۴)	اور جس دن کہ اللہ کے دشمن دوزخ کے کنارے جمع ہوں گے۔
فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ (روم ۶/۲۱)	اس دن کام نہ آئیگا گنہگاروں کے قصور بخشوانا اور نہ ان سے کوئی چاہے معذرت کرانا۔
فَهَٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ (روم ۶/۲۱)	سو یہی ہے جو اٹھنے کا دن ہے
فَذَٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ (مدثر ۱/۲۹)	سو یہی دن تو مشکل دن ہے

Marfat.com

۷۸۶

نامۂ حکمت

• ذیل میں زعمائے اسلام کے چند اقوال پیش کیے جاتے ہیں امید ہے کہ قارئین کرام ان سے بھی استفادہ کی کوشش کریں گے۔ مؤلف

خدا[1] کو خدا ماننا یہ ہے کہ ہر وقت اس کی پناہ و امداد مانگ۔ رسولؐ کو رسولؐ جاننا یہ ہے کہ اس کے سوا کسی کی پیروی نہ کر حصولِ ثواب جنت کی نیت سے عبادت نہ کر کہ یہ خود غرضی و تجارت ہے۔ دوزخ[2] کے خوف عذاب سے عبادت نہ کر کہ یہ شکم پرستی اور غلامی ہے۔ اسلئے اگر عبادت کرنی ہے تو محض خدا واسطے کر اور اسے ایک[3] پیشہ سمجھ کہ دکان اس کی خلوت ہے۔ راس المال اس کا تقوی ہے۔ نفع اس کا جنت ہے عمل[4] منعم کے لئے کر نہ کہ نعمت کیلئے مالک کیلئے کر نہ کہ ملک کیلئے۔ حق کیلئے کر نہ کہ باطل کیلئے۔ گر عمل[5] کئے بغیر آرزوئے بہشت نہ کر کہ یہ گناہ ہے اور بغیر ادائے سنت امید شفاعت نہ رکھ کہ یہ محض غرور اور دھوکا ہے۔ گناہ کرنے والے سے میل جول نہ رکھ۔ کہ یہ گناہ پر راضی ہونا ہے۔ اسلئے گناہ کے برابر ہے نہ ہی خدا کے دشمنوں[6] سے دوستی رکھ کہ یہ خدا سے دشمنی ہے۔ تو اگر دوست[7] چاہتا ہے تو خدائے عزوجل کافی

۱ے محیؒ ۲ے غزالیؒ ۳ے کرخیؒ ۴ے ابو بکر شبلیؒ ۵ے غوث الاعظمؒ ۶ے کرخیؒ ۷ے شبلیؒ

Marfat.com

ہے غمگسار چاہتا ہے۔ تو رسول اکرم کافی ہیں۔ مونس چاہتا ہے تو قرآن کافی ہے ایمان چاہتا ہے تو جہاد کافی ہے۔ کام چاہتا ہے تو عبادت کافی ہے۔ ہمراہی چاہتا ہے تو کراماً کاتبین کافی ہیں۔ وعظ چاہتا ہے تو مرگ کافی ہے اگر یہ پسند نہیں تو تجھے دوزخ کافی ہے۔

تیری[1] جوانی تجھے دھوکا دے رہی ہے۔ یہ عنقریب تجھ سے چھین لی جائیگی اسلئے عمدہ لباس کا حریص بننے سے پہلے اپنے کفن کو عمدہ مکان کے شیدائی بننے کی بجائے قبر کے گڑھے کو عمدہ غذاؤں کے دلدادہ ہونے کی بجائے کیڑے مکوڑوں کی غذا بننے کو یاد رکھ۔ روٹی[2] کی اتنی طلب رکھ کہ زندگی باقی رہ سکے۔ پانی اتنا پی جس سے پیاس رفع ہو۔ کپڑا اتنا پہن جس سے ستر پوشی ہو مکان ایسا ڈھونڈ جو رہائش کیلئے مکتفی ہو۔ علم اتنا پڑھ جس پر عمل کر سکے۔ مگر علم[3] وہ اچھا ہے جو خدا کا خوف زیادہ کرے۔ ذاتی برائیوں سے واقف کرے۔ عبادت کا شوق دلائے۔ دنیا سے ہٹائے دین کی طرف لگائے اور برے افعال سے مجتنب کرے۔ اور یاد رکھ کہ وہ دنیا[4] جو کبھی نہ ملے عدل ہے وہ تلخی کہ جس کا آخر شیرینی ہو۔ صبر ہے۔ وہ شیرینی جس کا آخر تلخ ہو شہوت ہے۔ وہ بیماری جو علاج پذیر نہ ہو ابلہی ہے اور وہ بلا جس سے تو بھاگ عیش ہے۔

---

[1] غوث الاعظم [2] عثمانؓ [3] غزالیؒ [4] کرخیؒ

Marfat.com

تو دیکھتا نہیں کہ تجھ جیسے[1] ہزاروں کو دنیا نے موٹا تازہ کیا اور پھر نگل گئی۔ اسلیئے تو دنیا[2] میں رہنے کے سامان مت کر۔ تو دار الآخرت[3] کا ایک مسافر ہے۔ جہاں سے چل کر لحد کو جا رہا ہے۔ تیری عمر کا ہر برس منزل ہے ہر مہینہ فرسنگ ہے۔ ہر دن میل اور ہر سانس قدم ہے کیا عجب[4] کہ اگلی ساعت یا کل کا دن ایسی حالت میں آئے کہ تو سطح زمین سے گم اور قبر کے اندر موجود ہو۔ اسلیئے تجھ کو اس وقت تک نیند کرنا زیبا نہیں جب تک اپنا وصیت نامہ اپنے سرہانہ نہ رکھ لے۔ تو ایک ایسے[5] گھر میں رہتا ہے جس کا اول تکلیف اور آخر فنا ہے جس کی حلال چیزوں پر حساب اور حرام پر عذاب ہے جس میں خیر بہت کم اور شر بہت زیادہ ہے جس کا مال فتنوں کا سبب حوادث کا ذریعہ اور تکلیف کا باعث ہے پھر تو[6] اس پر مغرور کیوں ہو رہا ہے اسلیئے تیرے واسطے[7] گوشہ نشینی بہتر ہے۔ مگر اتنا خیال رکھ کہ اس سے مسلمانوں کے حقوق ضائع نہ ہوں اور تو خود خدمت خلق سے محروم نہ ہو جائے۔ اور جب[8] گھر سے باہر نکل۔ تو کوشش کر کہ گفتگو کی ابتدا تیری طرف سے نہ ہو بلکہ تیرا کلام جواب بنا کرے کیونکہ ایک ساعت[9] کی خاموشی ساٹھ برس کی عبادت کے برابر ہے۔ اور عبادت بھی بغیر محنت کے۔ مگر خلوت[10] میں خاموش رہنا مردانگی نہیں یعنی وہاں ذاکر ہو جا شاکر ہو جا۔

---

[1] غوث الاعظمؒ [2] ابو بکرؓ [3] غزالیؒ [4] غوث الاعظمؒ [5] علیؓ [6] مجددؒ [7] غوث الاعظمؒ [8] غزالیؒ [9] غوث الاعظمؒ

Marfat.com

علمی اور دینی رسائل کی دنیا میں بیش بہا اضافہ

رسالہ

پیغامِ اسلام

بیادگار حضرت حکیم الامت مولانا محمد اشرف علی تھانوی رحمتہ اللہ علیہ پاکستان کے دار السلطنت لاہور سے زیر سرپرستی حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب مہتمم دار العلوم دیوبند ہر ماہ کی یکم تاریخ کو شائع ہوتا ہے جس کا مقصد حیات دنیا کو اسلامی احکام و اصول علوم و فنون۔ آداب و شعائر اور تاریخی روایات سے واقف و آگاہ کرنا۔ فرزندانِ اسلام کو الحاد و دہریت کے سیلاب۔ کفر و بدعت کے جراثیم سے بچانا۔ ہر شعبہ زندگی میں ان کی کتاب و سنت کی روشنی میں رہنمائی کرنا۔ اور دینِ حق کے تقاضوں سے ان کو آشنا کرنا ہے اس میں ملک کے ممتاز مفکرینِ اسلام اور علماء مصلحین کے ایسے نادر اور بصیرت افروز مقالات شائع ہوتے ہیں جن سے ہر شخص گھر بیٹھے صلاح و فلاحِ دارین حاصل کر سکتا ہے۔ اس رسالہ کی خریداری اور اسکی توسیعِ اشاعت میں دینِ الٰہی کی نشر و اشاعت کا اجر مضمر ہے اسلئے کسی مسلمان کو اس سے محروم نہ رہنا چاہئیے۔ چندہ سالانہ صہ

منیجر رسالہ پیغامِ اسلام ۲۶ ریلوے روڈ لاہور

Marfat.com

بصائرِ قرآنی

ایم۔ عبدالرحمٰن خان

ایم ثناء اللہ خان ۲۶ ریلوے روڈ لاہور

Marfat.com